

ریپرٹری اور ریپرٹرائزیشن

آئیے! ریپرٹری سیکھیں

رُبْرکس
Rubrics

مجموعہ علامات
Totality

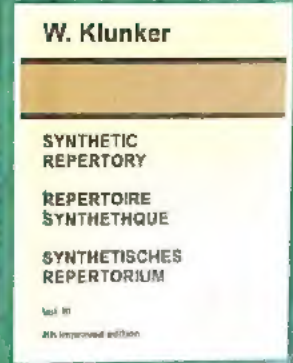
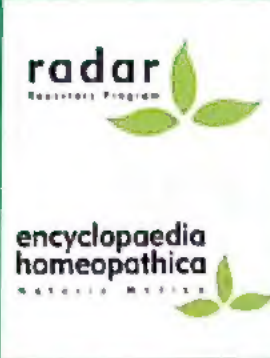
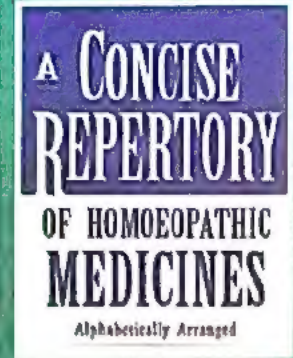
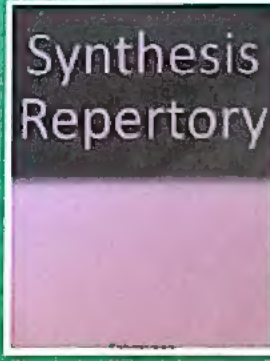
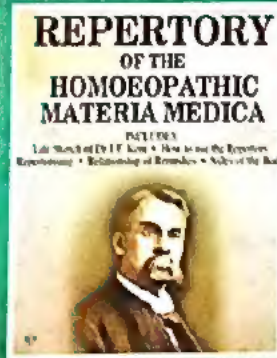
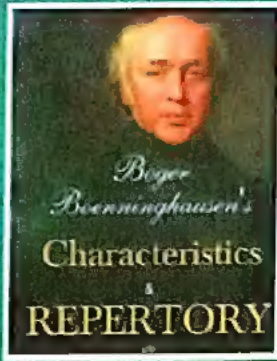
ریپرٹرائزیشن
Repertorization

ریپرٹری سافٹ ویئرز
Repertory
Softwares

پرانی ریپرٹریاں
Old
Repertories

عملی مشقی کیسز
Practical &
Lesson Cases

ڈاکٹر صداقت ریاض



گندھارا ہومیو پیتھک سوسائٹی، ٹیکسلا، واہ کینٹ



آئیے ریپڑی سیکھیں

آپے ریپرٹری سیکھیں

ڈاکٹر صداقت ریاض

0343-5961178



تسکین ذوق پبلشرز
152-H/II ماڈل ٹاؤن، لاہور

آئیے ریپریٹری سیکھیں

ڈاکٹر صداقت ریاض

0343-5961178

اہتمام اشاعت: وقار ندیم احمد

اشاعت اول: نومبر 2019ء

تعداد: 1000

پرنٹرز: تنسکین ذوق پرنٹرز، لاہور

قیمت: 750.00 روپے

Aiye Repertory Sikhein

Dr. Sadaqat Riaz

Copyright: 2019 - 1st Edition

Published by:



Taskeen-e-ZauQ

152-H/II, Model Town,

Lahore - Pakistan.

Tel: +92 42 35441852

Cell: +92 300 4470112

www.taskeen-e-zauq.com

www.facebook.com/taskeenezauq

Email: waqarnadeem@hotmail.com

Price:

Pakistan: Rs. 750.00

Abroad: US \$ 10.00, Euro 8.00, Pound 6.00

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ

مکتبہ دارالہدیہ پبلیک سوسائٹی - نیکسٹ انچرل یور ہو میو پبلیک لائبریری

نور الدارم ہسپتال، جامعہ ظہیر روڈ - فیصلہ

وائس اپ: 0342-0447804

موبائل: 0314-9558835

مکتبہ دارالہدیہ پبلیک سوسائٹی - دار

ہیلتھ کیئر ہو میو پبلیک لائبریری، بھابھڑہ گیٹ، عسکری سینٹ دار

وائس اپ: 0343-5961178

موبائل: 0312-5158783

مکتبہ دارالہدیہ پبلیک سوسائٹی - اسلام آباد

کام ان ہو میو پبلیک لائبریری D-13، نزد کوئٹہ شریف - اسلام آباد

وائس اپ: 0349-8914358

موبائل: 0346-5275457

فہرست

Theoretical Part

- ☆ حرف اولین
- ☆ انتساب
- ☆ تقارین
- 1- ریپریٹری
- ☆ ریپریٹری کا مقصد
- 2- ہومیو پیتھک ریپریٹریز..... اقسام اور طریقہ ہائے کار
 - (۱) بونگھاسن کی ریپریٹری
 - (۲) ڈاکٹر بوگر کی ریپریٹری
 - (۳) ڈاکٹر نرکی ریپریٹری
 - (۴) ڈاکٹر جٹری کی ریپریٹری
 - (۵) کارڈ ریپریٹریز
 - (۶) کینٹ ریپریٹری
 - (۷) چائنگ ریپریٹری
 - (۸) سینتھس ریپریٹری
 - (۹) کمپیٹ ریپریٹری
 - (۱۰) ہومیو پیتھک میڈیکل ریپریٹری
- 3- ریپریٹری کا استعمال کیوں ضروری ہے؟
- 4- علم العلامات (Symptomatology)

Practical Part

5- علامات کا تجزیہ برائے ریپرٹرائزیشن

6- علامات کی سمجھ بوجھ Understanding the symptoms

☆ علامات کے پروٹوکولز

(1) ہونٹگھاسن ریپرٹری سے علامات

(2) بوگر ریپرٹری سے علامات

(3) کینٹ ریپرٹری سے علامات

(4) باقی ریپرٹریز سے

☆ پتھالوجیکل علامات

☆ علامات کا خاص دورانیہ / تواتر اور موسم

☆ مشترکہ علامات

☆ اخراجات کے تغیرات

☆ مینٹل جزلز، فزیکل جزلز

☆ جزدی اور لوکل علامات

☆ کی (Key) نوٹس

7- علامات کو برکس میں تبدیل کرنا Converting it into Rubrics

(i) ☆ مریضوں کی گفتگو / شکایات کو برکس کے قالب میں ڈھالنا

(ii) ☆ ریپرٹرائز ڈکیمنٹ

(iii) ☆ مشقی کیمر

(iv) ☆ پریکٹیکل کیمر (آزمائی)

8- ریپرٹری کا ارتقاء..... قدم بہ قدم

9- ریفرنسز

حرفِ اولین

ڈاکٹر ہانمین صاحب کے دور میں جب ابھی صرف 103 میڈیسن کی پروڈنگ ہی ہوئی تھی، اس کے باوجود ہانمین اور ان کے شاگرد ڈاکٹر بوتنگھاسن کو میٹریا میڈیکا سے علامات تلاش کرتے وقت مشکل پیش آتی تھی۔ انہوں نے اس کا حل یہ نکالا کہ میٹریا میڈیکا کی علامات کے ساتھ متعلقہ ادویات کا انڈیکس (Index) بنادیا۔ یہی انڈیکس ریپرٹری کہلاتا ہے۔ ریپرٹری دراصل میٹریا میڈیکا ہی ہوا کرتی ہے یعنی میٹریا میڈیکا کا انڈیکس.....!

ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں میٹریا میڈیکا اور ریپرٹری لازم و ملزوم ہیں۔ صرف میٹریا میڈیکا سے اپنے محدود حافظے کی بنا پر کیس حل کرنا ناممکن ہے۔ ریپرٹری پر جتنی مہارت ہوتی جائے گی، اتنا ہی میٹریا میڈیکا پر عبور حاصل ہوتا جائے گا۔ ہومیو پیتھک کلینیکل پریکٹس کے لیے علامات کی درجہ بندی کا علم ہونا ضروری ہے اور علامات کی درجہ بندی کا علم ریپرٹری سے ہوتا ہے۔ علامات کی یہ درجہ بندی میٹریا میڈیکا میں نہیں پائی جاتی۔

ہومیو پیتھی ایک ٹیکنیکل طریقہ ہے۔ اس میں ہر مریض کی علامات کا تانا بانا دوا کی علامات سے منطبق کرنا ہوتا ہے۔ اس کام کے لیے ریپرٹری ناگزیر ہے۔

ایلوپیتھی میں لیبارٹری ٹیسٹ بہت اہم ہوتے ہیں۔ ان کے بغیر دوا تجویز کرنے والا ایلوپیتھ نالائق، لاعلم اور نکلے باز تصور کیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح ہومیو پیتھی میں ریپرٹرائزیشن کی مثال بھی لیبارٹری ٹیسٹ جیسی ہے۔ ایک ہومیو پیتھ مریض کی علامات لے کر ان کو ریپرٹرائز نہیں کرتا تو اس کی پریکٹس بھی نکلے بازی اور اندھیرے میں تیر چلانے کے مترادف ہوتی ہے۔ اکثر ڈاکٹر ریپرٹری پر کام نہیں کرتے۔ ان سے التماس ہے کہ ریپرٹری پر کام شروع کریں۔ آپ کے رزلٹس کی دہلیوز 40%، 50% سے 90% سے اوپر چلی جائے گی۔ جن ڈاکٹر اور سٹوڈنٹس کو ہومیو پیتھی سیکھنے اور کامیاب پریکٹس کا رستہ نہیں مل رہا وہ اپنے لیے ایک صحیح راستے کا انتخاب کر لیں۔ ریپرٹری کو سیکھنا سمجھنا ہی صحیح رستہ ہے اور کامیابی ہمیشہ صحیح رستے پر چلنے سے ملتی ہے۔ میں اس بات سے بخوبی واقف ہوں کہ ہمارے ڈاکٹرز کی

انگلش تھوڑی کمزور ہے۔ اس لیے اس کتاب میں مثبت علامات کو انگلش کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی دیا گیا ہے تاکہ اردو دان طبقے کو آسانی سے ریپریٹری سے روشناس کرایا جاسکے۔ اس کے لیے محنت ضروری رہی ہے۔ وقت ضائع مت کریں جو وقت کی قدر نہیں کرتا، وقت اُن کی قدر نہیں کرتا۔ وقت کے تھیمز بہت ظالم ہوا کرتے ہیں۔ ان کا نشان تو نہیں ہوتا مگر تکلیف انتہا کی ہوتی ہے۔ یاد رکھیے ہومیوپیتھی میں کوئی شارٹ کٹ نہیں۔ صرف اور صرف محنت، محنت اور محنت! پہلے مینوکل / پیپر ریپریٹرائزیشن ہوتی تھی۔ پیپر ریپریٹرائزیشن بہت ہی لمبا کام ہوتا تھا اور اس میں غلطیوں کا بھی امکان ہوتا تھا جبکہ سافٹ ویئر ریپریٹری سے یہ کام منوں میں کیا جاسکتا ہے۔ وقت کی بھی بچت اور غلطی کا امکان بھی صفر ہوتا ہے۔ سافٹ ویئر پروگرام چند من میں دبانے پر چند منوں میں مطلوبہ ترتیب آپ کے سامنے لے آتے ہیں اور کم وقت میں زیادہ مریض تسلی بخش طریقے سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ آخر میں ان تمام احباب کا میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی نوک پلک سنوارنے میں میری مدد کی۔ خاص کر استاد محترم ڈاکٹر کامران اقبال صاحب، ڈاکٹر کامران حسن ڈار اور ڈاکٹر مبشر محمود کا بہت بہت شکریہ!

ڈاکٹر چوہدری احمد حسن صاحب مصنف "ریپریٹری کا استعمال"، ڈاکٹر بڈول مصنف "How to use Repertory"، ڈاکٹر کانچی لال مصنف "Repertory & Repertorization"، ڈاکٹر جان ویئر مصنف "Use of the Repertory" کا انتہائی مشکور ہوں کہ ان کی کتب کو میں نے کافی استفادہ کیا۔ نتیجہ اس کتاب کی صورت میں آپ کے سامنے رکھ دیا۔ اس کتاب سے استفادہ کرنے کے بعد آپ خود محسوس کریں گے کہ اس کتاب سے آپ نے بہت کچھ پالیا ہے۔ یہ کتاب اس طریقے سے ترتیب دی گئی ہے کہ ریپریٹرائزیشن کو آسان بنایا جائے اور ہومیوپیتھی کے طالب علموں میں ریپریٹری استعمال کرنے کا شوق پیدا کیا جائے۔ تو لیجئے قارئین کتاب حاضر ہے۔ پڑھیے، سمجھیے، سیکھیے اور اپنی پریکٹس میں اپلائی کیجئے۔ آخری گزارش یہ ہے کہ اپنی قیمتی رائے سے مجھے ضرور مطلع کیجئے گا۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔

والسلام

ہومیوڈاکٹر صداقت ریاض

واہ کینٹ

تقریظ

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے نئے ہومیو پیتھک ڈاکٹر اپنی پریکٹس کے آغاز میں ہی ناکام ہو کر اس طریقہ علاج سے متنفر ہو کر اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ بہت سوچ بچار کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہ ڈاکٹر صاحبان ریپرٹری کے علم سے بالکل ناواقف ہیں۔ ریپرٹری کے بغیر مماثل دوا کا انتخاب ناممکن ہوتا ہے۔ جبکہ مجموعی علامات پر دوا کے انتخاب کا واحد طریقہ ریپرٹری ہے.....!

اس سلسلے میں ریپرٹری کی تعلیم و تربیت کے لیے اردو میں اس خلا اور کمی کو پورا کرنے کے لیے ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب نے بڑی زبردست کوشش کی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ اس میں خاص کامیاب رہے ہیں۔ یہ کتاب نہ صرف ریپرٹری کے استعمال میں معاونت کرتی ہے بلکہ یہ برکس کو سمجھنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ کلاسیکل ہومیو پیتھی کی طرز پر پریکٹس کرنے والے معالجین کو ایک عرصے سے اس قسم کی کتاب کا انتظار تھا۔ مجھے قوی امید ہے کہ ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب کی یہ کاوش معالجین کے علم اور ذوق مطالعہ میں اضافے کا باعث بنے گی۔ ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب کی یہ دوسری کتاب ہے۔ ان کے منفرد انداز اور موضوع انتخاب پر ان کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ان کو ہومیو پیتھی کی خدمات کا صلہ نصیب کرے اور اسی طرح ہومیو پیتھس کی رہنمائی کرنے کی کوشش جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر رستم علی۔ راولپنڈی

تقریظ

عزیزم ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب نے مجھے اپنی کتاب ”ریپرٹری اینڈ ریپرٹرائزیشن“ کے مسودے کے چیدہ چیدہ اوراق بھیج کر اس پر اپنا نقطہ نظر لکھنے کی استدعا کی۔ میں اس قابل تو نہیں ہوں کہ ہومیو پیتھی کے اس نازک اور ٹیکنیکل موضوع پر اپنا نقطہ نظر پیش کر سکوں لیکن یہ عزیزم ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب کی محبت ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب پر مجھے رائے دینے اور نقطہ نظر پیش کرنے کے اظہار کا موقع فراہم کیا۔ ڈاکٹر صاحب کی کتاب کے ان اوراق کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے

ریپریٹری اور ریپریٹرائزیشن کے موضوع کے ساتھ مکمل انصاف کیا ہے اور وہ تمام بنیادی نکات جو ریپریٹرائزیشن کے لیے ضروری ہیں اپنی کتاب میں سمودیتے ہیں۔ اس کتاب میں نہ صرف مشاہیر ہومیوپیتھی کے اصول و ضوابط اور طریقہ ہائے کار سے استفادہ کیا گیا ہے بلکہ اپنے ہونہار استاد جناب ڈاکٹر کامران اقبال صاحب کے ریپریٹری لیکچرز سے بھی قیمتی اور کارآمد نکات شامل کیے ہیں۔

ریپریٹری اور ریپریٹرائزیشن ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور ریپریٹری کے علم کے بغیر کوئی بھی ڈاکٹر صحیح دوا تک رسائی حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کو میں ایک سادہ مثال سے سمجھاتا ہوں۔ عام طور پر پیٹ کا ایسا درد جس کو دبانے سے آرام آتا ہو، کے لیے ڈاکٹر حضرات عام طور پر کالوسنتھس تجویز کرتے ہیں لیکن کمپلیٹ ریپریٹری نے اس علامت کے لیے 128 ادویات لکھی ہیں۔ اس میں کالوسنتھ، للیم ٹنگ، نیٹرم سلف اور پلیم میٹ 4th گریڈ میں ہیں۔ 15 ریپیڈ 3rd گریڈ میں، 09 ریپیڈ 2nd گریڈ میں اور 100 ریپیڈ 1st گریڈ میں لکھی گئی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ٹوٹل جسمانی، جذباتی اور ذہنی علامات کو ریپریٹری کے قالب میں ڈھالے بغیر ہم کبھی بھی صحیح دوا تک نہیں پہنچ سکتے۔ اس سے آپ خود اندازہ لگائیں کہ ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں ریپریٹری کی کتنی اہمیت اور افادیت ہے۔ ریپریٹری اور ریپریٹرائزیشن کا علم ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے لیے ایک ٹیکنیکل ٹول (ٹیکنیکی ہتھیار) ہے۔ جس کی مدد سے ہم آسانی کے ساتھ ایک مخصوص دوا کو منتخب کر سکتے ہیں۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ زیر نظر کتاب ریپریٹری اور ریپریٹرائزیشن ایک بہترین اور جامع کتاب ہے اور یہ نہ صرف مبتدی حضرات کے لیے ایک مینارۂ نور ہوگی بلکہ پیشہ ور ڈاکٹروں کے لیے بھی یکساں مفید اور معاون ہوگی۔ ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب نے ریپریٹرائزیشن کے حوالے سے تمام مواد اردو میں، جیسا کہ علامات کا تجزیہ، علامات کو برکس میں تبدیل کرنا، اہم اور غیر اہم علامات کا انتخاب، مکمل اور نامکمل علامات کے ساتھ ساتھ ریپریٹرائز ڈاور مشقی کیسز کو مثالیں دے کر سمجھانے کی بہترین کوشش کی ہے۔ لہذا میں ہومیوپیتھی کے طلبہ اور ڈاکٹر حضرات کے لیے یہ ریکمنڈ (Recommend) کردں گا کہ وہ فلاسفی، آرکینین اور کروٹک ڈیز کے ساتھ ساتھ زیر نظر کتاب کو اپنے ذخیرہ کتب میں ضرور جگہ دیں۔ یہ آپ کی کلینیکل پریکٹس میں معاون اور مددگار ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر بشیر اللہ (بنوں)

تقریظ

ہومیو پیتھک پریکٹس کی بنیاد تین چیزوں پر قائم ہے۔ ہومیو پیتھک فلاسفی ہومیو پیتھک میڈیا میڈیکا، ہومیو پیتھک ریپریٹری ان تینوں میں ریپریٹری ہی واحد مآخذ ہے۔ جس کی مدد سے علامات کا موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ ہومیو پیتھس میں ریپریٹری کی مدد کے بغیر درست دوا کی شناخت تقریباً ناممکن ہے لیکن ایک ہومیو پیتھک طالب علم کو کالج میں نہ ریپریٹری کو پڑھنا اور سمجھنا سکھایا جاتا ہے اور نہ ہی توجہ دی جاتی ہے جو اپنے طور پر ریپریٹری کو پڑھنا شروع کرتے ہیں، وہ علامات کو من وعن اکٹھا کرتے چلے جاتے ہیں اور ناکام رہتے ہیں۔ اُن کو علم نہیں ہوتا کہ ریپریٹری صرف علامات کی جمع تفریق کا نام نہیں ہے بلکہ ایک آرٹ ہے۔ یہ تو ہوئی ایک بات! دوسری بات یہ ہے کہ ہومیو پیتھس کا سارا لٹریچر انگریزی زبان میں ہے اور ہماری انگریزی کا جو حال ہے وہ سب کو معلوم ہے۔ آج سے کوئی 20، 22 سال پہلے سرگودھا کے ڈاکٹر چوہدری احمد حسن صاحب نے ریپریٹری کے استعمال پر ایک کتاب لکھی جو کہ اس موضوع پر اردو میں اعلیٰ کاوش تھی لیکن آج کل اس کتاب کو آسان اردو میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس میں ثقیل اردو اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں۔ ورنہ یہ ایک اعلیٰ پائے کی کتاب ہے۔ واہ کینٹ کے محترم ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب سے ہمارا تعلق 2015ء میں قائم ہوا، جب یہ ریپریٹری کی تربیت کے لیے میرے پاس آئے اور خوب لگن اور محنت کے ساتھ ریپریٹری کے استعمال کا فن سیکھا۔ اس کے بعد انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ہماری ٹیم کے بہت ہی قابل اور اچھے ہومیو پیتھس ہیں۔ ان کی یہ کتاب ریپریٹری اور ریپریٹرائزیشن ریپریٹری سیکھنے اور سمجھنے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ!

ڈاکٹر کامران اقبال

نیچرل کیور ہومیو پیتھک کلینک

ٹھنڈے خلیل روڈ، نزد دارم ہسپتال۔ ٹیکسلا

0314-9558835, 0342-0447804

تقریظ

بیارے دوست اور برادر عزیز ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب سے پہلا تعارف بطور "قاری" ماہنامہ معالج میں لکھے گئے ہومیوپیتھی سے متعلق آرٹیکلز سے ہوا۔ عرق ریزی سے تیار کیے ان کے تفصیلی مضامین متاثر کن ہوتے تھے۔ 2015ء میں جب میں نے فیس بک پر نان لچ شیرنگ اور رنگ شرنگی تو یہاں ان سے باقاعدہ فرینڈ شپ، ان کی لکھی گئی کیس ہسٹریز اور مضامین کے ذریعے ہوئی۔ دکانوں پر ہومیوپیتھی پر اچھی گپ شپ بھی ہوتی رہتی ہے..... تھیراپیوٹکس پر ان کی پہلی کتاب "کلیدی کل پتھولوجیکل اینڈ ریپریٹریکل اینڈ اینالائسٹس شائع ہوئی تو کتاب دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی۔ اس کتاب سے ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز کو پریکٹس میں بہت رہنمائی اور مدد ملی اور ہومیوپیتھک حلقوں میں اسے کافی سراہا گیا۔ اب ریپریٹری جیسے اہم سبجیکٹ پر ان کی کتاب کی آمد آمد ہے۔ کیس فیلنگ کے دوران میڈیکا کی ہزاروں ادویات کو، ان کی تمام علامات کے ساتھ بیک وقت یاد رکھنا کافی مشکل اور وقت طلب کام ہے۔ ریپریٹرائزیشن کے عمل کے ذریعے ہم کسی بھی مریض کی درست دوا تک جلد پہنچ سکتے ہیں لیکن مریض کی علامات کو ریپریٹری کی زبان میں ڈھال کر برکس میں تبدیل کرنا اتنا آسان بھی نہیں۔ اس لیے پاکستان کے اردو دان ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے لیے ریپریٹرائزیشن کے عمل کو آسان بنانے کے لیے ایک رہنما کتاب کی ضرورت کافی عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کا بیڑہ ڈاکٹر صاحب نے اٹھایا اور بالآخر اس میں کامیاب ہوئے۔ امید ہے کہ برادر عزیز ڈاکٹر صداقت ریاض صاحب اس مشکل اور خشک کام کو اپنے رواں اسلوب تحریر اور آسانی سے سمجھا دینے والے انداز سے پاکستانی ہومیوپیتھس کے لیے آسان اور دلچسپ بنادیں گے۔ ان شاء اللہ

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا زور قلم اور زیادہ کرے اور یہ ہم جیسے مبتدیوں کے لیے اپنے ماہرانہ انداز میں کتابیں لکھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے کام کو شرف قبولیت بخشے اور ہومیوپیتھی کی خدمت لے۔ آمین

والسلام

دعا گو

ہومیوپیتھک ڈاکٹر سعید اختر سہو

دلی ہومیوکلینک، گلشن علی ٹاؤن، خانیوال

0334-6808659, 0304-7169174

Theoretical Part

1- ریپریٹری اور اس کا مقصد

لفظ ریپریٹری (Repertory) لاطینی زبان کے لفظ ریپریٹوریم (Repertorium) سے ماخوذ ہے۔ جس کے لفظی معنی حاصل کرنا، معلوم کرنا یا دریافت کرنا ہیں۔ اس کا اصل مفہوم یہ ہے کہ ریپریٹری وہ جگہ ہے جہاں چیزیں رکھی جاتی ہیں اور ضرورت کے وقت دوبارہ نکالی جاتی ہیں۔ یعنی اسٹور جہاں چیزیں ترتیب سے رکھی جائیں اور بوقت ضرورت آسانی سے حاصل کی جائیں۔ دراصل لفظ ریپریٹری زمانہ قدیم کے جاگیردارانہ نظام سے تعلق رکھتا ہے جب جنگ و جدال کثرت سے ہوتے تھے اور اس کے لیے جاگیرداروں کو ہمہ وقت تیار رہنا پڑتا تھا۔ اس مقصد کے لیے اسلحہ اور غذائی اجناس نہایت سلیقے اور ترتیب سے اسٹور کیے جاتے تھے تاکہ ضرورت کے وقت آسانی سے حاصل کیے جاسکیں۔ تو ریپریٹری علامات کی فہرست ہے جس سے ہومیو پیتھک ادویات معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ ایک اشاریہ یا انڈیکس ہے جس میں تمام علامات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا ہے یعنی ریپریٹری ادویات کی علامتی شکل ہے جس کے ذریعے ہومیو پیتھک کے اصولوں کو عملی طور پر قابل عمل بنایا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں ریپریٹری کی ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اب تک تقریباً سات ہزار ادویات کی آزمائش کے بعد انکی علامات منیٹر یا میڈیکا میں درج کی جا چکی ہیں۔ ان دواؤں کی ہزاروں علامات کو یاد رکھنا انسانی دماغ کے بس کی بات نہیں۔ بعض اوقات مریض کی صحیح دوا مہینوں معالج کے ذہن میں نہیں آتی۔ اسی وجہ سے ہانمن کے زمانے میں ایک ایسے اشاریے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اور سب سے پہلے ہانمن نے 1805ء کے ابتدائی دور میں اپنی کتاب "Fargmenta De Viribus Medicamentorum Positivis" کا دوسرا حصہ اشاریہ کی صورت میں درج کیا جبکہ پہلا حصہ علامات کی صورت میں تھا۔ بعض مجبوریوں کی بناء پر پبلشر مسٹر آرنلڈ اسے چھاپ نہ سکے۔

اس اشاریے یا ریپرٹری کا اصل مسودہ آج بھی مغربی جرمنی کے رابرٹ ہسپتال کے میوزیم میں موجود ہے۔ ڈاکٹر ہائمن نے اس ضرورت کی طرف اپنی کتاب کروئیک ڈیزیز (Chronic Diseases) کے پہلے ہی صفحے پر توجہ دلائی ہے حالانکہ اس زمانے میں دواؤں کی تعداد بہت کم تھی۔ اس کے باوجود علامات کا ذہن میں محفوظ رہنا بڑا مشکل کام تھا..... زمانے کے ساتھ اب تک کم از کم چھ ہزار سے زائد آزمائش شدہ دوائیں اور ایک ہزار سے زائد غیر آزمائش شدہ دواؤں کی علامات میٹیر یا میڈیکا میں درج ہو چکی ہیں۔ جن کی علامات ہزاروں، لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ چنانچہ ریپرٹری کی ترتیب میں دو قسم کے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

- 1- ایک نظریہ تھا کہ ریپرٹری چونکہ طبی مقاصد کے لیے اشاریہ ہے لہذا اسے کلیدی کل ہونا چاہیے۔
- 2- اور دوسرا اسکول آف تھاٹ یہ تھا کہ ریپرٹری خالصتاً علامات کی بنیاد پر ہونی چاہیے کیونکہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کا اصول علامات پر مبنی ہے۔ چنانچہ ریپرٹری میں ان دونوں نظریات کو نمائندگی حاصل رہی ہے اور اس ترتیب کی وجہ سے ریپرٹری کی مختلف اقسام سامنے آئیں۔ ترتیب کی تفریق اور استعمال کے طریقہ کار میں فرق کی وجہ سے ریپرٹری کا ارتقاء مدتوں جاری رہا اور بالآخر ڈاکٹر کینٹ نے جامع اور مربوط ریپرٹری پیش کر کے ریپرٹرائزیشن آسان کر دی۔ تاہم طریقہ کار کے لحاظ سے چند اور ریپرٹریاں بھی مشہور ہیں جن کا ذکر آگے آئے گا۔

ریپرٹری پر کام کرنے سے پہلے یہ سمجھ لینا بہت ضروری ہے کہ ریپرٹری میں تمام آزمائش شدہ ادویہ کی علامات ردیف وار درج ہوتی ہیں اور ان علامات کو ایسی ترتیب دی جاتی ہے کہ مطلوبہ علامات کی تلاش بہت ہی آسانی سے ہو جاتی ہے۔ علامات کو میٹیر یا میڈیکا کی طرح مختلف عنوانات کے تحت درج کیا جاتا ہے۔ مگر کچھ فرق کے ساتھ! اس کو ذیل میں ایک مثال سے واضح کیا جاتا ہے۔

مثال:-

ریپرٹری میں ذہن اور مزاج (Mind) کے تحت وہ تمام علامات مجموعی طور پر درج ہوتی ہیں جو ہر دوا کے تحت میٹیر یا میڈیکا میں انفرادی طور پر درج کی ہوتی ہیں۔ مثلاً کینٹ ریپرٹری میں "ذہن اور مزاج" (Mind) کے باب کے ضمن میں ذیل کا عنوان درج ہے۔ "تنبہائی میں تشویش"۔

کینٹ ریپرٹری میں مذکورہ عنوان کے تحت آٹھ مختلف ادویات درج ہیں۔ آرسینیکم (Arsenicum)، کڈیم (Cadmium)، ڈروسرا (Drosera)، میزیریم (Mezerium)، فاسفورس (Phosphorus)، ریٹانہیا (Ratanhia)، ٹیمیکم (Tabacum)، زنک (Zincum)۔

اب ان ادویات میں علامت مذکور ”تہائی میں تشویش“ کے اظہار کے لیے جن ادویہ نے شدت کے ساتھ علامات پیدا کیں انہیں زیادہ اہمیت کے ساتھ درج کیا گیا ہے اور اس طرح ان کی شدت اور اہمیت کے درجات قائم کر دیئے گئے ہیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے زیادہ اہمیت والی ادویہ کو جلی حروف (Bold Letter) میں درج کیا گیا ہے۔ اور اس سے کم اہمیت والی ادویہ کو اطالوی (Italic) لکھائی میں اور تیسری درجے کی اہمیت والی ادویہ کو عام لکھائی (Common Letters) میں ظاہر کیا گیا ہے۔

ذیل میں وضاحت کے لیے ایک اور مثال درج کی جاتی ہے۔

فرض کیجئے آپ کا مریض آپ سے بیان کرتا ہے کہ ”میں کسی سے ملنے سے ہر ممکن طور پر گریز کرتا ہوں اس لیے کہ میں ہمیشہ اجنبیوں کی ملاقات سے متوحش اور خوفزدہ سا رہتا ہوں بلکہ حقیقتاً بوکھلا جاتا ہوں۔ حالانکہ مجھے وعدہ کے ایفا میں کوئی ایسا سبب مانع نہیں ہوتا جسے پورا کرنے میں خوفزدگی محسوس کروں حالانکہ دیگر حالات میں میں اچھا بھلا ہوتا ہوں اور کبھی کسی قسم کا خوف یا تامل محسوس نہیں کرتا۔“

اب ان ذہنی علامات کو ریپرٹری میں کیسے تلاش کیا جائے؟ اگر شروع سے لے کر آخر تک ریپرٹری کی ورق گردانی کی جائے تو بھی مذکورہ بالا الفاظ میں یہ علامات کہیں نہ ملیں گی۔ پس یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسی مشکل تلاش میں کیا کرنا چاہیے؟

لیکن اگر مبروحتل سے مریض کے بیان کا تجزیہ کیا جائے تو بات صرف اتنی ہی رہ جاتی ہے کہ مریض کسی سے ملاقات کے لیے، حاضری کے وعدہ کا خیال کرتے ہوئے پہلے سے ہی اس کے لیے متردد اور پریشان ہو جاتا ہے۔ اب کینٹ کی ریپرٹری میں ”ذہن و مزاج“ (Mind) کا باب نکالے۔

”تشویش Anxiety“ کے عنوان کے تحت ہمیں یہ علامت درج ملے گی۔ ”ملاقات کے معینہ

وقت کا پہلے ہی سے احساس“

"Anxiety; Anticipating enganement"

جس کے مقابل صرف تین ادویہ درج ہیں۔ ارجنٹم ٹائیٹرکیم، جلیسمیم اور میڈورینیم! اب ان میں ارجنٹم ٹائیٹرکیم جلی حروف (Thick black type) میں لکھی ہے۔ اور باقی دوا دویہ عام اور معمولی رسم الخط میں تحریر ہیں۔ اب اس کے بعد کا اقدام یہ ہے کہ میٹیر یا میڈیکا میں ارجنٹم ٹائیٹرکیم کا بیان نکال کر اطمینان کر لیا جائے کہ وہ مریض کی جملہ علامات سے دوسری ادویہ کی نسبت کس قدر زیادہ مشابہ ہے۔



2- ہومیو پیتھک ریپریٹری

اقسام اور طریقہ ہائے کار

1- ڈاکٹر بونگ ہاسن کی ریپریٹری

ڈاکٹر بونگ ہاسن (1785-1864) نے اپنا جو قلمی اشاریہ تیار کیا تھا اسے 1832ء میں ریپریٹری آف اینٹی سورک ڈرگز Repertory of Antipsoric Drugs کے نام سے شائع کیا۔ جسے ڈاکٹر ہائمن نے بہت سراہا اور اس کا پیش لفظ بھی لکھا۔ کیونکہ ڈاکٹر ہائمن خود بھی ریپریٹری کی ضرورت محسوس کرتے تھے اور انہوں نے ادویاتی علامات کی فہرستیں مرتب کر رکھی تھیں جن سے وہ مدد لیا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں انہوں نے لاطینی زبان میں ایک چھوٹی سی ریپریٹری شائع بھی کی تھی۔ ڈاکٹر ہائمن نے اپنی ریپریٹری کے لیے بہت سا مواد تیار کر رکھا تھا جسے شائع نہ کیا جاسکا۔ پھر جب بونگ ہاسن نے اپنی پاکٹ بک ریپریٹری کی تدوین کی تو ہائمن نے ان کے اس کام کو سراہا اور آرگن کے چھٹے ایڈیشن کے فورزم 153 کے تحت لکھا کہ ڈاکٹر بونگ ہاسن نے ہومیو پیتھک ادویہ کی خاص علامات اور ریپریٹری کی تدوین کر کے ہومیو پیتھکی کی عظیم خدمت سرانجام دی ہے۔

ڈاکٹر بونگ ہاسن کی ریپریٹری کی ترتیب میں علامات کی درجہ بندی حروف تہجی کی بنیاد پر رکھی گئی جو آج تک رائج ہے۔ اس ریپریٹری کا انگریزی ترجمہ ڈاکٹر سی ایم بوگر نے کیا جو آگے چل کر بوگر بونگ ہاسن کے مشترکہ نام سے موسوم ہوئی۔ 1935ء میں ڈاکٹر بونگ ہاسن نے ایک اور ریپریٹری تیار کی جس کا نام "Repertory of medicines which are not Anti- Psoric" رکھا۔

تھوڈے عرصے بعد ڈاکٹر بونگ ہاسن نے "ادویات کا باہمی تعلق" یعنی "Relationship of

"Medicines" دریافت کیا۔ ڈاکٹر بونگ حاسن نے اپنی ریپریٹری کو مماثلت کے اصول یعنی "Doctrine of Analogy" پر تیار کیا۔ اصولاً یہ کتاب ڈاکٹر ہائمن کی ہی تعلیمات کو آگے بڑھاتی ہے جو یقیناً ہومیو پتھی کا اہم اثاثہ ہے۔ اس اصول سے ہٹ کر اندازے تو قائم ہو سکتے ہیں مگر سائنٹیفک علاج نہیں ہو سکتا!

بونگ حاسن کی ریپریٹری میں سات ابواب ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- Mind and Intellect.
- 2- Parts of body and organs.
- 3- Sensation and complaints .
- 4- Sleep and dreams.
- 5- Fever.
- 6- Alterations of the state of health.
- 7- Relationship of remedies.

اس ریپریٹری کے ہر حصے میں علامت کا ایک ہی جزو دیا گیا ہے۔ اس لیے ایک علامت کو مکمل کرنے کے لیے کئی ابواب کھنگالنے پڑتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے مریض کو سردرد کی شکایت ہے تو ہم درد کے مقام کا تعین کرنے کے لیے دوسرے باب (Parts of body & organs) کی طرف جائیں گے جبکہ درد کی نوعیت کو جاننے کے لیے تیسرے باب میں جانا ہوگا اور اسی طرح درد بڑھنے یا کم ہونے کے اسباب کے لیے ہمیں چھٹے باب میں جانا ہوگا تب جا کر ہماری ایک علامت مکمل ہو پائے گی۔

بونگ حاسن کی ریپریٹری پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ اس میں کئی بیشی کی علامات کو واضح طور پر علیحدہ بیان کیا گیا ہے اور دوسری بات یہ ہے اس میں دماغی علامات پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ کیونکہ بونگ حاسن کا خیال تھا کہ پریکٹس کے دوران مریض بہت کم دماغی علامات پیش کرتے ہیں۔ باوجود یہ کہ اس دور میں بونگ حاسن کی ریپریٹری اتنی مفید نہیں ہے اسکی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔

کینٹ کی ریپریٹری سے پہلے بونگک حاسن کی پاکٹ بک نہایت ہی مفید اور کارآمد کتاب تھی اور یہی ریپریٹری آئندہ آنے والی تمام ریپریٹریوں کی بنیاد ثابت ہوئی۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر کینٹ کی ریپریٹری بھی اسی پاکٹ بک کی وسیع تفصیل ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ریپریٹری کی تاریخ میں بونگک حاسن کا نام ایک بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے اور بعد میں آنے والی تمام ریپریٹریوں کے لیے ایک مشعل راہ بھی ہے۔

2- ڈاکٹر بوگر کی ریپریٹری

ڈاکٹر بوگر (1861-1935) کی ”کیریکٹر سٹکس اینڈ ریپریٹری“ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں بونگک حاسن کے مرتب کردہ میٹیر یا میڈیکا کو شامل کیا گیا ہے جبکہ دوسرا حصہ ریپریٹری پر مشتمل ہے۔ بوگر کی ریپریٹری بھی بنیادی طور پر بونگک حاسن ہی کے پلان پر تحریر کی گئی ہے۔ اس لیے اس ریپریٹری میں سات ابواب کی ترتیب بونگک حاسن کے مطابق ہی ہے جن میں توسیع کی گئی ہے۔

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ بونگک حاسن کی ریپریٹری میں ایک علامت Presenting Symptom کو مکمل کرنے کیلئے مختلف ابواب میں جانا پڑتا تھا اور اس طرح جزوی علامات کو مکمل ایک علامت کی شکل دیتے ہوئے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ چنانچہ بوگر نے اس خامی کی اصلاح کرتے ہوئے ہر حصہ جسم کے لیے مقرر شدہ ابواب کے آخر میں مقامی احساسات و شکایات کا بھی اندراج کر دیا۔ اس طرح ترتیب شدہ علامات مکمل انسان کا احاطہ کرتی ہیں۔ ڈاکٹر بوگر کے طریقہ کار میں مریض سے موصول ہونے والی تمام علامات سے استفادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں علامات کی ترتیب حسب ذیل ہے:

- 1- مرض کے اسباب
- 2- مرض کا جائے وقوع
- 3- مریض کی عام دماغی کیفیت
- 4- مریض کی شخصیت اور اسکے خاندانی حالات
- 5- مرض میں کمی بیشی کے حالات

یہ طریقہ کار نہایت ہی آسان اور کارآمد ہے اس میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جن کی مدد سے

آئیے ریپریٹری سیکس
مریض کی مکمل تصویر سامنے آ جاتی ہے اور ریپریٹریٹیشن میں کسی غلطی کا امکان بھی نہیں رہتا۔ لیکن اس
میں ایک خامی یہ ہے کہ جن مریضوں سے ہمیں مکمل معلومات حاصل نہ ہو سکیں ان کے لیے اس طریقہ کار
سے دوا کا انتخاب ممکن نہیں۔

3- ڈاکٹر زکی ریپریٹری

ڈاکٹر سی۔ بی۔ ز (Calvin B. Knerr) کی ریپریٹری دراصل ہیرنگ کے گائیڈنگ سمٹز
(Herring's Guiding Symptoms) کی اساس پر مرتب کی گئی ہے۔ اس ریپریٹری میں قدیم
طبی اصطلاحات کو ختم کر کے جدید اصطلاحات کو استعمال کیا گیا ہے لیکن یہ ترتیب کے لحاظ سے مشکل اور
وقت طلب ہے۔ کیونکہ عمومی علامات کے ساتھ متعلقہ دوائیں درج کر دی گئی ہیں۔ تعارفی علامات کی کمی
وزیادتی دونوں موجود ہیں اسکے علاوہ بہت ساری ادویات جو بعد میں آزمائی گئیں وہ اس میں شامل نہیں
ہو سکیں کیونکہ اس ریپریٹری کی بنیاد ہیرنگ کی گائیڈنگ سمٹز پر ہے۔

4- ڈاکٹر جٹری کی ریپریٹری

ڈاکٹر ڈبلیو ڈی جٹری (W.D. Gentry) کی ریپریٹری "Concordance Repertory to more characteristics symptoms of the Materia Medica" کی بنیاد
بوننگ حاسن کی پاکٹ بک ہی ہے۔ یہ ریپریٹری حروف تہجی کے تحت ترتیب دی گئی ہے اور تقریباً ڈاکٹر ز
کی ریپریٹری آف گائیڈنگ سمٹز کی طرز پر مکرر زیادہ علامات کے ساتھ ہے۔ اس کا طریقہ کار موجودہ دور
میں اتنا کارآمد نہیں ہے جتنا کہ کینٹ کا ہے۔

5- کارڈ ریپریٹریز

چونکہ جتنی ریپریٹریاں وجود میں آ چکی تھیں وہ سب کتابی شکل میں تھیں جن سے تشخیص اور انتخاب
ادویہ وقت طلب امر تھا۔ چنانچہ آسانی کے لیے نئے طریقہ کار رائج کئے گئے جیسے کارڈ سلپ یا سٹریپ
ریپریٹری۔ یہ طریقہ سب سے پہلے ڈاکٹر گرئسی (Dr. H.N. Guernsey) کے بھیجے نے رائج کیا۔
ڈاکٹر گرئسی نے بوننگ حاسن سلپ کے نام سے دو ہزار پانچ سو سوراخ دار کارڈ تیار کئے۔ ہر کارڈ پر بوننگ

حاسن کی مرتب کردہ قینوں سرخیاں تھیں اور ہر دو اکو ایک سے چار نمبر دیئے گئے تھے۔ اس کو مزید ترقی مختلف ڈاکٹروں، ڈاکٹر ایچ سی ایلین، ڈاکٹر مارگریت ٹیلر، ڈاکٹر جیمز اور دوسرے بہت سے ڈاکٹروں نے دی۔ لیکن چوٹی کا کام ڈاکٹر جگل کشورہ (Dr. Jugal Kishore) نے سرانجام دیا۔ ان کی محنت کا خزانہ کشور کارڈز کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں تمام مشہور ریپریٹریوں اور میٹیر یا میڈیکا کا علم بند ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کارڈ ریپریٹریاں بھی کارآمد ہیں۔

P. Sankaran Card Repertory

S.M. Sharma Card Repertory

ان تمام ریپریٹریز کے علاوہ بہت سی Regional، جزوی ریپریٹریاں بھی ہیں جن کا تعلق جسم کے مختلف اعضاء جیسے آنکھ، ناک، کان، زبان، مطلق، معدہ، دماغ وغیرہ سے ہے۔ اس کے علاوہ جنرل کلینکل ریپریٹریز بھی ہیں جن میں جزوی اور خصوصی ریپریٹریوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ (جن کی فہرست آخر میں دی گئی ہے)۔

6- کینٹ کی ریپریٹری

ڈاکٹر حانمن کے اسکیمہ پر مرتب ہونے والی کینٹ ریپریٹری دنیا بھر میں اوّل درجے کی ریپریٹری قرار دی گئی۔ ڈاکٹر ہوننگ حاسن کی پاکٹ بک کی بنیادی خامیوں کو بھر کر ریپریٹری بھی مکمل طور پر دور نہیں کر سکی لیکن ڈاکٹر کینٹ کی ریپریٹری ان تمام خامیوں کی اصلاح کرتی ہے۔ بوگر، ہوننگ حاسن کی پاکٹ بک میں موجود تمام دواؤں کو ڈاکٹر کینٹ نے اس طرح ترتیب دیا ہے کہ عضویاتی، عمومی علامات اور خاص دواؤں کی کمی بیشی کو نہایت عمدہ طریقے سے ایک عنوان کے تحت جمع کر دیا جسے Generalities کہتے ہیں اسی وجہ سے ڈاکٹر کینٹ کی ریپریٹری کو آج تک جو مقام حاصل ہے وہو کی اور ریپریٹری کو حاصل نہ ہو سکا۔

کینٹ ریپریٹری میں علامات، مخصوص علامات سے انفرادی علامات کی طرف جاتی ہیں۔ اور ہومیو پیتھک فلاسفی کے مطابق مجموعی علامات اس وقت تک مجموعی علامات نہیں ہو سکتیں جب تک مریض کی مخصوص اور انفرادی علامات یکجانہ کی جائیں۔ مخصوص علامات، ہمیشہ انفرادی علامات کی نسبت کہیں زیادہ

قابل یقین ہوا کرتی ہیں۔ ورنہ اگر صرف انفرادی علامات کو ہی پیش نظر رکھ کر نسخہ تجویز کیا جائے تو سوائے ناکامی کے اکثر کچھ نہیں ملا کرتا۔

ڈاکٹر کینٹ کی ریپرٹرائزیشن کے طریقہ کار میں ان چار عناصر کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

1- احساسات Sensation

2- جائے وقوع Location

3- کی بیش Modalities

4- تعارفی علامات Concomittants

مثال کے طور پر اگر ہم مریض کی ایک مکمل علامت حاصل کر لیں تو دوا کے انتخاب میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جیسے ایک مریض کے بارے میں ہمیں معلوم ہو سکے کہ مریض کی تکلیف اس کے سر (جائے وقوع/مقام Location) میں واقع ہے۔ جہاں جلن دار درد (احساس Sensation) پایا جاتا ہے جسے کھلی ہوا میں آرام (کی) اور گرم کمرے میں شدت (بیش) آتی ہے تو واضح طور پر ہم فاسفورس کی طرف جاتے ہیں۔

لیکن اکثر اوقات مریض کی واحد مکمل علامت انتخاب دوا کے سلسلے میں ہماری مدد نہیں کرتی اور نہ ہی ہم ہر مریض سے ایک مکمل علامات حاصل کر سکتے ہیں اور یہی وہ مقام ہے جہاں ہمیں تعارفی علامات / متلازم علامات (Concomittants) کی ضرورت پڑتی ہے۔

متلازم علامات (Concomittants) کیا ہیں؟ ہر کیس میں مریض کی بیماری کے ہمراہ متعدد ایسی علامات بھی پائی جاتی ہیں جو مریض کی بنیادی شکایت سے کوئی مرضیاتی رشتہ (Pathological Relation) نہ رکھنے کے باوجود بھی اس میں موجود ہوتی ہیں۔ اس لیے ان کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مثال کے طور پر:

جب ایک مریض کا سر درد لینے سے بڑھتا اور دباؤ سے کم ہو جاتا ہے تو ہمارے لیے امونیم کارب، بیلاڈونا، کالوسنتھ، گلوٹائن، میگنیشیا میور اور شینم میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اس مرحلے پر معلوم ہو جائے کہ مریض کو سر درد کے ہمراہ قطرہ قطرہ پیشاب بھی آتا ہے تو پھر بڑی

آسانی سے ہم بیلا ڈونا کے انتخاب تک پہنچ سکتے ہیں۔

کینٹ ریپرٹری میں ہومیو پیتھی کے چاروں اہم اجزاء یعنی احساسات، جائے وقوع، کمی و بیشی کی حالت کے ساتھ متلازم علامات کے تعلق کی تشریح کر کے ریپرٹرائزیشن کو آسان اور کامیاب بنا دیا گیا ہے۔ کسی ریپرٹری میں مندرجہ بالا دو خوبیاں ہوں تو وہ آئیڈیل ریپرٹری کہلائے گی۔

- 1- علامات کے مطابق کم سے کم وقت میں صحیح دوا کا انتخاب۔
 - 2- مختلف اوقات میں آزمائی ہوئی دواؤں کو بغیر کسی رد و بدل کے ریپرٹری میں شامل کیا جاسکے۔
- کینٹ ریپرٹری میں یہ خوبیاں بدرجہ اتم نظر آتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی کینٹ ریپرٹری میں مندرجہ ذیل اضافی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

- 1- کینٹ کی ریپرٹری میں دماغی علامات کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس کے بعد مخصوص خواص کی اہمیت ہے اور سب سے آخر میں طبعی عمومی علامات کا درجہ ہے۔
- 2- تمام ابواب میں دماغی اور مخصوص خواص کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ان دونوں ابواب سے مماثل دوا یقینی ثابت ہوتی ہے۔
- 3- ابواب کی تقسیم اوپر سے نیچے کی جانب یعنی زیادہ اہم حصوں سے کم اہم حصوں کی طرف آتی ہے۔ جسے اکتیس حصوں میں تقسیم کر کے ریپرٹرائزیشن کو بہت آسان بنا دیا گیا ہے۔
- 4- کینٹ ریپرٹری میں نئی آزمائش شدہ دوا کی بغیر کسی رد و بدل کے شمولیت ممکن ہے۔
- 5- کینٹ ریپرٹری میں علامات خواہ عمومی علامات کے تحت ہوں یا ذیلی علامات کے تحت، تمام ابواب میں انہیں حروف تہجی کی بنیاد پر ہی مرتب کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ریپرٹری کے طریقہ کار کو سمجھنا اور علامات کو تلاش کرنا نہایت ہی آسان ہو گیا ہے۔
- 6- ڈاکٹر کینٹ نے اپنی ریپرٹری کو جس طرح مرتب کیا ہے کہ تمام مخصوص علامات کو یکجا کرنے کے بعد ان کو علیحدہ علیحدہ متعلقہ ابواب میں رکھ کر ان کی کمی بیشی کی کیفیات کو بھی اس پورے عمل میں حروف تہجی کی ترتیب پر برقرار رکھا ہے۔
- 7- ایسی عضویاتی علامات جن میں کمی بیشی کے اثرات واضح طور پر موجود نہ ہوں تو ممکنہ ادویات کو پہلے

ایک جگہ جمع کر کے بعد ازاں ان سے متعلقہ علامات اور پھر اس عضو کے مختلف حصوں کی تفصیل علامات بیان کی گئی ہیں۔

8- ڈاکٹر کینٹ نے دواؤں کو درجوں میں تقسیم کر کے دوا کے انتخاب میں آسانی پیدا کر دی ہے۔ پہلے درجے کی ادویات کو سونے حروف (Bold Type)، دوسرے درجے کی نیڑے حروف (Italic Type) اور تیسرے درجے کی ادویات کو عام حروف (Common Type) میں درج کیا گیا ہے۔

مختصر یہ کہ کینٹ رپریٹری نسخہ نویسی کے لیے روشنی کے ایک مینار کا کام دیتی ہے۔ جس سے دنیا بھر میں استفادہ کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ کینٹ رپریٹری کی ہیئت میں کوئی تبدیلی نہیں لائی جاسکتی تاہم بعض مصنفین نے اس رپریٹری کے کئی عنوانات کے سامنے دواؤں کی فہرست میں کچھ اضافے کیے ہیں۔ اسی طرح کئی عنوانات کے سامنے دواؤں کے درجات میں بھی تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ اور بعض نئے عنوانات بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر کنزلی (Dr. Kunzli) نے کینٹ رپریٹری کا جوائنڈیشن "Kent Repertorium Generale" کے نام سے شائع کیا۔ اس میں اسی نوع کے کچھ مفید اضافے کیے گئے ہیں۔

بارتھل اور کلنکر (H. Barthel & Klunker) نے ایک کتاب "Synthetic Repertory" کے نام سے شائع کی ہے جس میں کینٹ رپریٹری کے تمام عنوانات میں توسیع کے ساتھ ساتھ نئے عنوانات بھی فراہم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں دواؤں کے درجات میں بھی اہم تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔

جارج وٹھولکس (George Vithoulkas) نے بھی "Additions to Kent's Repertory" کے نام سے جو کتاب شائع کی ہے اس میں بعض اہم عنوانات کا اضافہ کیا گیا ہے اور ادویہ اور ان کے درجات میں ضروری تبدیلیاں کی گئی ہیں اور اس کے علاوہ کینٹ کی رپریٹری کی توسیع و اضافہ جات کے سلسلے میں ڈاکٹر راہن مرفی کی رپریٹری بھی استعمال کی جا رہی ہے۔

7- پھانک کی ریپرٹری

یہ ایک چھوٹی مگر بہت اچھی ریپرٹری ہے۔ شری رگوناتھ پھانک (S.R. Phatak) نے اسے ”سینٹر یا میڈیکا آف بوگر سائنو پک کی“ کی بنیاد پر مرتب کیا ہے اور ساتھ ساتھ کینٹ، کلارک اور بورک سے بھی استفادہ کیا ہے۔ یہ ریپرٹری Mental Generals، Particulars، Pathological، Physiological، Modalities اور کلینیکل کنڈیشنز کے ساتھ الفا بیک ترتیب سے مرتب کی گئی ہے۔ 426 میڈیکل سنز، 1972 ربرکس Rubrics اور 687 کراس ربرکس پر مشتمل بظاہر ایک چھوٹی سی ریپرٹری ہے لیکن یہ جرمنی میں پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کے نصاب میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ Synthesis ریپرٹری میں بھی پھانک کے بے شمار ایڈیشنز شامل ہیں۔ یہ نسخی منی ریپرٹری بعض حالات میں بہت لمبا سفر چند لمحوں میں طے کر دیتی ہے۔

8- سینتھیسس ریپرٹری

سٹوڈنٹ ڈاکٹر فریڈرک شرائنس (Dr. Frederik Schrayens) نے چالیس ڈاکٹروں کی ایک ٹیم کے ساتھ مل کر Synthesis کے نام سے ایک ریپرٹری مرتب کی جس کا ہر سال نیا ایڈیشن شائع ہوتا ہے اور ہر سال اس میں اضافہ جات کر کے اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ آج کل 10.1 ایڈیشن کا دور دورہ ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسی ریپرٹری تشکیل دینا ہے جس میں دنیا کی ہر ہومیوپیتھک دوا کی ہر علامت اپنے پانچوں لازمی اجزاء کے ساتھ موجود ہو۔ اس میں ہونے والے اضافہ جات بار بار کی تصدیق کے بعد ہی شائع کیے جاتے ہیں۔ اس ریپرٹری کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ ہر علامت کے سامنے جتنی بھی ادویات دی گئی ہیں ان کے نیچے اس علامت کے ذریعہ کا حوالہ بھی موجود ہوتا ہے یعنی یہ بتایا گیا ہے کہ یہ علامت کس مصنف کی کون سی کتاب سے لی گئی ہے اور پھر اس مصنف کا مختصر تعارف بھی دیا گیا ہے۔ اس طرح گویا ہومیوپیتھی کے تمام علم کو یکجا کر دیا گیا ہے۔

9- کمپلیٹ ریپرٹری

یہ دنیا کی سب سے بڑی ریپرٹری ہے جسے بوگر بوننگ حاسن ریپرٹری کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے

Dr. Roger Zandvoort کی ترتیب شدہ اس رپریٹری کے اعداد و شمار مندرجہ ذیل ہیں۔

Complete Repertory 2017 Statistics

Rubrics	231294
Rubrics with Remedies	204516
Pure cross references	288574
Total Sources	5654012
Total Single additions	2600687
Number of Remedies	2540
Number of Sources	4260

اگلے صفحے پر کینٹ کے مقابلے میں سینتھیس رپریٹری اور کپلیٹ رپریٹریز میں ہونے والے
اضافہ جات کا خاکہ دیا گیا ہے۔

کینٹ ریپریٹری۔ سینتھیسس ریپریٹری۔ کمپلیٹ ریپریٹری

کے اضافہ جات کا تقابلی خاکہ

Repertory	Kent++	CR2011	CR2012	CR2014	CR2016	CR2017	Sentthesis
Number of Rubrics with remedies	64230	185127	187739	190164	202721	204337	139714
Number of remedies	624	2488	2498	2509	2519	2536	2373
Number of remedies that occur in at least 100 rubrics	365	1298	1335	1345	1402	-	Unknown
Number of remedies that occur in at least 1000 rubrics	157	505	521	534	563	-	Unknown
Number of remedy Occurrences	503145	2247311	2308011	2384717	2573414	2607602	1066987
Grade 1	338879	1561126	1614919	1586219	1656300	1716335	816612
Grade 2	129326	**83549	**85524	**103864	**198798	167045	201295
Grade 3	34904	413207	416383	499087	519312	522719	48610
Grade 4	0	189429	191185	195547	199004	200468	470
Number of additions clinically verified (Grade 2,3,4)	164266	686185	693092	798498	917114	723187	250375
Number of references and cross references	0	263323	266846	268376	282653	-	28744
Average number of remedies per rubric	7.83	12.14	12.29	12.54	12.69	13	7.64
Compensated repertory model	Yes	Yes	Yes	Yes	Yes	-	No
Clinically verified. % of total	32.65%	30.53%	30.03%	33.48%	35.63%	27.73%	23.47%

ڈاکٹر راجردان زئذوارث جو ہالینڈ سے تعلق رکھتے ہیں نے برسوں کی مشقت کے بعد کمپلیٹ ریپرٹری مرتب کی، اس کو کمپلیٹ اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں تمام قسم کے ذرائع کو استعمال کیا گیا ہے۔ پروڈنگز سے لے کر عام تحقیق تک دنیا بھر کی ریپرٹریز کو ایک ہی جگہ جمع کر کے اس ریپرٹری کو سافٹ ویئر کی شکل بھی دے دی۔ یونیکھاسن، میرنگ، بوگر، کینٹ، سینتھس، پھانک غرض تمام کی تمام ریپرٹریز کے علاوہ دنیا بھر سے مشہور ہومیو پیتھس کے ذاتی کلینیکل تجربات کو بھی اس میں جمع کیا گیا ہے۔ ہر علامت اور ہرمیڈیسن پر رائیٹ کلک کرنے سے اس کے بارے میں مکمل معلومات سامنے آ جاتی ہیں۔ یہ ایک بہترین ریپرٹری و سافٹ ویئر ہے۔ جو جدید دور کی ریپرٹرائزیشن کے تمام تقاضوں پر پورا اترتا دکھائی دیتا ہے۔

10- ہومیو پیتھک میڈیکل ریپرٹری

کینٹ ریپرٹری اس طریقہ علاج کی بائبل سمجھی جاتی ہے۔ یہ تقریباً ایک صدی پرانی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ جس کے تراجم ہمارے ہاں بے حد مقبول ہیں۔ مگر جو اضافے اس ریپرٹری میں مختلف اوقات میں کئے گئے، ہمارے ہاں ان پر کام نہیں ہوا۔ لہذا ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ ہومیو پیتھ کے جدید طریقہ ہائے علاج، اس کی اصطلاحات، جدید تحقیقات، نئی ادویات اور عصر حاضر سے ہم آہنگ نئی ترتیب کے ساتھ ایک ایسی ریپرٹری تخلیق کی جائے جو ان تمام ضروریات کا مکمل احاطہ کر سکے۔ ماڈرن پیتھالوجی کی ترقی، تحقیق اور ادویات سے ہم آہنگ ہونے کی اس ضرورت کو رابن مرنی نے ہومیو پیتھک میڈیکل ریپرٹری کی اشاعت سے پورا کیا۔

ہومیو پیتھک میڈیکل ریپرٹری۔ ایک جائزہ

ہومیو پیتھک میڈیکل ریپرٹری، میٹریا میڈیکا کو جدید، عملی اور استعمال میں آسان بنانے والی گائیڈ کے طور پر ڈیزائن کی گئی تھی۔

اس کا پہلا ایڈیشن 1993 میں شائع ہوا۔ جس میں 1546 صفحات، 67 ابواب، 1604 ادویات اور 55 کتابوں سے کیے گئے اضافے شامل تھے جس میں تمام کی تمام کینٹ ریپرٹری

ایمن، جیرنگ، بورک، نر، کنز، لے، پھانک کی ریپرٹریوں کے علاوہ ہزاروں کلینیکل علامات اور رابن مرنی کی بیس سالہ ہومیو پیتھک اور ہربل ادویات کی تحقیقات شامل تھی۔

دوسرا ایڈیشن 1996 میں شائع کیا گیا۔ جسے اکتوبر 2002 میں انڈین کتابوں اور رسالوں کے اضافے کے ساتھ ریپرٹری پر نٹ کیا گیا اور مزید تین باب شامل کئے گئے۔ 2004 کے ریپرٹری ایڈیشن میں ڈیوڈ ونگو کے سافٹ ویئر ”کارا“ کے اضافوں کو بھی شامل کیا گیا۔ اب اس ریپرٹری میں 1946 صفحات، 70 ابواب اور 1851 ادویات شامل ہیں۔ اس ریپرٹری کو alphabetically ترتیب دیا گیا ہے۔

فلسفیانہ پس منظر:

اس ریپرٹری کی بنیاد کلینیکل اور کلاسیکل ہومیو پیتھک پریکٹس پر رکھی گئی ہے جس کے تحت ماحول، عمومیات، خوراک، دماغ، پسینہ، مزاج، خواب، ہڈیاں وغیرہ کے ابواب سے کلاسیکل طریقہ علاج میں مدد ملتی ہے۔ امراض، حادثات، زہریت کے ابواب میں بہت ساری علامات شامل کی گئی ہیں جو اسے آسان اور قابل فہم بناتی ہیں۔

ادویات کی ترتیب

3 نمبر: کمپیٹل بولڈ

2 نمبر: اٹالک

1 نمبر: رومن

بنیادی ڈھانچہ:

اس کتاب میں ابواب کو کینٹ ریپرٹری کی ترتیب کی بجائے انگریزی حروف تہجی کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے اس طرح ایڈومن سے رسٹ تک کل ستر ابواب بنتے ہیں۔

نئے ابواب

بچے، حادثات، ماحول، غدود، انتڑیاں، جوڑ، گردن، اعصاب، حمل اور زہریت کے عنوانات کے تحت نئے ابواب اس کتاب میں شامل کئے گئے ہیں۔

دیگر ابواب

جبکہ خون، ہڈیاں، دماغ، وہم، خواب، خوراک، دل، کھنٹے، جگر، پیپس، پٹے، ہیڈ، زنجیر،
زبان وغیرہ بھی علیحدہ عنوانات کے تحت شامل ہیں۔

اضافے

اس کتاب میں بے شمار جدید اصطلاحات، 40000 نئی علامات اور 200,000 نئے اضافے
(کینٹ ریپرٹری کے مقابلے میں) شامل ہیں۔ جبکہ کلیدی کل پرکیش میں مددگار نئے ابواب بھی شامل
کیے گئے ہیں۔

یہ تھا ہومیو پیتھک ریپرٹریوں کا مختصر تذکرہ! ریپرٹریوں کے تمام تراوصاف کے باوجود یہ طے
شدہ امر ہے کہ ریپرٹری حصول مقصد کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ خواص الادویہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔
ریپرٹری کے نتائج کا موازنہ میٹیر یا میڈیکا کے ذریعے ہوگا۔ اس لیے فیصلہ کن نتیجہ حاصل کرنے کے لیے
میٹیر یا میڈیکا پر بھی عبور ہونا ضروری ہے یعنی میٹیر یا میڈیکا پر عبور کے بغیر ریپرٹری کا مطالعہ مفید ثابت
نہیں ہوتا اور ریپرٹری کے بغیر میٹیر یا میڈیکا نہیں سمجھا جاسکتا یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔



دیگر ابواب

جبکہ خون، ہڈیاں، دماغ، وہم، خواب، خوراک، دل، گھٹنے، جگر، پھیپھڑے، پٹھے، پیڑ، نعل، زبان وغیرہ بھی علیحدہ عنوانات کے تحت شامل ہیں۔

اضافے

اس کتاب میں بے شمار جدید اصطلاحات، 40000 نئی علامات اور 200,000 نئے اضافے (کینٹ ریپریٹری کے مقابلے میں) شامل ہیں۔ جبکہ کلیدی کل پریکٹس میں مددگار نئے ابواب بھی شامل کیے گئے ہیں۔

یہ تھا ہومیو پیتھک ریپریٹریوں کا مختصر تذکرہ! ریپریٹریوں کے تمام تراوصاف کے باوجود یہ طے شدہ امر ہے کہ ریپریٹری حصول مقصد کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ خواص الادویہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ریپریٹری کے نتائج کا موازنہ میٹر یا میڈیکا کے ذریعے ہوگا۔ اس لیے فیصلہ کن نتیجہ حاصل کرنے کے لیے میٹر یا میڈیکا پر بھی عبور ہونا ضروری ہے یعنی میٹر یا میڈیکا پر عبور کے بغیر ریپریٹری کا مطالعہ مفید ثابت نہیں ہوتا اور ریپریٹری کے بغیر میٹر یا میڈیکا نہیں سمجھا جاسکتا یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔



3- رہپڑی کا استعمال کیوں ضروری ہے

☆ رہپڑی ہمیں مریضوں کی بالٹل دواؤں تک پہنچنے میں مدد دیتی ہے تاہم اگر رہپڑی کے ذریعے مریض کی واحد بالٹل دوا تک رہنمائی نہ بھی حاصل ہو سکے تو اس کی مدد سے ہم مشابہت رکھنے والی چند دواؤں تک ضرور رسائی حاصل کر لیتے ہیں اور پھر میٹیر یا میڈیکا کے ذریعے ان چند ادویات میں سے واحد بالٹل دوا کا انتخاب ممکن ہو جاتا ہے۔

☆ رہپڑی استعمال کرنے سے ادویہ کا گہرا مطالعہ و تجزیہ کرنے کی عادت پڑتی ہے۔

☆ مریضوں سے علامات حاصل کرنے کے سلسلے میں رہپڑی ہماری بہترین معاون ہے کیونکہ اس کے ذریعے ہمیں مریضوں کی علامات کا صحیح طور پر شعور حاصل ہوتا ہے۔ اور ہم مریضوں سے بامقصد سوالات کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جن کے جوابات سے انتخاب دوا کا کام ممکن ہو جاتا ہے۔

☆ رہپڑی کے ذریعے مریض کی مجموعی علامات سے ملتی جلتی دواؤں کا ایک گروپ ہمارے سامنے آ جاتا ہے۔ جس سے مشابہ ادویات کا انتخاب ممکن ہو جاتا ہے۔ اور اگر یہ دوا کام کرنا چھوڑ دے تو ادویات کے اسی گروپ سے کسی دوسری بالٹل دوا کا انتخاب آسان ہوتا ہے۔

☆ اگر ہم رہپڑی کے بغیر پریکٹس کرتے ہیں تو ہزاروں دواؤں پر محیط میٹیر یا میڈیکا سے چند ہی ادویات کو اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں۔ لیکن رہپڑی کے ساتھ کام کرنے سے ہماری کلینیکل پریکٹس بہت وسیع ہو جاتی ہے اور اس طرح حقیقی مشابہ دواؤں کا استعمال ممکن ہو جاتا ہے۔

☆ رہپڑی نے اپنے تقابلی اور تجزیاتی طریقوں کی بدولت میٹیر یا میڈیکا کے مطالعہ کے خشک اور مشکل ترین کام کو بہت آسان بنا دیا ہے۔ چنانچہ جب رہپڑی کی رہنمائی میں میٹیر یا میڈیکا کا مطالعہ

ادبیات کی وسیع علامات کی بات ہمارے بنیادی علم میں گراں قدر اضافہ کرتا ہے۔

ہذا ہر رچرچی کے پس منظر میں ایک مخصوص ہومیو پیتھک فلڈ فارما ہوتا ہے جس سے آپ حاصل کر کے ہم بالکل روانہ رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

۲۰ اگر آپ رچرچی کا استعمال جانتے ہیں تو آپ ہومیو پیتھی کے نئے افق (تفسیر ہومیو پیتھی اور پری (کنیو ہومیو پیتھی وغیرہ) سے بخوبی استفادہ کر سکتے ہیں۔ رچرچی کا استعمال ہومیو پیتھی کی نگہی ہے۔



4- علم العلامات

Symptomatology

ہر بیماری کا اظہار علامات کے ذریعے ہوتا ہے۔ جب واضح علامات تسلسل کے ساتھ کسی مریض میں ظاہر ہوتی رہیں تو اس کیفیت کو بیماری کہتے ہیں۔ کچھ تکالیف ایسی ہیں جن کا صرف نام لینے سے علامات سامنے آ جاتی ہیں۔ مثلاً نمونیا کا نام لیتے ہیں اس بیماری کی مکمل اور واضح تصویر علامات کی صورت میں سامنے آ جاتی ہے۔ مثلاً بخار، پھیپھڑوں کی سوزش اور سانس لینے کی تکلیف وغیرہ۔ لیکن کچھ بیماریاں ایسی ہیں جن کا نام کافی نہیں ہے کیونکہ ان بیماریوں کی علامات اتنی واضح نہیں جتنی نمونیا کی ہوتی ہیں مثلاً Lethargic Encyphilitis (ایسی دماغ کی سوزش جس میں علامات شدت کی نہ ہوں) بلکہ تکلیف کی نوعیت آہستہ آہستہ لیکن ہلاکت کن ہوتی ہے۔ اس بیماری کی علامات واضح صورت میں سامنے نہیں آتیں۔ علامات میں رد و بدل ہوتے رہتے ہیں اس لیے اس بیماری کا نام لے لینے سے علامات کی کوئی واضح صورت سامنے نہیں آتی۔

علامات کی توضیح اور تشریح کے سلسلے میں ڈاکٹر کو چاہیے کہ علامات کی تشریح کے لیے تین اسباب مقرر کرے۔

1- مقام 2- احساس 3- مرض میں کمی بیشی

1- مقام

بیماری شروع شروع میں جسم کے کسی خاص حصے یا عضو پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بعد میں یہ سارے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ اس طرح سے دوا ادویاتی بیماریوں کو پیدا کرتے وقت کسی خاص حصے یا عضو پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ دوا اپنا علیحدہ علیحدہ مقام یا عضو کا انتخاب کرتی ہے اور اس عمل کو Affinity Effective (اپنی پسند کا انتخاب) کہتے ہیں۔ اس عمل کو دوا کی بیمار کرنے والی صلاحیت

یاد آ رہے ہیں۔ مثلاً بیلا ڈونا خصوصی طور پر دماغ اور اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ایکوٹائیل
دل پر اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ Ergot رحم پر اپنا اثر دکھاتی ہے۔ رسناکس جلد پر، Bryonia مٹھلیوں پر
اثر کرتی ہے۔ پوڈوفائیلیم ڈیوڈینم پر اثر کرتی ہے۔ Telluriam کان کے پردوں پر اثر کرتی ہے۔ اس
طرح گلوٹامائن دماغ کے اندر Vaso Motor Center پر اپنا اثر کرتی ہے۔

2- احساسات (Sensation)

اعصابی نظام کے ذریعے دماغ کی کیفیت کا اظہار انسان کے چہرے، جسم اور اس کی حرکات و
سکنت کا پتہ چل جاتا ہے۔ مثلاً ڈیپریشن، خوف، بے چینی وغیرہ کا اظہار انسانی حرکات و سکنت اور
چہرے سے پتہ چل جاتا ہے۔

ڈاکٹر کو انسانی احساسات کے پتہ لگانے میں زیادہ دشواری نہیں ہوتی بشرطیکہ ڈاکٹر ان علامات کی
جڑ پر توجہ دینا پسند کرے۔

کمی بیشی کی علامات (Modalities)

وہ علامات جن میں بیماری کی شدت میں کمی یا زیادتی واقع ہو جائے ان حالات کو
Modalities کہتے ہیں۔ خاص خاص Modalities کے نام درج ذیل ہیں۔

وقت، درجہ حرارت، موسمی کیفیت اور اس میں تبدیلی، حرکت حیض، پسینہ کا آنا، مریض کی پوزیشن
وغیرہ وغیرہ۔

مثلاً لائیکوپوڈیم کے مرض میں اضافہ بعد از دوپہر ہوتا ہے۔ سلفر کے مریض کی تکلیف میں اضافہ
گرمی یا درجہ حرارت کے بڑھنے سے ہوتا ہے۔ نیٹرم سلف میں تکلیف مرطوب آب و ہوا میں بڑھ جاتی
ہے۔ برائی ادویا کی تکلیف حرکت کرنے سے بڑھ جاتی ہے وغیرہ۔

مختلف علامات کی اہمیت کا اندازہ لگانا

کسی دوا کی بیمار کر دینے والی صلاحیت کو سمجھنا، تشریح اور توضیح کے بعد اس کا علم حاصل کرنا اور اس
کے بعد اسے اپنے پیٹھے میں افادیت کے ساتھ عملی طور پر استعمال کرنے کے لیے علامات کو دو حصوں میں
تقسیم کر دیا گیا ہے۔

(الف)	بنیادی علامات	(Basic Symptoms)
(ب)	خصوصی علامات	(Characteristic Symptoms)

(الف) بنیادی علامات یا قطعی علامات

یہ وہ علامات ہیں جو ہر دوا کے آزمائشی عمل میں ظاہر ہوتی ہیں اور تقریباً تمام بیماریوں میں بھی ان علامات کی نوعیت عمومی ہوتی ہے اور بیماری کی تشخیص میں اہم بھی ہیں لیکن جس وقت ہومیوپیتھی اصول پر دوا کو تجویز کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس وقت ان کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ اس بنیاد پر تنہا ان علامات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا لیکن جب ان علامات کو دوسری علامات سے ملا کر بیماری کا مطالعہ کیا جائے گا یا دوا تجویز کی جائے گی تو اس وقت ان کی افادیت کا پتہ چلتا ہے اس قسم کی علامات جسم کا درد کرنا، سر کا درد، کمزوری، بھوک کا نہ لگنا، ڈکاریں آنا، بخار اور مختلف قسم کی دردیں ہوتی ہیں۔

(ب) خصوصی علامات یا پہچان کی علامات

اگر یہ علامات بیمار میں پائی جائیں تو انہیں انفرادی یا ذاتی علامات کہتے ہیں اور اس قسم کی علامات اگر دوا کے آزمائشی عمل میں ظاہر ہوں تو انہیں خصوصی مفتاح یا رہنما علامات کہتے ہیں جس طرح سے ہم آدمیوں کو ایک دوسرے سے الگ تھلگ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ممیز کرنے میں وہ نشانیاں تلاش کرتے ہیں جو ہر ایک میں موجود ہوتی ہیں مثلاً ہاتھ پاؤں، آنکھ، کان ناک وغیرہ۔

لیکن ایک دوسرے کی پہچان کے لیے وہ نشانیاں تلاش کرتے ہیں جو انسان کی انفرادی اور ذاتی ہیں مثلاً کسی کے رخسار پر تل، آنکھوں میں سرخی یا نیلا رنگ، چہرے کی بناوٹ، مخصوص آواز، عادات اور رد عمل وغیرہ وہ انفرادی کیفیت ہے جس سے انسان ایک دوسرے سے الگ تھلگ نظر آتا ہے۔ یہی کیفیات قدرتی بیماری اور مصنوعی بیماری کو ایک دوسرے سے الگ کرنے میں مدد و معاون اور مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

خصوصی علامات خواہ بیماری کی ہوں یا دواؤں کی آزمائش کی، ہر دواہمیت کی حامل ہیں۔ ان دونوں رہنما علامات کے اجزائے ترکیبی اس طرح سے ہیں۔

- 1- دماغی علامات۔
- 2- علامات میں کی یا زیادتی بوجہ موسم وقت۔

3- عمومی علامات جن کے ساتھ کوئی دوسری علامت اسے رہنما علامت بنادے۔

4- عجیب، کم یا ب یا خاص قسم کی علامات۔

اگر وہی علامات واضح ہوں تو ان علامات کی بڑی قدر و منزلت ہے اور اہمیت میں مقام اول درجہ رکھتی ہیں۔

اگر کسی شخص میں دو واضح علامات ہوں ایک ذہنی علامت جو ایک خاص دوا کی طرف نشاندہی کر رہی ہو اور دوسری عمومی علامت جو کسی اور دوا کی طرف نشاندہی کر رہی ہو تو ذہنی علامت والی دوا کو عمومی علامت والی دوا پر ترجیح دیں گے۔

انتباہ

ذہنی علامت کو تلاش کر کے حاصل نہیں کرنا چاہیے بلکہ یہ علامت خود بخود بہت ہی واضح اور قابل اعتماد ہونی چاہیے۔

علامات کی شدت میں کمی بیشی (Modelities)

علامات کی اہمیت کے لحاظ سے موڈیلیٹیز کو دوسرے نمبر پر رکھیں گے۔ Modelities علامات کی شدت میں کمی بیشی کو کہتے ہیں جو بوجہ سردی گرمی، وقت، ماحول، دن اور موسم کی وجہ سے ہو۔

انتباہ

علامات کی شدت میں کمی بیشی بہت ہی واضح ہونی چاہیے۔ مثلاً ایک مریض کی کسی خاص چیز کی طرف رغبت یا تنفر بہت ہی شدت کی ہونی چاہیے محض نفرت یا رغبت کوئی اہمیت کی حامل نہیں۔

ایسی عمومی علامت جس کیساتھ کوئی دوسری علامت مل کر اسے مخصوص بنادے

کوئی بھی عمومی علامت جب اپنے ساتھ کسی اور علامت کو لے کر ظاہر ہوتی ہے تو وہ عمومی علامت انفرادی علامت بن جاتی ہے۔ مثلاً سر کا درد جو عمومی علامت ہے اور تقریباً ہر بیماری میں سر کا درد موجود ہوتا ہے اور اس طرح سے ہر پردونگ میں کبھی سر کے درد کا پایا جانا عام ہے۔ لیکن اگر یہ کہا جائے کہ سر کا درد سر کے عقبی حصے میں ہے تو یہ عمومی علامت مقام کی نشاندہی کے بعد خصوصی علامت بن جاتی ہے یا ہلکے سر درد کا بھاری پن اور سر کے درد میں اضافہ بوجہ آنکھوں کے ڈیلے کے حرکت کرنے سے اس بات کی

نشاندہی ہوتی ہے کہ سرکارِ عمومی علامت تھا۔ اب ان وجوہات سے خصوصی علامت بن گیا ہے۔

عجیب و غریب، کم یاب اور خاص قسم کی علامات

کوئی بھی علامت غیر اہم نہیں ہے۔ اگر وہ علامتوں کے ذریعے بیماری کی تصویر تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری طرف کوئی بھی عمومی علامت کم یاب ہو سکتی ہے۔ ایک عام علامت عجیب و غریب علامت بن جاتی ہے۔ جب اس عمومی علامت میں کوئی ایسی چیز شامل ہو جائے جو اسے مخصوص درجہ دیدے۔ مثلاً ایک عمومی اور معمولی علامت بخار کی وجہ سے عجیب و غریب علامت بن جاتی ہے۔

جب بخار تو ہو لیکن پیاس نہ لگے اسی طرح سے ہیلا ڈونا عجیب و غریب ہو جاتی ہے۔ جب بخار بغیر پیاس کے ہو۔ انسان کا وجود کھانے پینے کے باوجود گھٹا جائے کم ہوتا جائے۔ ایسی علامت کو غیر معمولی علامت کہتے ہیں۔ اسی طرح سے کچھ کا لگنا بھی غیر معمولی بن جاتا ہے کہ اگر حرارت پہنچائی جائے تو تکلیف میں اضافہ ہو۔ اس طرح سے یہ کچھ والی عمومی علامت مخصوص علامت بن جاتی ہے۔

ہمراہی علامات

یہ وہ علامات ہیں جو ایک موجودہ علامات کے ساتھ ساتھ دوسری علامت بھی پائی جائے مثلاً سر کا درد ایک اہم علامت ہے اور اس کی شدت کے ساتھ آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہو جانا ہمراہی علامت ہے۔ اسی طرح سے بواسیر کے مسوں سے خون خارج ہونے کے ساتھ ساتھ قبض کا ہونا ایک ہمراہی علامت ہے۔

بخار کے ساتھ سرسامی کیفیت ہمراہی علامت ہے۔

ہمراہی علامات کو سمجھنے اور وضاحت کرنے کے لیے ہمیں فزیالوجی اور پیتھالوجی کا علم ہونا ضروری ہے۔ علامات کی میکانیکی حیثیت کو معلوم کرنے کے لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ اہم علامت اور ہمراہی علامت دونوں کی ابتداء ایک ہی حیثیت سے ہوتی ہے۔

پیتھالوجیکل علامات:

یہ تمام علامات عمومی ہیں اور خود بخود اپنے آپ کو واضح کر دیتی ہیں مثلاً خون کی کمی اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ جگر کا فعل درست نہیں ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جانا اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ

آئیے رہنمائی سیکھیں

خون کی تالیاں تنگ پڑ گئی ہیں یا خون گاڑھا ہو گیا ہے اسی طرح سے پیٹ کی تیزابیت بڑھ جانے سے پتہ چلتا ہے کہ تنک کی تیزابیت کا اخراج معدے نے بڑھا دیا ہے وغیرہ وغیرہ۔

مفعولی علامات

یہ وہ علامات ہیں جو مریض سے ڈاکٹر حاصل کرتا ہے۔ اس کے تین ذرائع ہیں۔ (1) ڈاکٹر ذاتی مشاہدہ۔ (2) لیبارٹری ٹیسٹ، خون پیشاب پاخانہ تھوک ایکس رے الٹراساؤنڈ کے نتائج۔ (3) اعضاء کے افعال کو معلوم کرنا۔

فاعلی علامات

یہ وہ علامات ہیں جو مریض خود ڈاکٹر کو بتائے بغیر مریض کے بتائے ڈاکٹر ان علامات کو معلوم نہیں کر سکتا۔

کلیدی علامات

یہ وہ علامات ہیں جو دوا کی پرووونگ کے وقت ظاہر نہیں ہوتیں۔ لیکن یہ مشاہدے میں آیا ہے کہ جب وہی دوا کسی اور مرض کے سلسلے میں استعمال ہوئی تو دوا کے علاج کے دوران کچھ علامات ایسی ظاہر ہوئیں جو اس دوا کے ساتھ مخصوص نہ تھیں۔ یہ بات پھر مانتی پڑی کہ اگر دوا کی آزمائش کا وقت بڑھا دیا جاتا اور دوائی کی مقدار اور پونشی میں ردوبدل کر دیا جاتا تو یہ علامات پرووونگ میں بھی ظاہر ہو جاتیں۔ مثلاً گرتینیم کو جب پیٹ کے کیڑوں کے علاج کے لیے استعمال کیا گیا تو دوا نے علاج کے دوران غنودگی پیدا کی۔ اس لیے گرتینیم کی اس غنودگی کی علامت کو بھی میٹریامیڈیکا میں درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح پھیپھڑوں کی تکلیف کا مشاہدہ برائی اونیا کی پرووونگ کے دوران نہیں کیا گیا۔ جب برائی اونیا کو کسی اور مرض کی علامت میں استعمال کیا گیا تو برائی اونیا پھیپھڑوں کی صف اول کی دوائی تھی۔ یہاں تک کہ برائی اونیا پھیپھڑوں کے ساتھ مخصوص دوا شمار ہونے لگی۔ اس کا استعمال (Pleuracy) میں ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

Practical Part

5- علامات کا تجزیہ برائے ریپریٹرائزیشن

Analys of Symptoms for Repertorization

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ دنیا کے طب میں سب سے پہلے ڈاکٹر حائمن نے علامات کی ریپریٹرائزیشن کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے صحت مند انسانوں پر ادویہ کی آزمائش کر کے ہر دوا کی دہائی و دہائی علامات دریافت کیں اور پھر قانون بالٹش کی بنیاد پر ان کا مریضوں میں استعمال کیا۔ حائمن نے آئین آف میڈیسن میں علامات کے تجزیہ و استعمال کے سلسلے میں وہ تمام اصول و قواعد مرتب کیے جو ہر دوا کی ریپریٹرائزیشن (انتخاب دوا کے سلسلے میں) کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہومیو پیتھی میں علامات کی ریپریٹرائزیشن کو وسعت دینے کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ ہومیو پیتھی میں تشخیص مرض ہی نہیں بلکہ تشخیص دوا کی بنیاد بھی علامات ہی ہیں۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے بیمار یوں کی علامات کے ساتھ ساتھ مریض کے شخصی رد عمل کا اکتھار کرنے والی علامات کا بھی مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔ اور پھر ان علامات سے مشابہہ دوا تلاش کرنے کے لیے ریپریٹرائزیشن کے عمل سے گزارا جاتا ہے اور اس کے بعد میٹیر یا میڈیکا کی طرف رجوع کیا جاتا ہے جو کہ آزمائش شدہ دواؤں کی علامات کا ہی ایک مصدقہ ریکارڈ ہے۔ الغرض ہومیو پیتھی اول تا آخر علامات کے مطالعے سے ہی تعبیر ہے۔ اور ریپریٹرائزیشن چونکہ ان ہی علامات پر مشتمل ایک اشاریہ یا انڈیکس ہے اس لیے اس کے استعمال کا فن بنیادی طور پر علامات کے فلسفیانہ اور تجزیاتی (Analysis) طور پر سمجھنے پر منحصر ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے علامات کے تجزیاتی مطالعہ کے اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

علامت جزوی اور نامکمل علامات ریپریٹرائزیشن کے سلسلے میں معاون نہیں ہو سکتیں..... علامت کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے اور ایک علامت اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک اس میں کی بیشی لانے والے

۱۰۰۰ کا واضح علم نہ ہو جائے۔

☆ ذہنی علامات، نیند، خواب کی حالتیں اور جنسی پہلوؤں سے تعلق رکھنے والی مختلف علامات رہ پڑی یا میٹر یا میڈیکال جہاں کہیں بھی درج کی گئی ہیں انہیں مکمل علامات ہی کی حیثیت حاصل ہے۔

☆ ایک علامت کا چار اجزاء پر مشتمل ہونا ضروری ہے ان اجزاء میں مقام (Location) احساسات (Sensations) کی وبیشی (Modalities) اور متلازم (Concomitants) جیسے عوامل شامل ہیں۔ اگر اسباب (Causes) مل جائیں (جن کو بجا طور پر پانچواں جزو قرار دیا جاسکتا ہے) تو سونے پر سہاگہ ہے۔ مثلاً جب مریض یہ بتائے کہ اس کی دائیں عرق النساء (مقام) میں درد ہے (حس) جو بیٹھنے سے بڑھتا اور حرکت سے کم ہوتا ہے (کی وبیشی) جو کہ موسم برسات میں بھیگ جانے سے پیدا ہوا تھا (سبب) تو وہ ایک مکمل علامت کا اظہار کرتا ہے جو کہ لائیکو پوڈیم میں پائی جاتی ہے۔

☆ ایک علامت کے مقام کے تعین کے بغیر اس کی تکمیل ناممکن ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ رہ پڑی میں مختلف مقامات کے عنوان ہیں جن کے توسط سے ہمیں ان جگہوں پر پائے جانے والے ناگوار احساسات و کیفیات کا علم حاصل ہوتا ہے..... مقامات کے عنوانات سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کسی مریض کی علامت اس کے سر، گردن یا پیشانی میں سے کس مقام پر واقع ہے..... ان مقامی علامات کے ساتھ منسلک احساسات و شکایات اور کی وبیشی سے متعلقہ دوا کا انتخاب آسان ہو جاتا ہے۔

☆ احساسات کے بغیر علامات وجود میں نہیں آسکتیں۔ علامت کی تکمیل کے لیے عام احساسات (General Sensations) کے بجائے مخصوص احساسات درکار ہوتے ہیں۔ عام احساسات وہ ہیں جو عام مریضوں اور امراض میں مشترک طور پر پائے جاتے ہیں۔ یہ احساسات بہت سی دوائیوں میں بھی مشترک طور پر ملتے ہیں مثلاً جب ایک مریض یہ بتاتا ہے کہ وہ تھکاوٹ محسوس کر رہا ہے تو یہ ایک عام احساس کا اظہار ہے جسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دی جاسکتی۔ البتہ اگر وہ یہ بتاتا ہے کہ اس کا جسم آگ کی طرح جلتا ہے یا اسے سر میں تپکن محسوس ہوتی ہے تو یہ بہت ہی اہم احساسات کا اظہار ہے۔ یعنی اگر احساسات غیر مشترک، عجیب و غریب اور انوکھی علامات کے ساتھ منسلک ہوں تو انہیں خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

☆ علامات میں خاص اہمیت اسباب کی ہوا کرتی ہے۔ جب کسی شکایت کا سبب معلوم ہو جائے تو مریض کے لیے شافی دوا کی تلاش مشکل نہیں رہتی۔ جو علامات اسباب کے ذریعے تکمیل پائیں یا ایسی علامات جو اسباب کی نشاندہی کرنے والی ہوں انہیں ریپرٹرائزیشن کے لیے سرفہرست رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب آپ کو معلوم ہو جائے کہ مریض کی تکلیف کا سلسلہ ٹھنڈ لگنے، بھیگنے یا چوٹ لگنے یا جلدی دانوں کے دب جانے کے فوراً بعد شروع ہوا تھا تو ان کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے۔ یاد رکھیں فرضی اسباب کے اندراج سے صحیح دوا تک پہنچنا ممکن نہیں ہوتا۔

☆ ریپرٹری سے اسباب امراض کی عکاسی کرنے والے عنوانات کی تلاش کرتے وقت بیماریوں کے ناموں کے بجائے ان کے مفہوم کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ اس لیے ریپرٹری سے امراض کے مرضیاتی و جراثیمی اسباب اور پیتھالوجی کے پس منظر میں واقع ان اسباب و علل تک رسائی حاصل کرتی ہے جو بالکل شافی دواؤں تک پہنچنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

☆ چونکہ ہر شکایت کی وجہ کا دستیاب ہونا ممکن نہیں اس لیے ایک علامت کی تکمیل کے لیے کئی دہشی (Modalities) کا مہیا کرنا ضروری ہو جاتا ہے عموماً ایک علامت کو مکمل کرنے کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ کئی دہشی لانے والے عوامل کی ضرورت ہوا کرتی ہے مثلاً زمانی عوامل، طبعی عوامل، موسمی عوامل، ذہنی عوامل، میکالگی عوامل اور عضویاتی عوامل وغیرہ وغیرہ۔

☆ مکمل علامات پورے مریض پر حاوی ہوتی ہیں جبکہ جزوی علامات مریضوں کے اعضاء و جوارح سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگر مکمل علامات مریض میں خاصی شدت میں پائی جائیں تو انہیں سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ چنانچہ ایک واحد مکمل علامت مریض کی تمام جزوی علامات پر فوقیت رکھتی ہے۔

☆ مکمل علامات میں سب سے زیادہ اہمیت ذہنی علامات کو حاصل ہے جو کہ بذات خود مکمل علامات میں شمار ہوتی ہیں۔ ذہنی علامات کے بعد مکمل جسمانی طبعی علامات کا درجہ آتا ہے جو پورے انسانی جسم کا احاطہ کرتی ہوں۔ اور اسی وجہ سے ذہنی علامات کے بعد سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔

☆ مکمل علامات کی ذہنی صنف کو بلند ترین درجہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ ان علامات کی اصلاح ہو جانے سے انسان کی تمام مقامی اور جزوی خرابیاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔

☆ جب مریض اپنی پوری ذات کے متعلق علامات فراہم کرتا ہے تو وہ مکمل علامات کا ہی اظہار کرتا ہے۔ مثلاً سپیا کی مریضہ جب یہ بتاتی ہے کہ ”وہ تنہائی میں بہتر رہتی ہے۔ اسے مجلس سے سخت نفرت ہے، جماع سے بھی تنفر رکھتی ہے اور ٹھنڈے مشروبات سے اس کی تکالیف میں کمی آتی ہے“ تو وہ مکمل علامات کا ہی اظہار کر رہی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس جب ایک ماں یہ بتاتی ہے کہ ”دانت نکالنے کے سبب اس کے بچے کو اسہال کی تکلیف لاحق ہے مگر رفع حاجت کے وقت اسے درد وغیرہ محسوس نہیں ہوتا، اس کے پاخانوں کی رنگت سبز ہے، سبز رنگ کی آؤں آتی ہے“ تو یہ محض جزوی علامات کا اظہار کرتی ہے اور جب تک وہ یہ نہیں بتا دیتی کہ ”اس کے بچے کا مزاج بہت چڑچڑا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہر وقت اسے اٹھائے پھروں۔“ اس وقت تک ہم کیمومیلہ کا انتخاب نہیں کر سکتے جو کہ اس بچے کی بالمشل دوا ہے۔

☆ ارادہ، خواہشات و نفرت سے متعلق ذہنی علامات سب سے زیادہ اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہیں۔ اس کے بعد ذہانت، فہم و فراست اور یادداشت وغیرہ سے تعلق رکھنے والی علامات کا درجہ آتا ہے اور ان ہی علامات کے ساتھ خوابوں سے متعلق علامات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

☆ ذہنی علامات کے بعد مکمل جسمانی طبعی علامات کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ان علامات سے جسم انسانی مجموعی طور پر متاثر ہوتا ہے چنانچہ جب مریض یہ بتاتا ہے کہ اس کی بیشتر تکالیف لیٹنے بیٹھنے، نہانے، حرکت کرنے اور چلنے پھرنے جیسے عوامل سے کم یا زیادہ ہوتی ہیں تو یہ مکمل جسمانی علامات کا ہی اظہار کرتا ہے۔

☆ انسانی جسم میں پائے جانے والے مخصوص احساسات سے بھی مکمل جسمانی علامات ترتیب پاتی ہیں۔ مثلاً عام جسمانی تشویش گرمی کی لہریں، جسمانی حساسیت کی کمی یا اس کا بڑھا ہوا ہونا، جسم کا سن ہونا اور دردوں کی مختلف الانواع وغیرہ! اسی طرح بعض مجموعی جسمانی حالتیں بھی مکمل جسمانی علامات کا اظہار کرتی ہیں مثلاً عیشہ، تشنج، غشی، اجتماع خون، جریان خون، موٹاپا، پسینہ، جاڑا، بخار، فالج اور نیند کی مختلف حالتیں وغیرہ۔

☆ بعض مکمل جسمانی علامات مخصوص خواص کے ذریعے بھی اظہار پاتی ہیں مثلاً کھانے پینے کی بوکا اچھایا برا محسوس ہونا اس نوع کی ایک اہم علامت ہے تاہم اگر بدبودار خوراک کی خرابی یا نزلہ زکام کی

رطوبت کی وجہ سے ہو تو اس علامت کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ اسی طرح اگر ایک مریض کو اشیاء بہت چھوٹی دکھائی دیں تو یہ ایک بڑی اہمیت کی حامل علامت ہے تاہم اگر اس علامت کا سبب بینائی کا کوئی طبعی نقص ہو تو پھر یہ ایک معمولی مرضیاتی علامت تصور ہوگی۔

☆ جسمانی خواہشات اور تنفرات سے بھی مکمل جسمانی علامات ترتیب پاسکتی ہیں۔ تاہم ان علامات کا شدت سے پایا جانا بہت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر مریض یہ بتائے کہ اسے میٹھی چیزیں مرغوب ہیں۔ تو اس سے کسی صحیح نتیجے پر پہنچنا ممکن نہیں ہوتا۔ تاہم اگر مریض میں میٹھی چیزوں کے لیے شدید رغبت ہو اور وہ اپنے دسترخوان کے لیے ہمیشہ ایسی ہی چیزوں کا انتخاب کرے تو پھر یہ ایک قابل قدر علامت بن جاتی ہے۔

☆ مکمل علامات کے بعد جزوی علامات کا درجہ آتا ہے اور عموماً مریض انہی علامات کے ازالے کے لیے آتے ہیں۔ جب مریض اپنی جزوی علامات بیان کرتے ہیں تو انہیں ریکارڈ کر لیا جاتا ہے۔ چونکہ ان علامات کا دائرہ کار بہت محدود ہے اور ان کی بنیاد پر تجویز ہونے والی دوائیں اکثر شافی ثابت نہیں ہوتیں اس لیے رہ پڑی کی مدد سے دوا کا انتخاب کرتے وقت ان علامات کو نسبتاً بعد میں زیر غور لایا جاتا ہے۔ جب مکمل علامات کی مدد سے چند مشابہ دواؤں تک رسائی حاصل کر لی جائے تب جزوی علامات کو زیر غور لانا ضروری ہوتا ہے اور آخری مرحلے میں یہ علامات فیصلہ کن ثابت ہوا کرتی ہیں۔

☆ چونکہ جزوی علامات میں جسم کے اعضاء و جوارح کی شکایات ہوتی ہیں۔ بعض اوقات مریضوں میں مکمل علامات دستیاب نہیں ہوتیں اور صرف جزوی علامات ہی سامنے ہوتی ہیں۔ ایسی صورتوں میں ہمیں ان علامات میں سے ممتاز، انوکھی اور عجیب و غریب علامات کی تلاش کرنا ہوتی ہے۔ جن سے دوا کا انتخاب آسان ہو جاتا ہے مثلاً سر چکرانے کی علامت کے ساتھ اگر خمدیہ میں درد بھی شامل ہو تو کالی بانگریوم (Kalibich) دونوں تکلیف سے چھٹکارہ دلائے گی۔ اسی طرح اگر دمہ کے ساتھ جسم پر خارش یا جلانی ابھار بھی شامل ہوں تو کیلیڈیم (Caladium) دونوں علامات کو دور کرے گی۔ سینے کے درد اور معدے کے متبادل درد میں کاسٹیکم (Causticum) دونوں علامات میں شفا سے ہمکنار کرے گی۔

و غیر وہ وغیرہ۔

میرے کہ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے کہ ایک علامت محل وقوع (Location)، احساسات (Sensation)، کی ویش (Modalities) اور اسباب (Causes) وغیرہ سے مکمل ترتیب پاتی ہے۔ چنانچہ اس لحاظ سے مکمل علامت کو سمجھنا بہت ضروری ہے تاکہ صحیح طور پر بالمثل دوا کا انتخاب ہو سکے۔ مثلاً کے طور پر جب ایک مریض یہ بتاتی ہے کہ اسے دائیں آنکھ (لوکیشن) میں درد (احساس) ہے جو کئی روز تک کشیدہ کاری میں مصروف رہنے کے سبب (وجہ) پیدا ہوا ہے جو روشنی میں بڑھتا اور مکمل ہوا میں کم ہو جاتا ہے (کی ویش)۔ تو یہ مریض ایک مکمل علامت کا اظہار کرتی ہے جس کی دوا نیزم میو ہے۔

۳۔ ہم جب ایک مریض یہ کہتا ہے کہ اسے دانت میں درد ہے جو ایک ماہ قبل ٹھنڈے مشروبات کے کثیر استعمال سے شروع ہوا۔ جو کبھی کبھار محسوس ہوتا ہے اور گرمائی سے کم ہو جاتا ہے تو اگرچہ یہ شکایت ایک مکمل علامت ہے مگر اس سے کسی واحد دوا تک پہنچنا ناممکن ہے۔ لیکن اگر مریض اپنی ان علامات کے ساتھ ایک اور علامت یہ بتائے کہ دانت درد کے ہمراہ اس کے منہ سے غیر ارادی طور پر بہت زیادہ رال بہتی ہے۔ تو ہمیں اس مریض کی شافی دوا مرکب مل جاتی ہے۔ مریض کی یہ آخری علامت متلازم علامت (Concomittents) کہلاتی ہے۔ چنانچہ جب مریضوں کی مرکزی شکایات کے ساتھ ساتھ متلازم علامات کو بھی مد نظر رکھا جائے تو بالمثل دوا کا انتخاب بہت ہی آسان ہو جاتا ہے کیونکہ بڑی یا مرکزی شکایات کے ہمراہ پائی جانے والی متلازم علامات (Concomittents) عجیب و غریب اور خاص علامات کے زمرے میں ہی آتی ہیں۔

☆ مشترکہ اور غیر مشترکہ علامات (Common & Uncommon Symptoms) میں فرق کا جاننا بھی بہت ضروری ہے۔ مشترکہ Common علامات وہ ہیں جو بہت سی بیماریوں اور بہت سی دواؤں میں مشترک طور پر پائی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر سردرد، بھوک کا نہ ہونا، کمزوری، تشویش، اداسی، اعضاء کی دھن جیسی عام نوعیت کی علامات کم ویش پر مرض اور تقریباً تمام بڑی دواؤں میں یکساں طور پر پائی جاتی ہیں۔ ایسی علامتوں سے بالمثل دوا کا انتخاب ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ علامات صرف مرض کا اظہار کرتی ہیں جبکہ ہمیں غیر مشترکہ (Uncommon) علامات کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ

مریض کی نمائندگی کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر تیز بخار کے مریض کو عموماً سخت پیاس لگتی ہے۔ مگر ایسا مریض آجائے جسے تیز بخار کے باوجود پیاس نہیں ہوتی تو یہ علامت ایک غیر مشترکہ، انوکھی اور عجیب و غریب علامت ہے جسے انور کر کے ہم مریض کی بالمثل دوا کا انتخاب نہیں کر سکتے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات بھی غیر مشترکہ علامات ہیں۔

دوستوں سے نفرت

سوزش کے باوجود گلا درد نہ کرے

کم سنائی دینے والوں کو شور میں بہتر سنائی دے

معدہ کا خالی پن مگر بھوک نہ ہو

اسہال مگر کمزوری پیدا نہ کریں

غم مگر رونہ سکے

منہ خشک مگر پیاس نہیں

نہ بھنے والی پیاس مگر پینے سے نفرت

کھانسی کے ہمراہ چھینکیں / سخت بیماری کے باوجود مریض کا خود کو ٹھیک بتانا

دن کے اوقات میں بصارت کا جاتے رہنا

نیند کے دوران دانت پیسنا..... وغیرہ!

الغرض تمام وہ علامات جو مرض کا حصہ نہ ہونے کے باوجود بھی مریض میں پائی جائیں غیر مشترکہ علامات کہلاتی ہیں۔ جن کو ہم خاص علامات (Charasteristic Symptoms) بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ علامات کم مریضوں اور کم ادویات میں ملتی ہیں۔ جن کو ہائمن نے آرگین افورزم 153 میں قابل توجہ، غیر مشترکہ، خاص اور قطعی علامات کے ناموں سے یاد کیا ہے جو کہ مشکل کیسوں میں بھی کامیابی کی کلید ثابت ہوتی ہیں۔

☆ ذہنی علامات دیگر تمام علامات سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔ اسی طرح مکمل جسمانی علامات جزوی جسمانی علامات سے زیادہ اہم قرار پاتی ہیں۔ اور مشترکہ علامات کے مقابلے میں غیر مشترکہ

علامات زیادہ اہم ہیں۔

☆ ٹوٹیلٹی آف سپٹمز سے مراد علامات کا مقداری نہیں معیاری مجموعہ ہوتا ہے۔ غیر ضروری اور نامکمل علامات اس میں شامل نہیں کرنی چاہئیں اور نہ ہی ایسی علامت جو مریض میں موجود نہ ہو در نہ صحیح دوا تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

☆ لیبارٹری ٹیسٹ اور پتھالوجیکل علامات خالصتاً مرض کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ان سے آگاہی بھی بہت ضروری ہے کیونکہ جب ہم ایک مریض سے ہر طرح کی علامات حاصل کر لیتے ہیں تو اگلا مرحلہ ان علامات سے ”مرض کی نمائندہ علامات“ (پتھالوجیکل علامات) سائیڈ پر کرنے کا ہے۔ جس کے بعد ”مریض کی نمائندہ علامات“ چکتی ہیں اور یہی وہ علامات ہوتی ہیں جنہیں ریپرٹرائز کرنا مقصود ہوتا ہے۔ ورنہ بے احتیاطی اور من و عن علامات لے کر ریپرٹری کے سامنے پیش کر دینے سے کبھی صحیح دوا تک رسائی حاصل نہیں ہو سکتی۔

☆☆☆☆

6- علامات کی سمجھ بوجھ

Under Standing the Symptoms

ہومیو پیتھک رپریٹری پر کام کرنے سے پہلے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ اس کے دو مراحل ہیں۔

☆ پہلا علامات کی سمجھ بوجھ Under Standing the Symptoms

☆ دوسرا علامات کو ربرکس میں تبدیل کرنا Converting it into Rubrics

☆ علامت (Symptom): یہ لفظ یونانی زبان سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں کوئی ایسی

شے جو کسی دوسری شے کے ساتھ زمین پر گرے۔ لہذا علامت بذات خود بیماری نہیں بلکہ بیماری کا مظہر ہے۔

☆ ربرک (Rubric) اس کے لفظی معنی ہیڈنگ یا سرخی کے ہیں۔ ہومیو پیتھک زبان میں

اس سے مراد رپریٹری کی وہ مخصوص زبان ہے جس میں آپ نے مریض کی علامات یا Expressions

کو منتقل کرنا ہے۔ کیونکہ مریض جو کچھ ہمارے روبرو بیان کرتا ہے ضروری نہیں کہ ویسا ہی ہو بہو ہمیں

رپریٹری میں لکھا ہوا مل جائے۔ مریض کو ہماری رپریٹری سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ یہ کام ہمارا ہے کہ

مریض کی زبانی ادا کیے گئے کلمات و شکایات کو سنیں، سمجھیں اور رپریٹری کی زبان دیں۔ اور جو کچھ

رپریٹری میں درج ہوا ہے اسے سیاق و سباق سے سمجھنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ اس پارٹ میں علامات اور

روبرکس کو Demonstrate کر کے پھر ان کا پریکٹیکل کروا کر بہتر طور پر سمجھا کر اپنی پریکٹس میں

apply کرنے کے قابل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس باب میں مختلف رپریٹریز سے علامات کو سمجھنے

کی غرض سے اکٹھا کیا گیا ہے۔ اگر آپ ان تمام علامات کو ان کے مکمل پروٹوکول کے ساتھ سمجھ لیں تو

مریض کی بیان کردہ علامات کو آسانی کے ساتھ رپریٹرائزیشن کے لیے کامیابی سے استعمال کر کے

رپریٹری میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ علامات کے پروٹوکولز

(1) بونگھاسن رہنمائی سے علامات:-

دہنی علامات

Disposition generally affected

1- دہنی میلان عمومی طور پر متاثر ہوتا ہو

Alternating moods

2- مزاجی کیفیات اوتی بدلتی ہیں

Despair (hopelessness)

3- مایوسی و ناامیدی

Excitement (irritability)

4- جوش اور چڑچڑاہٹ

Fretfulness (peevishness)

5- جھنجھلاہٹ و تنگ مزاجی

Gentleness (mildness)

6- ملائمت و حلم

Mischievousness (maliciousness)

7- فتنہ پردازی و ایذا رسانی

Mistrust

8- سوئے اعتماد

Sadness

9- اداسی

Seriousness

10- متانت

Activity (excitement)

11- سرگرمی اور براہیختہ ہونا

Befogged

12- ذہن تاریک اور دھندلایا ہوا

Comprehension difficult

13- فہم بہت دشوار

Comprehension easy

14- فہم آسان ہو

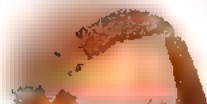
Confusion (dullness)	15- ذہنی پراگندگی
Delirium	16- ہذیان
Imaginations impaired	17- تخیلات کی کمی و نقص
Imbecility	18- ضعف عقل
Impaired (affections of the mind in general)	19- ذہن ناقص اور اس کے عوارض
Insanity	20- دیوانگی۔ جنون
Memory active	21- یادداشت فعال ہو
Memory lost	22- یادداشت ختم
Memory weak	23- یادداشت کمزور
Stupefaction	24- ہوش ربائی و مدہوشی
Unconsciousness	25- بے ہوشی
Vertigo	26- دوران سر درد

جزل احساسات و شکایات

GENERAL SENSATIONS AND COMPLAINTS

Air, aversion to open	1- کھلی ہوا سے نفرت
Air, desire for open	2- کھلی ہوا کی خواہش
Ball internally	3- اندرونی طور پر گیند کا احساس
Band sensation	4- پٹی بندھے ہونے کا احساس

Blow, pain as after	5- درد جیسا کہ گیت مارے ہو
Burning externally	6- خارجی طور پر جلن کا احساس
Burning internally	7- داخلی طور پر جلن کا احساس
Clothing, intolerance of	8- جسم کو ڈھانپنا برداشت نہ ہو
Cracking of joints	9- جوڑوں کا چٹخنا
Crepitation, sensation of	10- چرچرانے کا احساس
Dislocation	11- جوڑوں وغیرہ کا اترنا یا ملنا
Dryness of internal parts	12- داخلی حصص میں خشکی
Dry sensation internally	13- داخلی طور پر خشکی کا احساس
External parts, drugs affecting	14- خارجی حصص پر اثر انداز ہونے والی ادویات
Faintness	15- غشی
Flabby feeling	16- پلپے پن کا احساس
Formication externally or internally	17- چیونٹیاں رنگنے کا احساس
Gout-like pains	18- گاؤٹ و نفرس جیسے درد
Haemorrhage from internal parts	19- اندرونی حصص سے جریان خون
Heaviness externally	20- خارجی طور پر بھاری پن
Heaviness internally	21- داخلی طور پر بھاری پن
Immobility of affected parts	22- متاثرہ حصص کی عدم حرکت
Inflammation externally	23- خارجی طور پر سوزش
Inflammation internally	24- داخلی طور پر سوزش
Inflammation of mucous membrane	25- آبی جھیلوں کی سوزش



Irritability, physical	26- جسمانی زودحسی
Irritability, physical, lack of	27- جسمانی زودحسی کا فقدان
Itching internally	28- خارش داخلی طور پر
Jerking internally	29- اندرونی طور پر دھچکے لگنے کا احساس
Jerking muscles	30- پٹھوں میں دھچکے لگنے کا احساس
Jerking pain externally	31- خارجی طور پر دھچکے لگنے جیسے درد
Jerking pain internally	32- اندرونی طور پر دھچکے لگنے جیسے درد
Lie down, inclination to	33- لیٹنے کا میلان
Motion, aversion to	34- حرکت سے تنفر
Motion, sensation of	35- حرکت کا احساس
Numbness externally	36- خارجی طور پر سُنا ہونا
Numbness internally	37- داخلی طور پر سُنا ہونا
Numbness of suffering parts	38- متاثرہ حصص کا سُنا ہونا
Depressive pain (pinching and stricture)	39- دبائے جیسے درد
Pain jumping from place to place	40- درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ پھلتا نکلتا ہوا جائے
Paralysis of limbs	41- ٹانگوں اور بازوؤں کا فالج
Paralysis one sided	42- ایک جانبی فالج
Paralysis of organs	43- اعضا کا فالج
Paralysis, painless	44- فالج جس میں درد نہ پایا جائے
Paralytic pains	45- فالجی درد
Pressing as from a load	46- احساس جیسا کہ بوجھ نیچے دباتا ہو

Rawness and roughness,
internally

47- اندرونی طور پر کھردرے پن کا احساس

Restlessness

48- بے چینی

Sensitiveness externally

49- خارجی طور پر حساسیت

Sensitiveness internally

50- داخلی طور پر حساسیت

Sit inclination to

51- بیٹھنے کا میلان

Swellings in general

52- عمومی سوجن

Swelling of affected parts

53- متاثرہ حصوں کی سوجن

Swollen sensation

54- سوجن کا احساس

Tension externally

55- خارجی طور پر تناؤ کا احساس

Tension, internally

56- داخلی طور پر تناؤ کا احساس

Throbbing externally

57- دھڑکن خارجی طور پر

Throbbing internally

58- دھڑکن داخلی طور پر

Trembling externally

59- خارجی طور پر کانپنے

Trembling internally

60- داخلی طور پر کانپنے

Unsteadiness(staggering)

61- لڑکھرائے

Warm feelings

62- گرمی کا احساس

Weakness, nervous

63- عصبی کمزوری

جنرل علامات و شکایات میں اضافہ ہو

GENERAL AGGRAVATIONS

Aggravation according to times

1- دن رات کے خاص اوقات پر

of the day and night

Ascending

2- بڑھتی ہوئی حالتیں

B _{at} hi at ng	3- نہانے سے
Bathing, cold	4- ٹنڈے غسل سے
Bending affected parts	5- متاثرہ حصے کے جھکانے سے
Breathing deep	6- گہرا سانس لینے سے
Change of weather	7- موسمی تغیرات سے
Cold in general	8- عمومی سردی سے
Cold, becoming	9- ٹنڈا ہونے سے
Cold, after becoming	10- ٹنڈا ہو جانے کے بعد
Disordered stomach	11- معدہ کے خراب ہونے سے
Draft	12- ہوا کے جھونکے سے
Eating, before	13- کھانے سے پہلے
Eating, when	14- جب کھاتا ہو
Eating, after	15- کھانے کے بعد
Exertion of vision	16- بصارت کے زیادہ استعمال سے
Expiration	17- سانس خارج کرتے وقت
Food, tobacco	18- تمباکو کے استعمال سے
House, in the	19- جب مکان کے اندر ہو
Inspiration	20- سانس اندر کی جانب لینے سے
Lifting	21- بوجھ وغیرہ اٹھانے سے
Loss of fluids	22- رطوبات کے ضیاع سے
Lying	23- لیٹنے سے
Lying, after lying down	24- لیٹنے کے بعد

Lying, after lying down in bed

25- بستر میں لیٹنے کے بعد

Lying on back

26- کمر کے بل لیٹنے سے

Lying on side

27- پہلو کے بل لیٹنے سے

Lying on side left

28- بائیں پہلو لیٹنے سے

Lying on side right

29- دائیں پہلو لیٹنے سے

Motion

30- حرکت سے

Motion, at beginning of

31- حرکت کے آغاز پر

Motion, after

32- حرکت کے بعد

Music

33- موسیقی سے

Nasal discharges, suppression of

34- ناک کا اخراج رکنے سے

Nursing children

35- دودھ پیتے بچوں میں

Onanism

36- جلق سے

Open air

37- کھلی ہوا میں

Pregnancy

38- حمل کے دوران

Pressure

39- دباؤ سے

Rest

40- آرام کرنے سے

Rising

41- اٹھنے سے

Rubbing

42- ملنے سے

Sexual excesses

43- جنسی بے اعتدالیوں سے

Sitting, when

44- جب بیٹھا ہو

Sitting down, on first

45- بیٹھنے کے آغاز پر

Sleep, before

46- سونے سے پہلے

sleep, at beginning of	41
sleep, during	48
Sleep, after	49
standing	50
Swallowing, empty	51
Sweat, suppression of	52
Uncovering head	53
Waking	54
Walking	55
Walking' beginning of	56
Walking' in open air	57
Warmth in general	58
Warmth of air	59
Warmth of open air	60
Warmth of bed	61
Warmth of room	62
Warm wraps	63
Warm wraps on head	64
Water and washing	65
Wet weather	66
Winter, in	67
Yawning	68

جنرل علامات و شکایات میں کمی آئے

GENERAL AMELIORATIONS

- | | |
|----------------------------|----------------------------------|
| Ascending | 1- چڑھائی چڑھنے سے |
| Bathing | 2- نہانے سے |
| Bending backward | 3- پیچھے کی جانب دہرا ہونے سے |
| Breathing deep | 4- گہرا سانس لینے سے |
| Cold, being | 5- ٹھنڈا ہو جانے سے |
| Darkness | 6- اندھیرے سے |
| Drinking, after | 7- پینے کے بعد |
| Eating, on | 8- کھانے کے دوران |
| Eating, after | 9- کھانے کے بعد |
| Eating to satiety | 10- سیر ہو کر کھانے سے |
| Eructation | 11- ڈکار آنے سے |
| Expiration | 12- سانس خارج کرتے وقت |
| Fasting (before breakfast) | 13- جب روزہ سے ہو (ناشتہ سے قبل) |
| Flatulent emissions | 14- نفخ کے اخراج سے |
| Food, water, cold | 15- ٹھنڈا پانی پینے سے |
| Inspiration | 16- اندر کی جانب سانس لینے سے |
| Light | 17- روشنی سے |
| Light, bright | 18- تیز روشنی سے |
| Loosening clothes | 19- کپڑوں کو ڈھیلا کرنے سے |
| Lying | 20- لیٹنے سے |

Lying, after	21- لیٹنے کے بعد
Lying in bed	22- بستر میں لیٹنے سے
Lying on back	23- کر کے مل لیٹنے سے
Lying on side	24- پہلو کے مل لیٹنے سے
Lying on painful side	25- درد والی جانب لیٹنے سے
Moistening affected parts	26- متاثرہ حصے کو تر کرنے سے
Motion, continued	27- مسلسل حرکت سے
Motion of affected parts	28- متاثرہ حصوں کو حرکت دینے سے
Pressure external	29- خارجی دباؤ سے
Rising up	30- اٹھنے سے
Rising from bed	31- بستر سے اٹھنے پر
Rising from a seat	32- نشست سے اٹھنے سے
Rising from a seat, after	33- نشست سے اٹھنے کے بعد
Rubbing	34- لٹنے سے
Scratching	35- خراش کرنے اور کھجانے سے
Sitting down	36- نیچے بیٹھنے سے
Sitting, while	37- جب بیٹھا ہو
Sitting, after	38- بیٹھنے کے بعد
Standing	39- کھڑا ہونے سے
Stool, after	40- رفع حاجت کے بعد
Stooping	41- جھکنے سے
Swallowing	42- نگلنے سے
Sweat, after	43- پسینہ کے بعد

Vomiting	44- تے سے
Waking	45- جاگنے پر
Waking	46- چلنے سے
Walking in open air	47- کھلی ہوا میں چلنے سے
Warmth of bed	48- بستر کی گرمی سے
Warmth of the stove	49- چولہے کی گرمی سے

متلازم علامات: Concomitants

- 1- ذہنی علامات کی متلازم علامات رکھنے والی ادویات
Drugs which have concomitants of mental symptoms
- 2- ناک سے مواد خارج ہونے کے ہمراہ علامات متلازمہ
Accompanying symptoms of nasal discharges
- 3- رفع حاجت سے قبل شکایات لاحق ہونا
Stool, troubles before
- 4- رفع حاجت کے دوران شکایات لاحق ہونا
Stool, troubles during
- 5- رفع حاجت کے بعد تکالیف لاحق ہونا
Stool, troubles after
- 6- پیشاب سے قبل تکالیف لاحق ہونا
Micturition, troubles before
- 7- پیشاب کے دوران تکالیف لاحق ہونا
Micturition, troubles during
- 8- پیشاب کے بعد تکالیف لاحق ہونا
Micturition, troubles after
- 9- حیض سے قبل تکالیف لاحق ہونا
Menstruation, before
- 10- حیض کے آغاز پر تکالیف لاحق ہونا
Menstruation, at beginning of
- 11- حیض کے دوران تکالیف لاحق ہونا
Menstruation, during
- 12- حیض کے بعد لاحق تکالیف
Menstruation, after

- 13- لیور یا لے امراء نکالیں
Leucorrhoea, accompanying troubles
- 14- تنفس کے ساتھ نکالیں ملحق ہوتا
Respiration, accompanying troubles of
- 15- کھانسی کے ساتھ نکالیں ملحق ہوتا
Cough, troubles associated with
- 16- بخار کے ساتھ مائع نکالیں
Fever, associated symptoms of
- 17- پسینہ کے ساتھ مائع نکالیں
Sweat with associated symptoms

مختلف حصص جسم اور مقامی احساسات و شکایات

PARTS OF THE BODY AFFECTED AND LOCAL SENSATIONS AND COMPLAINTS

- 1- شکم
Abdomen
- 2- خارجی شکم
Abdomen, external
- 3- شکم عمومی
Abdomen, in general
- 4- داخلی شکم
Abdomen, internal
- 5- شکم زیریں
Abdomen, lower
- 6- اطراف شکم
Abdomen, sides
- 7- استقامت
Abortion
- 8- سانس کے راستے
Air passages
- 9- سانس کے راستے۔ مخاطی اخراج
Air passages, secretion of mucus
- 10- ٹخنے
Ankle
- 11- مقعد
Anus
- 12- اشتہا کا جاتے رہتا
Appetite, loss of
- 13- رطوبت مائی
Aqueous humor

Arm, upper and fore

14- بازو۔ بالائی اور زیریں

Aversion to various items of food and drinks

15- اشیائے خوراک و مشروبات سے نفرت

Axilla

16- بغلیں

Back

17- کمر

Back in general

18- کمر عمومی

Back, sides of

19- کمر۔ اطراف

Beard

20- ڈاڑھی

Belching

21- ڈکار

Bladder

22- مثانہ

Bladder, tenesmus of

23- مثانہ کا تشنج

Blindness

24- نابینائی

Blindness periodical

25- نوعی نابینائی

Breath, cold or hot

26- سانس سرد یا گرم

Brows

27- ابرو

Calf

28- پنڈلی

Canthi

29- گوشہ ہائے چشم

Canthus, inner or outer

30- اندر یا باہر کا گوشہ چشم

Chest

31- سینہ

Chest external(ribs and muscles)

32- خارجی سینہ

Chest, internal

33- داخلی سینہ

Chest, lower and upper part

34- سینہ۔ زیریں اور بالائی حصہ

Chest, sides left or right

35- سینہ۔ دائیں یا بائیں اطراف

Choroid	36- مشیمہ
Coccyx	37- ڈھڈی
Conjunctiva	38- ملتحمہ
Constipation	39- قبض
Constipation due to hard feces	40- سخت سدون کے سبب قبض
Constipation due to inactivity of rectum	41- ہرز کی بے عملی کے سبب قبض
Cornea	42- قرنیہ
Cough in general	43- کھانسی عمومی
Cough, different types of	44- کھانسی کی مختلف انواع
Desire for different types of food and drinks	45- مختلف اقسام کی خوراک و مشروبات کی خواہش
Diaphragm	46- حجاب حاجز
Diarrhoea	47- اسہال
Diarrhoea alternating with constipation	48- اسہال اور قبض باری باری
Diarrhoea, painless	49- بلا درد اسہال
Dorsal region	50- عقبی یا پشتی حصہ
Ears	51- کان
Ears, behind and beneath	52- کانوں کے عقب اور نیچے کا حصہ
Ears, noises in	53- کانوں میں آوازیں سنائی دیں
Ears, stopped feeling in	54- کانوں کے بند ہونے کا احساس
Ears, external or internal	55- خارجی اور داخلی کان
Ears, middle	56- درمیانی کان

Ears, right or left

57- دایاں یا بایاں کان

Ears, wax, hard

58- کانوں کا سخت میل

Elbow

59- کہنی

Elbow, bend of

60- کہنی کا جھکاؤ

Emissions

61- انزال

Epigastrium

62- شراشیف

Erections

63- خیزش

Eructations

64- ڈکار

Expectorations, different types

65- متفرق انواع کے بلغم

Expectorations, different tastes of

66- بلغم کے متفرق ذائقے

Extremities, upper

67- بالائی زائدے (جوارح)

Extremities, lower

68- زیریں زائرے (زیریں جوارح)

Extremities, bones of

69- زائدوں کی ہڈیاں

Extremities, joints of

70- زائدوں کے جوڑے (جوارح کے جوڑے)

Eyes

71- آنکھیں

Eyes, protruding

72- آنکھیں - باہر نکلی ہوئی

Eyes, squinting

73- جھینگی آنکھیں

Eyes, staring

74- آنکھیں نکلی باندھے ہوئے

Eyes, sunken

75- اندر کودھنی ہوئی آنکھیں

Eyes, left

76- بائیں آنکھ

Eyes, right

77- دائیں آنکھ

Eyes, white of

78- آنکھ کی سفیدی

Eyeballs	79- مردک چشم۔ آنکھ کا ڈھیلا
Eustachian tube	80- استانی نالی
Face	81- چہرہ
Face, cheeks	82- چہرہ۔ رخسار، گال
Face, chin	83- چہرہ۔ ٹھوڑی
Face, colours of	84- چہرہ۔ رنگت
Face, corners of lips	85- چہرہ۔ ہونٹوں کے کنارے
Face, eruption on different parts of	86- چہرہ۔ مختلف مقامات پر ابھار
Face, expression altered	87- چہرہ۔ بدلا ہوا بشرہ
Face, swelling of different parts of	88- چہرہ۔ مختلف مقامات پر سوجن
Fauces	89- حلقوم
Fingers	90- انگلیاں
Flatulence	91- نفخ
Flatulent pain	92- اچھارہ کا درد
Flatus, different types	93- نفخ کی مختلف اقسام
Forehead	94- پیشانی
Foot	95- پاؤں
Groins	96- چڈا، جانگھ
Gums	97- مسوڑھے
Hair	98- بال
Head	99- سر

Head, external	100- خارجی سر
Head, sides	101- سر کی اطراف
Head, internal	102- اندرونی سر
Head, sides	103- سر کی اطراف
Head, motions of	104- سر کی حرکات
Hearing, acute	105- سماعت بہت تیز
Hearing, hardness	106- سماعت کمزور
Hearing, loss of	107- سماعت ختم
Heart and region	108- دل اور حلقہ دل
Heart action intermitten t	109- دل کا عمل غیر مسلسل
Heart action tremulous	110- دل کا عمل لرزہ دار
Heartburn	111- وجع الفواد
Heel	112- ایڑی
Hernia	113- ہرنیا-فتق
Hiccough	114- ہچکی
Hips, region of	115- کولوں کا حلقہ
Hip joint	116- کولوں کے جوڑ
Hunger	117- بھوک
Hunger, without relish	118- بلا رغبت بھوک
Hunger, ravenous	119- شدید بھوک
Hypochondria	120- تحت غضروف
Hypochondria, left side	121- تحت غضروف بائیں جانب

Hypochondria, right side	122- تحت غصروف دائیں جانب
Impotency	123- نامردی
Inguinal, right	124- اربلی حلقہ
Inguinal, glands	125- اربلی غدود
Iris	126- قرص
Kidneys	127- گردے
Knee	128- گھٹنے
Knee, hollow of	129- گھٹنے کا گڑھا
Lachrymal apparatus	130- اشکی اعضا
Lachrymation	131- اشک ریزی
Larynx	132- حنجرہ
Leg below knee	133- گھٹنوں سے نیچے کی ٹانگ
Lens	134- عدسہ چشم
Leucorrhoea	135- سیلان الرحم
Leucorrhoea, different types of	136- سیلان الرحم کی اقسام
Lids and their parts	137- پونے اور ان کے حصے
Liver (and region)	138- جگر اور حلقہ جگر
Loathing	139- کراہت
Loins	140- ملب
Lumbar region	141- صلیبی حلقہ
Menses, different types	142- حیض کی مختلف اقسام

Menstruation, complaints
aggravated before during or
after.

143- حیض سے قبل، دوران یا بعد تکالیف

Micturition, troubles before
during and after

144- پیشاب سے قبل، دوران یا بعد تکالیف

Micturition, different types of

145- پیشاب کی مختلف اقسام

Milk, bad

146- ناقص دودھ

Milk diminished

147- دودھ سوکھ جائے

Milk increased

148- دودھ بڑھ جائے

Mouth in general

149- منہ

Mouth, odour from

150- منہ سے بو

Nape of neck

151- گردن کی گدی

Nates

152- سرین، چوڑ

Nausea

153- تلی

Neck

154- گردن

Nipples

155- بھٹیاں

Nose

156- ناک

Nose, catarrh

157- ناک۔ نزله

Nose, coryza stopped

158- ناک۔ زکام رک جائے

Nose, odour from

159- ناک سے بو آئے

Nosebleed

160- ناک سے جریان دم، نکیر

Occiput

161- گدی

Optic nerve

162- عصب بصری

Optic nerve, paralysis of	163- عصب بصری کا فالج
Palate	164- تالو
Palpitation	165- دل کی دھڑکن و خفقان
Perineum	166- سیون- عجان
Photomania	167- فوٹومانیا
Photophobia	168- ضیاء ترسی
Prostate	169- غدہ قد امیہ
Prostatic fluid, discharge of	170- رطوبت غدہ قد امیہ
Pupils contracted	171- مردمک چشم کا سکڑاؤ
Pupils dilated	172- مردمک چشم کا پھیلنا
Qualmishness	173- متلاہٹ
Rectum	174- مبرز
Respiration	175- تنفس
Respiration, different ailments of	176- تنفس سے متعلقہ عوارض
Retching	177- ابکائی
Retina	178- پردہ چشم- شبکیہ
Scalp	179- جلد سر
Scalp, different parts of	180- جلد سر کے مختلف حصے
Sexual desire too strong	181- جنسی خواہش بڑھی ہوئی
Sexual desire too weak	182- جنسی خواہش بہت کم
Sexual organs	183- جنسی اعضا
Sexual organs, female	184- نسوانی جنسی اعضا

Sexual organs female, labor like pains	185- نسوانی اعضا۔ وضع حمل جیسے درد
Skull	186- کھوپڑی
Smell, different qualities	187- مختلف اقسام کی بو
Sneezing	188- چھینکیں
Stomach	189- معدہ
Stomach, pit of	190- فم معدہ
Stool, different complaints of	191- پاخانہ کی مختلف شکایات
Taste, different complaints of	192- ذائقہ سے متعلقہ شکایات
Teeth, different types	193- دانتوں کی مختلف اقسام
Temples	194- کنٹھیاں
Tenesmus, ineffectual	195- لاحاصل مردڑ
Thighs, different parts of	196- رانوں کے مختلف حصے
Throat	197- حلق
Toes	198- پاؤں کی انگلیاں
Toe joints	199- پاؤں کی انگلیوں کے جوڑے
Tongue, coated	200- زبان پر فرجی ہو
Tonsils	201- لوزتین
Trachea	202- سانس کی نالی
Umbilical region	203- حلقہ ناف
Uprisings	204- غذا کا اوپر کواٹھنا
Urethra	205- مجرئی البول
Urinary organs	206- اعضائے بول

Urine, different complaints of	207- بول سے متعلقہ عوارض
Uterine haemorrhage	208- فرج سے خون جاری ہونا
Vertex	209- چنڈیا
Vision	210- بصارت
Vision, illusions of	211- فریب ہائے بصارت
Vision, different complaints of	212- بصارت کے عوارض
Voice, different complaints of	213- گفتار کے مختلف عوارض
Vomiting, different complaints of	214- تے سے متعلقہ عوارض
Worms, different complaints of	215- پیٹ کے کیڑوں کی شکایات

غددوں ہڈیوں اور جلد سے متعلقہ احساسات و شکایات

SENSATIONS AND COMPLAINTS OF GLANDS, BONES AND SKIN

غدد :- GLANDS

Atrophy	1- غددوں کی لاغری
Bruised pain	2- غددوں میں خراش جیسے درد
Contractions	3- غددوں میں سکڑاؤ
Crawling	4- غددوں میں رینگنے جیسا احساس
Induration	5- غدد بڑھے ہوئے
Inflammation	6- مصلب غدد
Injuries	7- غددی التهاب
Painfulness in general	8- غددوں میں عمومی درد
Pulsations	9- غددوں میں نبھان

Sensitiveness in general	10- غدودوں کا حساس ہونا
Swelling	11- غدودوں کی سوجن
Swelling, inflammatory	12- غدودوں کی التهابی سوجن
Tearing	13- غدودوں میں پھاڑنے جیسا احساس
Ulcers	14- غدودوں کا السر

ہڈیاں :- Bones

Band, sensation of	15- پٹی بندھے ہونے کا احساس
Caries	16- بوسیدگی عظام
Gouty nodes	17- گٹھیاوی گٹھیاں
Injuries	18- چوٹیں
Painfulness in general	19- عمودی درد
Softening	20- ہڈیوں کا نرم پڑنا

جلد :- Skin

Biting	21- کاٹنے جیسا درد
Burning	22- جلن
Chilblains	23- بوائیاں
Coldness	24- ٹھنڈک
Colour, blue	25- نیلا رنگ
Colour, pale	26- پیلا رنگ
Colour, red	27- سرخ رنگ
Colour, yellow	28- زرد رنگ
Corns	29- گھنے

(corn, sensitive

30- حس مٹے

(cracks

31- شاف دار

(Desquamation

32- ستر- ستر

(Dryness

33- خشکی

(Dryness, burning

34- جلن دار خشکی

Eruptions

35- ابھار

Eruptions on hairy parts

36- بالوں والی جگہ پر دانے

Eruptions, abscesses

37- ابھار- پھوڑے

Eruptions, burning

38- جلن دار ابھار

Eruptions, carbuncles

39- کاربونکل

Eruptions, corroding (phagadenic)

40- خوردہ ابھار

Eruptions, dry

41- خشک ابھار

Eruptions, erysipelas

42- سرخبادہ

Eruptions with swelling

43- سوجن کے ہمراہ ابھار

Eruptions, itch (scabies)

44- ابھار کھجلی والے

Eruptions, dry

45- ابھار خشک

Eruptions, itching

46- ابھار خارش والے

Eruptions, moist

47- ابھار تر

Eruptions, pimples

48- ابھار کیلوں جیسے

Eruptions, pustules

49- ابھار پیپ دار

Eruptions, vesicular

50- ابھار کیسہ دار

Eruptions, with white tips

51- ابھار جن کے سر سفید ہوں

Eruptions, condylomata	52- فضول۔ مہر سولیاں
Eruptions, fungus	53- فضول۔ کھمبیاں والا
Eruptions, moles	54- فضول۔ مہکے
Formication	55- حس نملی
Gangrene	56- نکھڑیں
Hair of head falls out	57- سر کے بال گرنا
Inflammation	58- التهاب
Itching in general	59- عام خارش
Itching, burning	60- جلن دار خارش
Itching, crawling	61- آہستہ آہستہ چلنے والی خارش
Itching, creeping	62- خارش رینگنے والی
Itching, unchanged by scratching	63- خارش جس میں کھلانے سے تبدیلی نہ آئے
Itching, after scratching, biting	64- خارش جس میں کانٹے جیسا درد ہو
Itching, after scratching, burning	65- خارش کہ کھلانے سے جلن کا احساس ہو
Itching, after scratching, redness	66- خارش کہ کھرچنے پر جگہ سرخ ہو جائے
Moisture	67- جلد پر نمی
Nails generally affected	68- ناخن عمومی طور پر متاثر
Nails deformed	69- ناخن بد شکل
Numbness	70- سُن ہونے کا احساس
Sensitiveness	71- جلد کی حساسیت
Sore feeling in general	72- دکھن کا عمومی احساس
Spots, freckles	73- دھبے۔ جھانیاں

Spots, red	74- سرخ دھبے
Stings of insects	75- کیڑوں کے ڈنگ
Swelling, general external	76- عمومی خارجی سوجن
Swelling, dropsical	77- استقائی سوجن
Swelling, hard	78- سوجن جس میں سختی پائی جائے
Swelling, spongy	79- سوجن اسفنج جیسی
Tetter in general	80- بثور عمومی
Ulcerative pain	81- السرجیہ درد
Ulcers in general	82- السرجومی
Ulcers, bleeding	83- الرجن سے خون بہے
Ulcers, itching	84- السرخارش کرنے والے
Ulcers surrounded by pimples	85- الرجن کے ارد گرد کیل ہوں
Ulcers, pus offensive	86- السرجن سے بدبودار پیپ رے
Ulcers, watery	87- الرجن سے پانی بہے
Unhealthy	88- غیر صحت مند جلد
Wounds bleeding freely	89- زخموں سے بہت خون بہے

نیند، خواب اور بخار

SLEEP, DREAMS AND FEVER

نیند: SLEEP

Yawning	1- بھائیاں
Falling asleep late	2- دیر سے نیند آئے

Falling asleep impossible after waking once 3- ایک دفعہ جاگ جائے تو دوبارہ نیند نہ آئے

Falling asleep prevented by various symptoms 4- متفرق علامات کے سبب نیند میں رکاوٹ

Waking early

5- جلدی جاگ جائے

Waking frequently at night

6- رات کو کئی بار جاگے

POSITION IN SLEEP بحالت نیند پوزیشن

Lies on abdomen

7- شکم کے بل سوئے

Lies arms and hands over head

8- بازو اور ہاتھ سر پر رکھ کر سوئے

Lies arms and hands under head

9- بازو اور ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سوئے

Lies on back

10- کمر کے بل سوئے

SLEEPINESS غنودگی

Sleepiness during the day

11- دن کے دوران غنودگی

Sleepiness, morning

12- صبح کے وقت غنودگی

SLEEP نیند

Sleep, anxious

13- پر تشویش نیند

Sleep, comatose

14- ثبات زدہ نیند

Sleep, restless

15- بے آرامی کی نیند

Sleep, unrefreshing

16- نیند جو تازگی نہ فراہم کرے

Sleeplessness, in general

17- عمومی بے خوابی

Symptoms causing sleeplessness

18- علامات جو بے خوابی پیدا کریں

DREAMS خواب

- 19- پرتشویش نیند
Dreams anxious
- 20- خواب میں مردے دیکھے
Dreams of the dead
- 21- بد قسمتی کے خواب
Dreams of bad luck
- 22- خواب لڑائی جھگڑے والے
Dreams of quarrels
- 23- افراتفری کے خواب
Dreams confused
- 24- خوشگوار خواب
Dreams pleasant
- 25- عشق و محبت کے خواب
Dreams of love

دوران خون، بخار، سردی اور پسینہ

CIRCULATION, FEVER, CHILLINESS AND SWEAT

- 26- کمی دم
Blood, anaemia
- 27- اجتماع دم
Blood congestion
- 28- خون کی نالیاں پھیل جائیں
Blood vessels distended
- 29- ضربان
Pulsation
- 30- نبض عموماً غیر معتدل
Pulse abnormal in general
- 31- نبض بھری ہوئی
Pulse full
- 32- نبض بے ترتیب
Pulse irregular
- 33- نبض تیز
Pulse rapid
- 34- نبض آہستہ
Pulse slow
- 35- عمومی سردی
Chilliness in general
- 36- بعض حصوں میں سردی
Chilliness, in certain parts
- 37- اندرونی طور پر سردی
Chilliness internally
- 38- جسم کے ایک پہلو پر سردی
Chilliness, one-sided

Chilliness with thirst	39- سردی کے ہمراہ پیاس
Chilliness without thirst	40- سردی بغیر پیاس کے
Heat	41- گرمی و تپش
Heat externally	42- خارجی طور پر گرمی
Heat internally	43- داخلی طور پر سردی
Heat in special parts	44- خاص حصص میں گرمی
Heat without thirst	45- گرمی بغیر پیاس کے
Heat with inclination to uncover	46- گرمی جس میں کپڑے ہٹا دے
Heat with dread of uncovering	47- گرمی جس میں کپڑے ہٹانے سے خوف کھائے
Coldness in general	48- عمومی ٹھنڈک
Coldness, shivering of special parts	49- خاص حصص کی ٹھنڈک
Coldness externally	50- خارجی حصص کی سردی
Coldness, internally	51- داخلی حصص کی سردی
Coldness one sided	52- ایک جانبی سردی
Coldness shivering in general	53- سردی۔ عمومی کپکپی
Coldness of special parts	54- خاص حصص کی کپکپی
Coldness shivering of one side	55- سردی۔ ایک جانب کی کپکپی
Sweat in general	56- عمومی پسینہ
Sweat, special parts	57- خاص حصص کا پسینہ
Sweat of one side	58- ایک جانب کا پسینہ
Sweat anterior parts	59- سامنے کے حصص کا پسینہ

Sweat posterior parts	60- پچھلے حصے کا پسینہ
Sweat of upper parts	61- بالائی حصے کا پسینہ
Sweat, lower parts	62- زمریں حصے کا پسینہ
Sweat with thirst	63- پسینے کے ہمراہ پیاس
Sweat with inclination to uncover	64- پسینے کے ساتھ کپڑے ہٹانا چاہیے
Sweat with dread of uncovering	65- پسینے کے دوران کپڑے ہٹانے سے خوف
Sweat bloody	66- خون ملا پسینہ
Sweat cold	67- سرد پسینہ
Sweat easy	68- یونہی پسینہ آجائے
Sweat exhausting	69- پسینہ جس سے نفاہت لاحق ہو
Sweat odorous	70- بودار پسینہ
Sweat offensive	71- بدبودار پسینہ
Sweat sour	72- کھٹا پسینہ
Sweat staining	73- پسینہ جس سے کپڑے پر داغ پڑے
Compound fever in general	74- مرکب عمومی بخار
Chill then heat	75- سردی کے بعد گرمی لگے
Chill then sweat	76- سردی کے بعد پسینہ
Chill then heat then sweat	77- سردی کے بعد گرمی اور پھر پسینہ
Chill and heat at the same time	78- بیک وقت سردی اور گرمی
Chill externally with heat internally	79- خارجی سردی اور داخلی گرمی
Chill internally and heat externally	80- اندرونی سردی اور خارجی گرمی

Chill alternating with heat

81- سردی اور گرمی الٹی بدلتی رہیں

Heat then chill

82- گرمی کے بعد سردی

Heat then sweat

83- گرمی اور پھر پسینہ

Heat with sweat

84- گرمی کے ہمراہ پسینہ

Shivering before fever

85- بخار سے پہلے کچکی

Shivering during fever

86- بخار کے دوران کچکی

Febrile symptoms, left side

87- بائیں جانب بخار

Febrile symptoms, right side

88- دائیں جانب بخار

BOGER'S REPERTORY: بوگر ریپریٹری سے علامات

MIND SYMPTOMS ذہنی علامات

1- دوائیں جو عام طور پر ذہنی علامات پیدا کرتی ہیں
In general (remedies producing mind symptoms in general)

2- ذہنی غیر حاضری، خیالات میں کھویا ہوا ہونا
Absence of, lost in thought, absent minded

3- فعال۔ مصروف۔ ذہنی کام کا میلان
Active, busy, inclined to work, thoughts, etc

4- مضطرب
Agitated

5- ذہنی علامات جسمانی علامات کے ساتھ
Alternating with physical symptoms
الٹی بدلتی رہیں

6- تشویش و کرب
Anxiety, agony

7- چھاتی میں تشویش
Anxiety, chest, in

8- ہیری کارڈیل تشویش
Anxiety, heart, precordial

- 9- Avarice, covetous طمع اور حرص دھوا کا بندہ
- 10- Awakwardness بد سلیقگی
- 11- Awakwardness, drops things ہاتھوں سے اشیاء کا گرتے رہنا
- 12- Bad part, takes everything in منفی سوچ والا، ہر شے خراب معنی میں لینا
- 13- Care, full of. p.194 اندیشوں میں گھرا ہوا
- 14- Desires things which are rejected when offered, playthings, etc اشیاء کے لیے خواہش مگر جب دی جائیں تو لینے سے انکار کرنا
- 15- Illness, sense of, and sick feeling بیماری کا احساس
- 16- Life, satiety of زندگی سے جی بھر جانا
- 17- Love, unfortunate ناکام محبت
- 18- Low-spirited کم ہمت
- 19- Mournfulness غمناکی و غمزدگی
- 20- Quietness, silence خاموش رہنا
- 21- Vexation, also effects of رنجیدگی اور اس سے لاحقہ عوارض
- 22- Weeping روتے رہنا
- 23- Will, weak ارادہ کی کمزوری
- 24- Work, incapacity for ذہنی کام کی نااہلیت
- 25- Work, repungance to کام سے تنفر
- 26- Yielding disposition ملائم طبع۔ بات مان جانے والا

خاص مقامات و اعضاء، افعال اور امراض پر اثر انداز ہونے والی ادویہ
 REMEDIES AFFECTING SPECIFIC LOCATIONS,
 ORGANISMS, FUNCTIONS AND END PRODUCTS

Mind (remedies affecting mind in general)	1- ذہن کو عمومی طور پر متاثر کرنے والی دوائیں
Sensorium (remedies causing confusion in head)	2- حواس کو متاثر کرنے والی ادویہ جو سر میں پراگندگی پیدا کریں
Sensorium (remedies causing faintness, fainting)	3- حواس کو متاثر کرنے والی ادویہ جو غشی پیدا کریں
Head and its parts	4- سر اور اس کے حصص پر اثر انداز ہونے والی ادویہ
Head (external) and its parts	5- خارجی سر اور اس کے حصص پر اثر انداز ہونے والی ادویہ
Eyes and their parts	6- آنکھ اور اس کے حصص پر اثر انداز ہونے والی ادویہ
Eyebrows, eyelids, canthi, and specific vision disorders	7- بھوؤں، حلقہ چشم، پونوں، آنکھ کے کونوں اور بصارت کے بعض نقائص
Ears and their parts	8- کان اور اس کے حصص پر اثر انداز ہونے والی ادویہ
Hearing affections	9- سماعت کی خرابیاں پیدا کرنے والی ادویہ
Nose and its parts	10- ناک اور اس کے حصص پر اثر انداز ہونے والی ادویہ
Smell and coryza	11- سونگھنے کی حس اور نزلہ کی ادویہ
Face , lips , lower jaw and maxillary joints , chin.	12- چہرے، لبوں، زیریں جڑے، قلی جوڑوں اور ٹھوڑی کی ادویہ
Teeth , gums	13- دانتوں اور مسوڑھوں کی ادویہ

14- Mouth and its parts, palate, throat and gullet, saliva, tongue. منہ، تالو، گلے، غذا کی تالی رال اور زبان

کی ادویہ

15- Appetite, thirst, taste, eructation, waterbrash, hiccough, nausea and vomiting. بھوک، پیاس، ذائقہ، ڈکاروں، آبی قے، پھکی اور قے کی ادویہ

Stomach

16- معدہ

Epigastrium

17- ثراشیف

Hypochondria and its parts

18- تحت غضروف اور اس کے حصص

Abdomen and its parts

19- شکم اور اس کے حصص

Abdomen, external

20- خارجی شکم

Inguinal and pubic regions and their parts

21- اربی اور عانی حلقوں کی ادویہ

Mons pubis

22- عانہ کی بلند جگہ کی ادویہ

Flatulence

23- نفخ

Stool

24- براز

Anus and rectum

25- مقعد اور امعائے مستقیم

Perineum

26- سیون، عجان

Prostate gland

27- غدہ قدامیہ

Urine

28- پیشاب

Sediments and their types

29- تلچھٹیں اور ان کی اقسام

Micturition

30- سلسل البول

Urinary organs

31- پیشابی اعضا

Genitalia male (different parts)

32- مردانہ جنسی اعضا

Genitalia female (different parts)

33- زنانہ جنسی اعضا

Sexual impulse

34- جنسی تحریک

Menstruation

35- حیض

Leucorrhoea

36- سیلان الرحم

Respiration

37- تنفس

Cough and expectorations

38- کھانسی اور نفث

Larynx and trachea

39- حنجرہ اور سانس کی نالی

Voice and speech

40- آواز اور گفتار

Neck and external throat, glands of neck, nape

41- گردن اور خارجی گلا، گردن کے غدود

Chest and its parts

42- سینہ اور اس کے حصص

Chest (external). axillae, glands of axillae, mammae, nipples, heart and region of heart

43- خارجی سینہ، بغلیں اور ان کے غدود، پستان، بھٹیاں، دل اور حلقہ دل

Back-scapular region, dorsal region, lumbar region, sacrum and coccyx, spinal column and vertebrae

44- کمر، شانے، ظہری اور صلیبی حلقے پر اڑھڑی اور اڑھڑی، بریڑھ کے ستون

Upper extremities

45- بالائی جوارح

Lower extremities

46- زیریں جوارح

Glands

47- غدود

Bones

48- ہڈیاں

Skin and exterior body

49- جلد اور خارجی جلد

Sleep and dreams

50- نیند اور خواب

- 51- بخار اور اس کی اقسام
Fever (pathological types)
- 52- خون، دوران خون، اجتماع دم، نبض وغیرہ
Blood and circulation
(congestion, palpitation, heart beat, pulse)
- 53- سردی، ٹھنڈک اور لرزہ
Chill, coldness, shivering
- 54- عمومی گرمی، بخار اور جزوی گرمی
Heat and fever in general and partial heat
- 55- پسینہ اور جزوی پسینہ
Sweat and partial sweat
- 56- مرکب بخار
Compound fevers

جنرل احساسات و شکایات

GENERAL SENSATIONS AND COMPLAINTS

- 1- اندرونی حصص میں احساس کہ وہ ایک
Adherent sensation in inner parts
دوسرے سے چسپاں ہیں
- 2- اندرونی طور پر زندہ چیز کا احساس
Alive sensation internally
- 3- الٹی بدلتی حالتیں
Alternating states
- 4- بدلتی حالتیں اور دبے ہوئے امراض
Alternations and suppressions
- 5- اندرونی تشویش (جسمانی)
Anxious feeling throughout body, internal anxiety
- 6- جوڑوں کے درد
Arthritic pains
- 7- جسم میں احساس کہ کوئی چیز اوپر کو چڑھتی
Ascending, rising sensation
یا اٹھتی ہے
- 8- سوئے ہونے کا احساس
Asleep sensation
- 9- سکتہ اور دم گھٹنا
Asphyxia

Black, external parts turn

10- خارجی حصہ سیاہ پڑ جائیں

Broken to pieces, pain as if

11- درد میں احساس کہ جسم ٹکڑے ٹکڑے ہوا

جانتا ہے

Bruised, beaten, sore as if

12- خراش زدہ اور مارا پیٹا ہوا

Burnt, scalded, pain, as if

13- جسم میں درد جیسا کہ جلنے اور آگے پڑنے

سے ہو

Burrowing, rooting, digging up sensation

14- کھودنے اور کریدنے جیسا احساس

Cancerous cachexia

15- فساد کینسر

Change of complaints, rapid

16- شکایات جلد بدل جائیں

Changing character of symptoms

17- علامات کی نوعیت میں تبدیلی آتی رہے

Clutching, clawing, grasping, gripping

18- بھینچنے جیسا احساس

Cold taking and its effects

19- سردی لگ جائے اور اس سے تکالیف

پیدا ہوں

Concussion

20- ارتجاج و صدمہ

Constitution lithaemic, acidosis etc

21- پتھری بننے کا میلان

Constitution neuropathic

22- عصبی امراض کا مزاج

Constitution, psoric scrofulo-lymphatic

23- سورا اور خنازیری لغاوی مزاج

Constitution, syctic

24- سائیکوس کا مزاج

Constitution, syphilitic

25- سلس کا مزاج

Constriction in joints.

26- جوڑوں کا سکڑاؤ

Contusions, bruises, etc	21- کوفی و خراشیں
Creeping (like a little animal)	22- جیسے جسم میں کوئی چھوٹا جانور رہیگا ہو
Deadness (sense of) of single parts	23- واحد حصہ جسم کے مردہ ہونے کا احساس
Discharges bloody, blood streaked etc	30- اخراجات جن میں خون و عاریوں کی صورت میں آئے
Discharges corrosive	31- گلانے والے اخراجات
Discharges greenish	32- اخراجات ہبز
Discharges increased slimy	33- اخراجات بڑھے ہوئے پتکے
Discharges sticky, viscid, tenacious	34- اخراجات چمٹنے اور چپکنے والے
Discharges suppressed or non appearing	35- اخراجات دب جائیں یا جاری نہ ہوں
Doubling up of the body	36- جسم کو دوہرا کرے
Dull pain	37- دھیمادرد
Fatigue, malaise	38- تھکن و ناراحتی
Growth affected	39- نشوونما متاثر ہو
Hemorrhage, tendency to	40- جریان خون کا میلان
Hemorrhages (bleeding etc) bright or pale	41- جریان خون تیز سرخ یا پیلا
Hemorrhages clotted	42- جما ہوا خون آئے
Hemorrhages dark	43- سیاہی مائل خون
Ill, sense of being (sick feeling etc)	44- بیمار ہونے کا احساس
Indurations etc. (after inflammation)	45- سوزش کے بعد تصلب

Infant's, affections of, abdominal

Infants, aphthae

Infants, asphyxia (neonatorum)

Infants, constipation

Infants, dentition with constipation

Infants, dentition with cough

Infants, dentition with diarrhoea

Infants, dentition difficult

Infants, dentition with fever

Infants, dentition, nervous, excitability

Infants, dentition sleeplessness

Infants, dentition spasms

Infants, diarrhoea

Infants, digestion weak

Infants, excoriation, intertrigo

Infants, eyes, ophthalmia, etc

Infants, fever

Infants, fontanelles open

Infants, gastric

Infants, gastric acidity, sour stomach

46- شیر خوار بچوں میں شکم کی شکایات

47- شیر خوار بچوں کے منہ دانے

48- شیر خوار بچوں کا دم گھٹنا

49- شیر خوار بچوں میں قبض

50- دانت نکالنے کے زمانہ میں قبض

51- دانت نکالنے کے زمانہ میں کھانسی

52- دانت نکالنے کے زمانہ میں اسہال

53- دانت نکالنے کا عمل نہایت تکلیف دہ

54- دانت نکالنے کے زمانہ میں بخار

55- دانت نکالنے کے زمانہ میں عصبی اکساہٹ

56- دانت نکالنے کے زمانہ میں بے خوابی

57- دانت نکالنے کے زمانہ میں شیخی عوارض

58- شیر خوار بچوں کے اسہال

59- شیر خوار بچوں میں ہاضمہ کی خرابی

60- شیر خوار بچوں کی پوست تراشی و تھیط

61- شیر خوار بچوں میں آشوب چشم

62- شیر خوار بچوں کا بخار

63- شیر خوار بچوں کے تالو کھلے

64- شیر خوار بچوں کی معدہ کی خرابی

65- شیر خوار بچوں کے معدہ میں تری

Infants, head, hypertrophy, hydrocephalus	66- شیر خوار بچوں میں بیش نمو اور استقائے دماغ
Infants, head swelled	67- شیر خوار بچوں کا سر سوجا ہوا
Infants, hernia, inguinal or umbilical	68- شیر خوار بچوں میں فتق اربلی یا ناف کا فتق
Infants, indigestion, acute	69- شیر خوار بچوں میں شدید بد ہضمی
Infants, jaundice	70- شیر خوار بچوں کا یرقان
Infants, lameness, infantile paralysis, etc. morbus coxarius	71- شیر خوار بچوں میں لنگڑاپن و فالج
Infants, mammae swelled	72- شیر خوار بچوں میں پستانوں کی سوجن
Infants, miliaria	73- جاؤرسی، باجرے برابر دانے
Infants, muscles weak	74- شیر خوار بچوں کے پٹھے کمزور
Infants, nose obstructed	75- شیر خوار بچوں کی ناک بند
Infants, respiratory	76- شیر خوار بچوں میں تنفس کی خرابی
Infants, screams, shrieks	77- شیر خوار بچے چیخیں چلائیں
Infants, sleeplessness	78- شیر خوار بچوں میں بے خوابی
Infants, spasms	79- شیر خوار بچوں میں تشنج
Infants, stammering	80- شیر خوار بچوں میں لکنت
Infants, urine, retention of	81- شیر خوار بچوں میں پیشاب کی رکاوٹ
Infants, walk, learn with difficulty	82- شیر خوار بچے جو مشکل سے چلنا سیکھیں
Influenza	83- انفلوئنزا
Lameness. and sense of	84- لنگڑاپن اور اس کا احساس
Lightness (of limbs)	85- اعضاء و جوارح کا ہلکا پن

- 86- جلی لی ہند یا بھلی لی مانندہ
lightning or shocks of electricity. pains darting like
- 87- اندرونی حصص میں ماحیلے یا گٹھکا احساس
Lump or knot in inner parts, feeling of
- 88- سولھا
Marasmus
- 89- دواؤں کی نسبت بڑھی ہوئی حساسیت
Medicines, susceptibility to excessive
- 90- دواؤں کے غلط استعمال سے عوارض
Medicines, abuse of
- 91- دواؤں کی نسبت حساسیت کی کمی
Medicines, susceptibility wanting
- 92- حرکت کی کمی
Motion, absent, immobility
- 93- حرکت کی خواہش
Motion, desire or impulse for
- 94- حرکت کرنا مشکل ہو
Motion, difficult
- 95- آبی جھیلوں کی خشکی
Mucus membranes dry
- 96- آبی جھیلیاں چھلی ہوئی
Mucus membranes, raw, as if
- 97- آبی جھیلوں کا قرحہ
Mucus membranes ulcerated
- 98- آبی جھیلوں کی روئیدگی و بیش پروری
Mucus membranes vegetations, hypertrophy
- 99- آبی جھیلوں میں چھالے پڑ جائیں
Mucus membranes, vesicles
- 100- پٹھوں کی لاغری
Muscles atrophied
- 101- پٹھے بڑھے ہوئے اور سخت
Muscles indurated, hardened
- 102- پٹھے ڈھیلے، پلپلے اور کمزور
Muscles relaxed, flabby, weak
- 103- پٹھے چھوٹے سکڑے ہوئے
Muscles shortened, contractions
- 104- پٹھے سخت ہو جائیں
Muscles stiff
- 105- پٹھوں کا تناؤ
Muscles tense

Muscles, twitching

Nervous affections

Nervous excitement, nervousness

Nervous, neurasthenia, exhaustion

Obesity, corpulency etc

Odor of body, bad, offensive

Reaction, want of

Restlessness, corporal

Rheumatic pains

Roughness, scratchiness, in internal parts, feeling of

Sit, impulse to

Sliding down in bed

Skin hanging loose in part

Smaller, shrinking, sense of

Splinter, fishbone etc. sticking in part, as of a

Spots, sensations occur in

Sprains, pain

Starting, as in a fright

آئے رہزنی سیکیں

106- پٹوں کی پھڑکن

107- عصبی شکایات

108- عصبی جوش و ہيجان

109- عصبی ضعف و تھکن

110- فزہبی و موٹاپا

111- جسم سے خراب بو آئے

112- رد عمل کی کمی

113- جسمانی بے آرامی

114- گٹھیاوی درد

115- اندرونی حصص میں کھر دے پن اور

چھلنے ہونے کا احساس

116- بیٹھنے کی اضطراری رغبت

117- مریض بستر میں ایک طرف لڑھک جائے

118- جلد مختلف حصص میں ڈھیلی اور لڑھکتی ہوئی

119- اعضا یا جسم کے چھوٹے ہونے یا سکڑنے

کا احساس

120- احساس کہ جسم میں کھچیاں اور پھلی کانٹے

ہیں

121- جسم کے خاص نقاط و مقامات میں حس

کا پایا جانا

122- موج جیسے درد

123- چونک جائے جیسے ڈر گیا ہو

Stiffness and want of suppleness in joints and extremities	124- جوڑوں میں سختی اور لچک کی کمی
Stopped (obstructed), feeling, internally	125- اندرونی طور پر روک کا احساس
Stretching the limbs	126- اعضاء و جوارح کو پھیلائے
Stretching the limbs, twist, inclined to drawing up and stretching out alternately	127- اعضاء کو پھیلائے اور باری باری اوپر اٹھائے اور پھیلائے
Suppuration	128- پکنا یا پیپ پڑنا
Suppuration offensive	129- بدبودار پیپ پڑنا
Suppuration threatened	130- پیپ پڑنے والی ہو
Sycosis	131- سائیکوسس
Syphilis	132- سفلس
Throbbing, beating etc, in external parts	133- خارجی اعضا میں دھڑکن اور ضربان
Throbbing, internal parts	134- داخلی اعضا میں دھڑکن
Tossing about (in bed)	135- بستر میں اچھلے
Trembling, shaking, sense of internal	136- اندرونی طور پر کانپنے اور لرزنے کا احساس
Unwell, indisposed, attacks of being	137- صحت کے بار بار خراب ہونے کا میلان
Vibration, sense of	138- ارتعاش کا احساس
Walk, children learn to, with difficulty	139- بچے وقت سے چلنا سیکھیں
Warmth, craving for	140- حدت و گرمی کی شدید خواہش

Warmth, sense of

Well feeling, sense of well-being

etc

جس میں گرمی کا احساس
اپنی بہتری و بھلائی کا احساس

جنرل شدت علامات

GENERAL AGGRAVATIONS

(ذہنی و جسمانی جنرل علامات بڑھیں)

Aggravation of symptoms
according to times of the day
and night

1- دن رات کے خاص اوقات پر

Abdomen, drawing in agg

2- شکم کو اندر کی جانب کھینچنے سے

Air drawing in, inspiring agg

3- سانس اندر کی جانب کھینچنے سے

Attention, want of, (inattention)

4- توجہ کی کمی سے

Bathing in hot water

5- گرم پانی میں غسل کرنے سے

Bending or turning

6- جھکنے یا مڑنے پر

Bending backward

7- پیچھے کی جانب جھکنے سے

Breakfast, after

8- ناشتہ کے بعد

Children, in

9- بچوں کی تکالیف

Climacteric

10- سن یا س کی تکالیف

Cold and warmth both agg

11- سرد اور گرم دونوں سے

Cold, head becoming

12- سر کے سرد ہو جانے سے

Cold, feet becoming

13- پاؤں کے سرد ہو جانے سے

Cold, sitting on cold stone or
ground

14- سرد پتھر یا زمین پر بیٹھنے سے

Consolation, friendly advice etc	15- تسلی دینے اور دوست کے مشورہ پر
Contradiction	16- تنقید سے
Convalescence, in	17- نقیصت کے دوران
Coryza, catarrh, suppressed	18- نزلہ وزکام کے احتباس سے
Coughing, before	19- کھانسی سے قبل
Covers agg: intolerance of, etc	20- اوڑھنے سے، کپڑے اوڑھنا ناقابل برداشت
Darkness	21- اندھیرے میں
Dentition, during (in children)	22- دانت نکالنے کے زمانے میں
Descending	23- اترتے وقت
Dinner, after eating	24- ڈنر کے بعد، کھانے کے بعد
Dislocations and sprains	25- جوڑ ٹٹنے اور موج آنے سے
Drawing up the limbs, flexing	26- اعضاء و جوارح کو اوپر اٹھانے سے
Driving or riding in a carriage	27- گاڑی چلانے یا اس میں سواری سے
Emissions	28- انزال سے
Emotions	29- جذبات و بیجانیت سے
Emotions, anger, vexation, etc	30- جذبات، غصہ اور اذیت کے سبب
Emotions, anger, with anxiety	31- جذبات۔ جب غصہ کے ہمراہ تشویش ہو
Emotions, anger, fright, shock, with	32- جذبات۔ جب غصہ اور خوف کے ہمراہ صدمہ ہو
Emotions, anger, indignation, with	33- جذبات۔ جب غصہ کے ہمراہ اہانت کا احساس پایا جائے

- 34- جذبات۔ جب غصہ کے ہمراہ خاموش
Emotions, anger, silent grief, suppressed etc. with
اور دبا ہوا غم پایا جائے
- 35- جذبات۔ جب غصہ کے ہمراہ تشدد
Emotions, anger, violence, with
پایا جائے
- 36- جذبات۔ تنقید اور ٹوٹے جانے سے
Emotions, contradiction
- 37- جذبات۔ خوف سے
Emotions, fright
- 38- جذبات۔ غم و اندوہ اور فکر مندی سے
Emotions, grief and sorrow or
care
- 39- جذبات۔ حسد سے
Emotions, jealousy
- 40- جذبات۔ ناکام محبت سے
Emotions, love, unhappy
- 41- جذبات۔ خفت و خجالت سے
Emotions, mortifications, chagrin
- 42- جذبات۔ دوسروں کی گستاخی و بیہودگی
Emotions, rudeness of others
- 43- ڈکار آنے سے
Eructations
- 44- ثوران وغیرہ کے اخراجات دب
Eruptions, discharges, etc
suppressed or non-appearing
after
جانے سے
- 45- اکساہٹ سے
Excitement
- 46- ذہنی مشقت سے
Exertion mental
- 47- جسمانی مشقت سے
Exertion physical
- 48- بلغم آنے سے
Expectoration
- 49- آنکھیں بند کرنے سے
Eyes closing
- 50- آنکھیں کھولنے پر
Eyes opening
- 51- روزہ رکھنے سے اور ناشتہ سے قبل
Fasting (before breakfast)

Fatigue	52- تھکاوٹ سے
Females, for	53- خواتین کے لیے
Food, apples	54- سیب کے استعمال سے
Food, chocolate	55- چاکلیٹ کھانے سے
Food, condiments	56- مسالے دار چیزوں کے استعمال سے
Food, eggs	57- انڈوں کے استعمال سے
Food, tea	58- چائے سے
Food, thought of	59- کھانے کے تصور ہی سے
Frozen, being, frost bite	60- جم جانے اور پالا مارنے سے
Grasping objects, when	61- جھپٹ کر چیزوں کو پکڑنے سے
Grasping cold objects	62- ٹھنڈی چیزوں کے پکڑنے سے
Hair cutting	63- حجامت کرانے سے
Hang down, letting limbs	64- جب اعضا نیچے لٹکیں
Head covering, wrapping up	65- سر کو ڈھانپنے سے
Head, uncovering	66- سر نہ لپیٹنے سے
Heated or overheated by fire or stove	67- آگ یا چولہے کی گرمی سے
Hunger	68- بھوک سے
Leaning against anything	69- کسی چیز پر جھکنے سے
Light of candle or lamp (artificial light)	70- قدیل یا لیمپ کی روشنی سے
Light of day, daylight	71- دن کی روشنی میں
Light of the sun	72- سورج کی روشنی میں
Limbs, crossing the	73- آلتی پالتی مارنے سے، جوارح کو ترچھا رکھنے سے

Looking at glistening or bright objects

74- چمکیلی اشیاء کو دیکھنے سے

Looking intently, fixedly, straining the vision

75- نظریں گاڑنے اور بصارت کے کثیر استعمال سے

Lying in bed

76- بستر میں لیٹنے سے

Lying with head low

77- سر کو جھکا کر بیٹھنے سے

Lying on a moist ground or floor

78- گیلی جگہ پر لیٹنے سے

Lying, side, pain goes to side on which he is not lying

79- لیٹنے پر درد دوسری جانب چلا جائے

Measles, after

80- خسرہ کے بعد تکالیف برہمیں

Moon, new

81- نئے چاند پر

Moon, full

82- پورے چاند کے دنوں میں

Moon, increasing and decreasing with

83- تکالیف چاند کے بڑھنے اور گھٹنے سے منسلک ہوں

Moon, waning

84- چاند کے گھٹنے کے ایام میں

Moon, waxing

85- چاند کے بڑھنے کے ایام میں

Moonlight

86- چاندنی میں

Motion in open air

87- کھلی ہوا میں حرکت سے

Motion downward

88- نیچے کی جانب حرکت کرنے سے

Motion violent

89- تیز حرکت سے

Narcotics

90- نشیات سے

Noises

91- شور سے

Odor of food

92- کھانے کی بو سے

Odor, strong, agg

93- تیز بو سے

Old age, senility

94- بڑھاپے میں

Position, change of

95- کروٹ بدلنے سے

Pregnancy, during

96- دوران حمل

Pressure of clothes

97- کپڑوں کے دباؤ سے

Pressure of hat

98- ٹوپی یا ہیٹ کے دباؤ سے

Pressure on opposite (painless)
side

99- برعکس سمت دبانے سے درد

Pressure, slight, agg: but hard
amel:

100- معمولی دباؤ سے

Rain, during

101- بارش کے دنوں میں

Reading

102- پڑھنے سے

Reading aloud

103- با آواز بلند پڑھنے سے

Rising from bed, when

104- جب بستر سے اٹھے

Rising from bed, after

105- بستر سے اٹھنے کے بعد

Rising from a seat, when

106- جب نشست سے اٹھ رہا ہو

Room

107- کمرے میں

Rubbing, massage

108- ملنے سے اور مالش کرنے سے

Running

109- دوڑنے سے

Shaking, shock

110- لرزے اور جھٹکے سے

Sharing

111- ڈاڑھی مونڈھنے سے

Shipboard, on (seasickness)

112- سمندری جہاز میں

Shock, nervous

113- عصبی صدمے سے

Singing	115- دھون سے
Smoke	116- دھوئیں سے
Society, company of people	117- لوگوں کی رفاقت میں
Spoken to, kindly, when	118- جب اس سے شفقت سے بولیں
Stone cutters, for	119- پتھر کوٹنے والوں کی تکالیف
Stool, after	120- رفع حاجت کے بعد
Stooping	121- جھکنے سے
Stretching out (limbs), affected part	122- اعضاء و جوارح کو پھیلانے سے
Sun (heat of), in the	123- سورج کی گرمی میں
Sun burn, from	124- سورج میں جلنے سے
Sunrise, after	125- طلوع آفتاب کے بعد
Sunset, after	126- سورج غروب ہونے کے بعد
Swallowing of food	127- خوراک نگلنے سے
Swallowing, liquids	128- مائع چیزیں نگلنے سے
Talking	129- باتیں کرنے سے
Temperature, change of	130- درجہ حرارت کے بدلنے سے
Thinking of his disease	131- جب اپنے مرض کے متعلق سوچے
Thunder storm, during	132- طوفان رعد و برق میں
Touch slight	133- معمولی چھونے سے
Twilight	134- شام کے جھٹ پٹے میں
Uncovering	135- جب جسم سے کپڑے ہٹائے جائیں
Undressing	136- ملبوسات اتارنے سے

Weeping

136- رونے سے

Wet applications, poultices, etc

137- ترپٹی سے

Wet, getting, drenched

138- بھیگ جانے اور شرابور ہونے سے

Wet, feet, footbath

139- پاؤں بھیگنے سے

Wet, getting head

140- سر کے بھیگ جانے سے

جنرل کی علامات

GENERAL AMELIORATIONS

Ameliorations of symptoms
according to times of the day
and night

1- دن رات کے خاص اوقات پر

Activity

2- کام کاج اور سرگرمی سے

Air, cold, amel: (see warmth of
air agg:)

3- سرد ہوا سے

Ascending amel

4- چڑھائی چڑھنے سے

Awaking

5- جاگنے سے

Bathing in cold water

6- ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے

Bathing in hot water

7- گرم پانی سے نہانے سے

Bending affected parts

8- متاثرہ حصے کے جھکانے سے

Bending backward

9- پیچھے کی جانب جھکنے سے

Binding up, bandaging

10- باندھنے سے۔ پٹی باندھنے سے

Bleeding (of affected parts)

11- متاثرہ اعضاء سے خون بہنے سے

Breakfast, after

12- ناشتہ کے بعد

Coition

13- جماع سے

Cold, becoming

ٹھنڈا ہونے پر

Covers amel: desires, etc

14- ٹھنڈا ہونے پر
15- کپڑے اوڑھنے کی خواہش اور اس سے بہتر ہو

Dancing

16- رقص سے

Darkness

17- اندھیرے سے

Drawing up the limbs

18- اعضا کو اوپر اٹھانے سے

Driving or riding in a carriage

19- گاڑی چلانے اور اس میں سواری سے

Eruclatations

20- ڈکار آنے سے

Exertion, physical

21- جسمانی مشقت سے

Expectoration, after

22- بلغم کے اخراج سے

Eyes opening

23- آنکھیں کھولے رکھنے سے

Fasting (before breakfast)

24- روزہ رکھنے سے۔ ناشتہ سے قبل

Flatus, discharge of, after

25- لٹخ کے اخراج سے

Food, water, drinking cold

26- ٹھنڈا پانی پینے سے

Food, water, drinking warm

27- گرم پانی پینے سے

Hang down, letting limbs

28- اعضا کے لٹکانے سے

Head, covering (see uncovering agg:)

29- سر کے لپیٹنے سے

Heated or overheated by fire or stove

30- جب گرمی پہنچے

Leaning against anything

31- کسی چیز پر جھکنے سے

Lying in bed

32- بستر پر لیٹنے سے

Lying in bed on abdomen

33- جب شکم کے بل بستر پر لیٹے

Lying bent or doubled up

34- دہرا ہونے پر

Lying with head low

35- سر نیچا رکھ کر لیٹنے پر

Motion in open air

36- کھلی ہوا میں حرکت کرنے سے

Motion, slow gentle

37- آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے

Motion violent

38- تیز حرکت سے

Position, change of position

39- پہلو بدلنے سے

amel:

Rising from bed

40- بستر سے اٹھنے سے

Rising from a seat, after

41- نشست سے اٹھنے پر

Room

42- کمرے میں

Rubbing, massage

43- ملنے اور مالش کرنے سے

Running

44- دوڑنے سے

Stool, after

45- رفع حاجت کے بعد

Stooping

46- جھکنے پر

Stretching out (limbs) affected parts

47- متاثرہ اعضاء کو پھیلائے پر

Uncovering

48- کپڑے ہٹانے سے

Weeping amel:

49- رونے سے

متلازم علامات

CONCOMITANT SYMPTOMS

MIND SECTION ذہن

Concomitants during mind ailments

1- ذہنی امراض کے ساتھ دیگر علامات

VERTIGO SECTION دوران سر

دوران سر کے ہمراہ واقع ہو:

- Anxiety during vertigo
- Blindness(blackness before eyes) during vertigo
- Chest pain during vertigo
- Coryza during vertigo
- Face pale during vertigo
- Fainting during vertigo
- Heart symptoms, vertigo, with
- Menses suppressed with vertigo
- Nose bleeding with vertigo
- Stomach symptoms with vertigo
- Vision dim during vertigo (compare blindness)
- Weakness with vertigo
- Writing (errors in) with vertigo
- 3- اندھا پن اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا
- 4- سینے میں درد
- 6- چہرہ پیلا
- 8- دل کے عوارض
- 10- نکسیر
- 11- معدہ کی شکایات
- 12- بصارت کا مدھم پڑنا
- 13- کمزوری
- 14- لکھنے میں بہت غلطیاں کرے

TEETH SECTION دانت

دانت کی تکلیف کے ہمراہ واقع ہو:

- Anxiety with tooth ailments
- Beside himself
- Cheeks, pain in
- Cheeks swelled with tooth ailments
- 16- مریض آپے سے باہر ہو
- 17- گالوں میں درد
- 18- گال سوجے ہوئے

Chilliness	19- سردی
Constipation	20- قبض
Diarrhoea	21- اسہال
Earache	22- کان درد
Eye pain	23- درد چشم
Face ache	24- چہرے کا درد
Face, pain in bones of	25- چہرے کی ہڈیوں میں درد
Face, heat of	26- چہرہ گرم
Face, red	27- چہرہ سرخ
Face, swelling	28- چہرے کی سوجن
Finger tips cold	29- انگلیوں کے سرے ٹھنڈے
Forehead cold	30- پیشانی سرد
Head, pain of	31- سر میں درد
Head, congestion to	32- سر میں اجتماع دم
Head, heat of	33- سر گرم
Mouth dry	34- منہ خشک
Mouth dry without thirst	35- منہ خشک مگر پیاس نہ دارد
Restlessness	36- بے چینی
Saliva increased	37- رال میں اضافہ
Submaxillary glands swelled	38- زیر قلی غدودوں کا پھول جانا
Temples, pain in	39- کنپٹیوں میں درد
Thirst	40- پیاس

NAUSEA AND VOMITING SECTION

Abdominal pain	41- شکم درد
Breath foul	42- بدبودار سانس
Chill	43- سردی
Diarrhoea	44- اسہال
Enictations	45- ڈکار
Fainting	46- غشی
Headache	47- سردرد
Lies down	48- لیٹ جائے
Retching	49- ابکیاں
Stomach pains	50- معدہ میں درد
Sweat cold	51- سرد پسینہ
Thirst	52- پیاس
Tongue clean	53- زبان صاف
Vertigo	54- دوران سر
Weakness	55- کمزوری

معدہ اور اپی گیسٹریم کی تکالیف کے ہمراہ

STOMACH AND EPIGASTRIUM SECTION

Anxiousness	56- تشویش
Chest pains	57- سینے میں درد
Chilliness	58- سردی

Complaining	59- آہ و زاری
Diarrhoea	60- اسہال
Eructations	61- ڈکار
Flatulence	62- لٹخ
Hypochondriasis, with	63- مراق
Hysteria, with	64- ہسٹریا
Menstrual disorders	65- حیض کی خرابیاں
Nausea, with	66- متلی
Portal congestion	67- جگر کی ورید میں اجتماع دم
Respiratory affections	68- تنفس کی خرابیاں
Vomiting	69- تے

رفع حاجت سے پہلے واقع ہو

CONCOMITANTS BEFORE STOOL

Remedies aggravating before stool	70- تکالیف بڑھانے والی ادویہ
Abdomen, cutting in	71- شکم میں کاٹنے جیسا درد
Abdomen, griping, colic, etc. in	72- شکم میں تونجی درد
Abdomen, gurgling in	73- شکم میں غرغر کی آواز
Abdomen, movement in	74- شکم میں حرکات
Abdomen, pain, aching	75- شکم میں دھکن
Abdomen, rumbling etc. in	76- شکم میں گڑگڑ
Anus and rectum, contraction in	77- مقعد اور امعاء مستقیم میں تنگی

Anus and rectum, pain in	78- مقعد اور امعاء مستقیم میں درد
Anxiety, fear	79- تشویش اور خوف
Breath, shortness of	80- سانس چھوٹے
Flatulency	81- لٹخ
Flatulency, painful	82- پُر درد لٹخ
Mucus, discharge of	83- بلغمی اور لعابی اخراجات
Nausea, qualmishness	84- متلی
Tenesmus	85- مروڑ
Urging	86- اجابت کا احساس

رفع حاجت کے دوران واقع ہو

CONCOMITANTS DURING STOOL

Remedies aggravate during stool	87- تکالیف بڑھانے والی ادویہ
Abdomen, distension of	88- شکم کا پھیلاؤ
Abdomen, weakness in	89- شکم میں کمزوری
Anus and rectum, constriction in, feeling of	90- مقعد اور امعاء مستقیم میں تنگی
Anus and rectum, prolapse of	91- مقعد اور امعاء مستقیم کا اخراج
Back, pains in	92- کمر درد
Bladder symptoms	93- مثانہ کی تکالیف
Chilliness	94- جاڑا

Convulsions	95- تشنجی دورے
Extremities, cramps in	96- جوارح میں انٹھن
Fainting, faintness	97- غشی
Flatus, discharge of, spluttering	98- نفخ خارج ہو
Headache	99- سردرد
Hemorrhoids painful	100- بواسیری درد
Hemorrhoids protruding	101- بواسیری سے باہر آجائیں
Mucus, discharge of	102- بلغمی اور لعابی اخراجات
Palpitation	103- دل کی دھڑکن
Prostatic losses	104- مذی کا اخراج
Rectum, prolapse	105- امعائے مستقیم کا اخراج
Screaming	106- چیخے
Urination impossible	107- پیشاب کرنا ممکن نہ ہو
Vomiting, with (choleraic)	108- تے
Weakness	109- کمزوری

رفع حاجت کے بعد واقع ہو

CONCOMITANTS AFTER STOOL

After stool, agg:	110- تکالیف بڑھانے والی ادویہ
Abdomen, constriction of	111- شکم کی تنگی
Abdomen, distension of	112- شکم کا پھیلنا
Abdomen, emptiness in	113- شکم کا خالی پن
Abdomen, griping in	114- شکم کا مروڑ

Anus and rectum, burning	115- میرزا اور مقعد میں جلن
Anus and rectum, contraction, constriction	116- مقعد اور امعاء مستقیم میں کھنچاؤ
Anus and rectum, prolapse of	117- مقعد کا اخراج
Anus and rectum, straining	118- مقعد اور امعاء مستقیم میں تناؤ
Beaten, as if	119- احساس کہ جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو
Blood, discharge of	120- خون کا اجراء
Fainting, faintness	121- غشی
Hemorrhoids, painful	122- بواسیری درد
Prostatic discharge	123- اخراج منی
Rectum, pain in	124- امعاء مستقیم میں درد
Relief, without	125- تکالیف میں کمی نہ آئے
Urging	126- دوبارہ اجابت کی حاجت ہو
Vertigo	127- دوران سر
Weakness, absence of	128- کمزوری جاتی رہے

جماع کے بعد لاحقہ تکالیف:

CONCOMITANTS AFTER COITION

Chest, tightness of	129- پھالی میں تناؤ
Exhaustion, weariness	130- نفاست و تکان
Knees, weakness in	131- گھٹنوں میں کمزوری
Sleep, falling, too late	132- نیند بہت دیر سے آئے
Weakness	133- کمزوری

انزال کے بعد لاحقہ علامات

CONCOMITANTS AFTER POLLUTION

Complaints after pollution

134- علامات پیدا کرنے والی ادویہ

Exhaustions

135- کمزوری و نفاہت

Penis relaxed

136- ذکر ڈھیلا پڑ جائے

Spinal affections

137- حرام مغز کی شکایات

حیض سے قبل لاحقہ تکالیف

CONCOMITANTS BEFORE MENSES

Before menses

138- علامات پیدا کرنے والی ادویہ

Mental

139- ذہنی تکالیف

Sensorium, faintness

140- حواس کی خرابیاں اور غشی

Vertigo

141- دوران سر

Eyes

142- آنکھوں کی خرابیاں

Vision

143- بصارت کی خرابیاں

Hearing, tinnitus

144- سماعت کی خرابیاں اور کان بجنا

Nose

145- ناک کی خرابیاں

Face

146- چہرے کی خرابیاں

Appetite affected

147- بھوک متاثر ہو

Eructations

148- ڈکار

Nausea

149- متلی

Vomiting

150- تے

Stomach

151- معدہ کی شکایات

Hypochondriac	152- مرقی شکایات
Abdomen	153- شکم کی خرابیاں
Urinary symptoms	154- پیشابلی علامات
Genitals	155- اعضاء جنسی کی شکایات
Uterus	156- رحم کے عوارض
Pudendum and vulva	157- جنسی اعضاء اور مہبل کے عوارض
Vagina	158- فرج کی شکایات
Leucorrhoea	159- لیکوریا
Sexual urge affected	160- جنسی خواہش کا متاثر ہونا
Respiration affected	161- تنفس کی خرابیاں
Cough	162- کھانسی
Chest	163- سینے کی شکایات
Heart, palpitation, etc	164- خفقان
Mammae	165- پستانوں کی شکایات
Back, in	166- کمر کی تکالیف
Lumbar	167- صلیبی شکایات
Limbs, lower	168- زیریں جوارح کی شکایات
Limbs, lower, heavy	169- زیریں جوارح کا بھاری پن
Sleep affected	170- نیند متاثر ہو
Dreams	171- خواب
Chill, coldness	172- سردی اور شندک
Heat	173- گرمی

Sweat

Skin, itching, eruptions, ulcers

Generalities - air, craves fresh

Bloody discharge, Restlessness

Spasms, Tremor, Weakness, exhaustion, tiredness

174- پسینہ

175- خارش اور ٹواریں وغیرہ

176- کلیات تازہ ہوا کی خواہش

..... خون والے اخراجات بے آرامی

تشنج لرزہ کمزوری، خشکی اور

تھکاوٹ

حیض کے آغاز پر لاحقہ عوارض

CONCOMITANTS AT START OF MENSES

At start of menses

177- علامات پیدا کرنے والی ادویہ

Mind

178- ذہنی علامات

Nausea and vomiting

179- مٹی اور قے

Abdomen

180- شکم کی تکالیف

Sweat

181- پسینہ

Spasmodic effects

182- تشنجی دورے

دوران حیض لاحقہ عوارض

CONCOMITANTS DURING MENSES

During menses

183- علامات پیدا کرنے والی ادویہ

Mind

184- ذہنی علامات

Ears

185- کانوں کی شکایات

Hearing, noises etc

186- شور سنائی دے

Nose, coryza, epistaxis, smell etc

187- ناک کی شکایات

Taste	188- ذائقہ کی خرابیاں
Appetite affected	189- اشتہا متاثر ہو
Thirst affected	190- پیاس متاثر ہو
Eructations	191- ڈکار
Flatulence	192- نفخ
Constipation	193- قبض
Diarrhoea	194- اسہال
Sexual urge	195- جنسی خواہش
Respiration	196- تنفس کی شکایات
Cough	197- کھانسی
Skin, itching, eruption.	198- جلد میں کھجلی اور ٹوران
Generalities	199- کلیات
nervousness دوران حیض نزدک ہو
pains, bodily جسم میں درد
restlessness بے آرامی
Chill	200- سردی
Heat	201- گرمی
Sweat	202- پسینہ

حیض کے بعد لاحقہ تکالیف

CONCOMITANTS AFTER MENSES

Mind	203- ذہنی علامات
Vertigo	204- دوران سر

Head	205- سر کی شکایات
Abdomen	206- شکم کی شکایات
Diarrhoea	207- اسہال
Sex instinct	208- جنسی جبلت میں تبدیلی
Menses, recur	209- دوبارہ حیض آنے لگے
Generalities	210- کلیات..... علامات میں زیادتی
- aggravation علامات میں کمی
- amelioration کا پنے
- trembling کمزوری
- weakness	
Skin itching, eruptions	211- جلدی شکایات، کھجلی وغیرہ
Chill	212- سردی

سیلان الرحم کے ہمراہ علامات:

LEUCORRHOEA SECTION

Concomitants to leucorrhoea	213- علامات پیدا کرنے والی ادویہ
Abdomen, distended	214- پیٹ پھولا ہوا
Face, pale	215- چہرہ پیلا
Face, yellow	216- چہرہ زرد
Lumbar pains	217- صلیبی درد
Weakness	218- کمزوری

تنفس

RESPIRATION SECTION

Concomitants	219- علامات پیدا کرنے والی ادویہ
--------------	----------------------------------

کھانسی کے ہمراہ: CONCOMITANTS TO COUGH

Concomitants	220- علامات پیدا کرنے والی دوائیں
Abdomen, upper, pain in	221- بالائی شکم میں درد
Abdominal pain (bellyache)	222- شکم درد
Air hunger	223- ہوا کی بھوک
Air passages raw scratchy etc	224- ہوائی نالیاں کچی اور خراش دار
Anxiety, fear	225- تشویش اور خوف
Back, stitches in	226- کمر میں ٹانکے لگنے جیسے درد
Chest, bursting pain	227- سینے میں پھاڑنے جیسے درد
Chest, spasm of	228- سینے کا تشنج
Chest, tenderness	229- چھاتی میں دھمن
Chest, tightness	230- چھاتی میں تناؤ
Chest, weakness in	231- سینے میں کمزوری
Emaciation	232- سوکھا
Epigastrium, pain in	233- ۴۴۴ میں درد
Face, blue	234- چہرہ نیلا
Falling to the ground	235- زمین پر گر پڑے
Forehead, sweat on	236- پیشانی پر پسینہ
Forehead, sweat, cold	237- پیشانی پر سرد پسینہ
Gasping (whooping etc)	238- ہانپنے، ہو پنگ وغیرہ
Head, bursting pain in	239- پیٹنے جیسا سر درد
Head, pain in	240- سر درد

Hips, pain in (sciatic)	241- کولوں میں درد
Hypochondria, pain in general	242- ۴۴۴۴
Hypogastrium, beaten, bruised, as if	243- ۴۴۴۴ جیسے مارا پٹا گیا ہو
Lachrymation	244- آنسوؤں کا اخراج
Lumbar pains	245- کمر صلی درد
Nausea	246- مٹی
Nose, bleeding	247- نکسیر
Palpitation	248- دل کی دھڑکن۔ خفقان
Pressure in affected parts	249- متاثرہ حصوں پر دباؤ پڑے
Retching	250- ابکائی
Saliva, flow of	251- رال ہے
Shaking of body	252- جسم جنبش کرے
Sneezing	253- چھینکیں
Sneezing, ends in	254- آخر میں چھینکیں
Sore pains	255- پھوڑے جیسے درد
Sternum, pain at	256- سینے کی ہڈی میں درد
Sticking in affected parts	257- متاثرہ حصوں میں چپکن
Suffocative attacks	258- دم گھٹنے کے دورے
Testicles, pain in	259- خصیات میں درد
Throat inflammation	260- گلے میں سوزش
Throat, roughness in	261- گلے میں کھردراہٹ
Throat, swollen sensation	262- گلے میں سوجن کا احساس

Ulcerated, pain as if

Urination, involuntary

Vomiting ingesta

Weeping

Weeping after the attack

Yawning

جنگل اور جنگل

جنگل اور جنگل

جنگل اور جنگل

جنگل اور جنگل

جنگل اور جنگل

گرمی اور بخار کے باب کی علامات متلازمہ

CONCOMITANTS OF HEAT AND FEVER SECTION

Concomitants in general

Mind, alternating moods

Anxiety

Death, fear of

Despairing

Excitability

Frightened easily

Indifference

Life, satiety of

Loquacity

Melanchology

Noise, sensitive to

Oversensitiveness

Rage

269- علامات پیدا کرنے والی ادویہ

270- مزاجی کیفیات بدلتی رہیں

271- تشویش

272- موت کا خوف

273- مایوسی

274- تحریک پذیری

275- یونہی ڈر جائے

276- بے اعتنائی

277- زندگی سے سیری

278- بسیار خوری

279- مانگو لیا

280- شور کی نسبت حساس

281- حساسیت بڑھی ہوئی

282- غیض و غضب

Restlessness	283- بے آرامی
Sadness	284- اداسی
Sighing	285- آہیں بھرے
Tearful disposition	286- رونے کا میلان
Vertigo	287- دوران سر
Work, desire for	288- کام کاج کی خواہش

سر: HEAD

Pain, headache	289- سردرد
Pain, headache before the heat	290- گرمی سے پہلے سردرد
Pain, occiput, in.	291- چنڈیا میں درد

ایکسٹرنل ہیڈ: EXTERNAL HEAD

Sweat	292- سر پر پسینہ
-------	------------------

آنکھیں: EYES

Eyes, burning	293- آنکھوں میں جلن
Pain in eyes	294- آنکھوں میں درد
Vision, darkness (black) before	295- آنکھوں کے سامنے اندھیرا

کان: EAR

Ears cold	296- کان سرد
Hearing, deafness	297- بہرہ بین

NOSE: ناک

Nose cold
Dryness in nose

298- ناک سرد
299- ناک میں خشکی

CORYZA زکام / زکام

Coryza fluent
Coryza, stuffed
Sneezing

300- بہنے والا زکام
301- زکام سے ناک بند
302- چھینکیں

FACE: چہرہ

Face cold
Face pale
Face puffed, swelled
Red
Red circumscribed
Red uncovered side
Sweat on
Sweat, cold
Yellow

303- چہرہ ٹھنڈا
304- چہرہ پیلا
305- چہرہ سوجا ہوا
306- چہرہ سرخ
307- چہرے کے متعین مقامات سرخ
308- چہرے کی تہ ڈھانچی گئی سمت سرخ
309- چہرے پر پسینہ
310- چہرے پر سرد پسینہ
311- چہرہ زرد

LIPS: ہونٹ

Lips dry
Eruptions on
Swollen

312- ہونٹ خشک
313- ہونٹوں پر ٹوران
314- ہونٹوں کی سوجن

نچلا جبر: LOWER JAW

315- زیر فکی غدودوں کی سوجن

Submaxillary glands, swollen

دانت مسوڑھے: TEETH AND GUMS

316- دانتوں کا بجنا

Teeth, chattering

317- دانتوں کا عام درد

Teeth, pain in general, aching

318- دوران بخار مسوڑھوں سے خون

Gums, bleeding

منہ: MOUTH

319- منہ میں جلن

Mouth, burning in

320- منہ خشک

Dryness of

321- رال میں زیادتی

Saliva increased

322- زبان پر تہ جی ہو

Tongue coated

323- زبان خشک

Tongue dry

324- گفتار دشوار ہو

Speech, difficult, impeded

گلا: THROAT

325- گلا خشک

Throat, dryness of

326- گلے کی سوزش

Inflammation of

327- گلے کا عمومی درد

Pains in general

بھوک: APPETITE

328- پینے کی چیزوں سے نفرت

Aversion to drinks

Aversion to food in general	329- خوراک سے نفرت
Desire for cold things	330- سرد چیزوں کی خواہش
Desire for cold water	331- سرد پانی کی خواہش
Hunger (ravenous)	332- سخت بھوک
Repugnance to drink	333- پینے سے کراہٹ
Repugnance to food	334- خوراک سے نفرت

THIRST: پیاس

Thirst between chill and the heat	335- سردی اور گرمی کے درمیان پیاس
Thirst between the heat and sweat	336- گرمی اور پسینہ کے درمیان پیاس
Thirst with aversion to drinking, liquids	337- پیاس مگر پینے سے نفرت
Thirst, drinking a little at a time	338- پیاس مگر تھوڑا پانی پیئے
Thirst, drinking much at a time	339- پیاس اور کثیر مقدار میں پیئے
Thirst, unquenchable	340- نہ بجھنے والی پیاس
Thirstlessness	341- پیاس ندارد
Thirstlessness with desire to drink	342- پیاس نہ ہو مگر پینے کی خواہش

TASTE: ذائقہ

Taste bad	343- ذائقہ خراب
Taste bitter	344- ذائقہ کڑوا
Taste putrid	345- ذائقہ گندا

ERUCTATION AND WATERBRASH: ڈکار / منہ آنا

Eructations in general

346- عمومی ڈکار

Waterbrash

347- آبی تے

متلی دوتے: NAUSEA AND VOMITING

Nausea and vomiting, before the heat

348- بخار سے قبل متلی اور تے

Vomiting during heat

349- بخار کے دوران متلی اور تے

Vomiting in general

350- عمومی تے

Vomiting bitter (bilious)

351- کڑوی تے

Vomiting, ingesta

352- کھایا پیاتے کر دے

Vomiting, sour

353- کھٹی تے

معدہ: STOMACH

Stomach, burning in

354- معدہ میں جلن

Cramps

355- معدہ میں تشنج

Pain in general

356- عمومی درد معدہ

Trembling (sensation)

357- کانپنے کا احساس

ہائپوکانڈریا: HYPOCHONDRIAE

Liver, pain in (in general)

358- جگر میں عمومی درد

Spleen, pain in

359- تلی میں درد

Spleen, swelling of

360- تلی کی سوجن

Abdomen, distension of

361- شکم کا پھیلاؤ

Pain in general

362- شکم میں عمومی درد

Throbbing (pulsation)

363- شکم کی دھڑکن اور ہلچل

Flatulent symptoms

364- گیس کی شکایت

Stool, urging to

365- پاخانہ کی حاجت

Urging ineffectual

366- پاخانہ کی ناکام حاجت

Urine, brown (dark)

367- بھورا پیشاب

Urine, cloudy, turbid

368- دھندلا پیشاب

Urine, odor fetid

369- پیشاب خراب بو والا

Urinate, ineffectual urging to

370- پیشاب کی ناکام حاجت

Urination too frequent

371- بار بار پیشاب آئے

Urination infrequent

372- پیشاب کبھی کبھار آئے

Urination profuse

373- پیشاب کثیر مقدار میں

Urination scanty

374- پیشاب کم مقدار میں

Respiration anxious

375- سانس تشویش ناک

Respiration deep

376- سانس گہرا

Respiration short

377- تنفس چھوٹا

Cough, expectoration, with

378- کھانسی جس میں بلغم آئے

Cough, expectoration, without

379- کھانسی جس میں بلغم نہ آئے

Voice, hoarse

380- آواز بیٹھی ہوئی

External throat, glands swelled

381- گلے کے غدودوں کی سوجن

External throat pains and sensitive

382- خارجی گلے میں درد اور گلا پر حس

Neck, pains	383- گردن میں درد
Inner chest, congestion to	384- اندرونی سینے میں اجتماع دم
Chest, cramps in	385- سینے میں تشنج
Mammae, milk disappears from	386- پستانوں سے دودھ ختم
Mammae, swelling of	387- پستانوں کی سوجن
Heart, palpitation of	388- دل کی دھڑکن
Heart, anxious	389- دل کی بے چینی
Scapula, pain in	390- شانے کی ہڈی میں درد
Back, pain in, backache	391- کمر درد
Lumbar region, pain in	392- صلیبی درد
Coccyx, pain in	393- ڈھڈی میں درد
Extremities, pains in	394- بالائی جوارح میں درد
Upper extremities, pain in general	395- بالائی جوارح میں عمومی درد
Hands, blood vessels swelled	396- ہاتھوں کی رگیں سوج جائیں
Hands, cold	397- ہاتھ سرد
Fingers, cold	398- ہاتھوں کی انگلیاں سرد
Fingers, deadness of	399- ہاتھوں کی انگلیوں کا مردہ پن
Lower extremities heavy	400- زیریں جوارح بھاری ہوں
Lower extremities, pain in general	401- زیریں جوارح میں عمومی درد
Lower extremities, restless	402- زیریں جوارح بے آرام
Pain in hips	403- کولوں میں درد
Thighs cold	404- رانیں سرد

Thigh, pain in	405- رانوں میں درد
Knees, cold	406- گھٹنے سرد
Knees, pain in	407- گھٹنوں میں درد
Lower leg, pain in	408- زیریں ٹانگوں میں درد
Feet cold	409- پاؤں سرد
Feet sweating	410- پاؤں کا پسینہ
Feet swollen	411- پاؤں کی سوجن
Asleep sensation in limbs	412- اعضا کے سن ہونے کا احساس
Blood vessels swelled	413- رگیں سوجی ہوئی
Blood vessels throbbing	414- رگوں میں دھڑکن
Bruised sensation in limbs	415- اعضا میں خدش کا احساس
Clothing, intolerance of	416- کپڑوں کا اوڑھے رکھنا برداشت نہ ہو
Crawling in limbs	417- جوارح میں رینگنے کا احساس
Excitement, nervous	418- عصبی اکساہٹ
Exhaustion (weakness)	419- خستگی
Fainting	420- غشی
Flexing and extending limbs, stretching	421- جوارح کو خم کرے اور پھیلائے
Heaviness of limbs	422- اعضاء جوارح کا بھاری پن
Insensibility	423- عدم حساسیت
Limbs, pain in general, aching	424- اعضاء جوارح میں دکن
Lie down, inclination to	425- لیٹ جانے کی رغبت
Relaxation	426- آرام محسوس کرے

Restlessness, bodily	427۔ جسمانی بے آرامی
Tearing (drawing) in muscles	428۔ پٹھوں میں پھاڑنے جیسے درد
Trembling	429۔ کانپنے
Uncovering, aversion to	430۔ جسم سے کپڑا ہٹانے جانے سے نفرت
Uncovering, inclination to	431۔ جسم سے کپڑا ہٹانے کا میلان
Uncovering, intolerance of	432۔ جسم سے کپڑا ہٹانا ناقابل برداشت
Glands swelled	433۔ غدود سوجے ہوئے
Bones, pains	434۔ ہڈیوں میں درد
Skin, crawling and pricking	435۔ جلد میں رینگن اور چھین
Eruptions	436۔ جلد پر ٹوران
Itching	437۔ جلد میں کھجلی
Pale	438۔ جلد پیلی
Red	439۔ جلد سرخ
Yellow	440۔ جلد زرد
Stretching and twisting	441۔ اعضا کو پھیلائے اور مروڑے
Yawning	442۔ جمائیاں
Sleep	443۔ نیند
Sleep between chill and heat	444۔ سردی اور گرمی کے درمیان نیند آجائے
During sleep, groaning and whimpering	445۔ کراہے اور بسورے
During sleep, starting up as in a fright	446۔ چونک جائے کہ ڈر گیا ہو
Sleeplessness	447۔ بے خوابی

Dreams

SWEAT SECTION پسینہ کے ہمراہ علامات متلازمہ

Concomitants to sweat	449- علامات پیدا کرنے والی ادویہ
Alternating moods	450- مزاجی کیفیت بدلتی رہے
Anthropophobia	451- خوف آدم
Death, fear of	452- موت کا خوف
Delirium	453- ہذیان
Despairing	454- مایوسی
Excitability	455- اکساہٹ
Indifference	456- لاپرواہی
Noise, sensitive to	457- آوازوں کی نسبت حساس
Over sensitiveness	458- حساسیت بڑھی ہوئی
Rage	459- غصہ
Restlessness	460- بے آرامی
Sadness	461- اداہی
Shrieking, crying	462- چیخے چلائے
Sighing and groaning	463- آہیں بھرے اور کراہے
Stupefaction	464- مدہوشی
Vertigo	465- دوران سر
Pain in external head	466- خارجی سر میں درد
Eyes, pain in	467- آنکھوں میں درد
Eyes dilated	468- آنکھیں پھیلی ہوئی

Vision diminished, weak	469- بصارت کی کمزوری
Ears, roaring in	470- کانوں میں چنگھاڑنے جیسی آوازیں
Nose, cold	471- ناک ٹھنڈی
Pain in	472- ناک میں درد
Coryza fluent	473- بہنے والا زکام
Coryza stuffed	474- بند زکام
Sneezing	475- چھینکیں
Face hot	476- چہرہ گرم
Face, pain in	477- چہرے کا درد
Face red	478- چہرہ زرد
Lips dry	479- ہونٹ خشک
Lips, eruptions on	480- ہونٹوں پر ٹوران
Lips swelled	481- ہونٹوں کی سوجن
Submaxillary gland swollen	482- زیر فکی غدودوں کی سوجن
Toothache	483- دانتوں میں درد
Gums bleeding	484- مسوڑھوں سے خون آئے
Gums swollen	485- مسوڑھوں کی سوجن
Tongue coated	486- زبان پر میل کی تہ
Tongue dry	487- زبان خشک
Dryness	488- گلا خشک
Inflammation of	489- گلے کی سوزش
Inflammation of uvula	490- گلے کا کوا سوجا ہوا

Pain in general

491- گلے کے کوسے میں عمومی درد

Thirst between heat and sweat

492- گرمی اور پسینہ کے درمیان پیاس

Thirst after sweat

493- پسینہ کے بعد پیاس

Salty

494- پسینہ کے ہمراہ ذائقہ نمکین

Nausea

495- ہمراہ متلی

Vomiting bitter

496- کڑوی تے

Vomiting sour

497- کھٹی تے

Flatulent symptoms

498- نفخ کی علامات

Ineffectual urging to stool

499- پاخانہ کی ناکام حاجت

Urinate, ineffectual urging to

500- پیشاب کی ناکام حاجت

Urination painful

501- درد سے پیشاب آئے

Urination suppressed

502- پیشاب دب جائے

Cold breath

503- سانس بدبودار

Deep breath

504- سانس گہرا

Hot breath

505- سانس گرم

Short breath

506- سانس چھوٹا

External throat, glands swollen

507- خارجی گلے کے غدودوں کی سوجن

Neck stiff

508- گردن سخت

Heart, palpitation of

509- دل کی دھڑکن و خفقان

Pain in upper extremities

510- بالائی جوارح میں درد

Hands, coldness of

511- ہاتھ ٹھنڈے

Hands, heat of

512- ہاتھ گرم

Nails blue	513- ناخن نیلے
Lower extremities, restlessness	514- جوارح کی بے آرامی
Feet coldness of	515- پاؤں کی ٹھنڈک
Feet, hot	516- پاؤں گرم
Feet, swollen	517- پاؤں کی سوجن
Blood vessels, throbbing in	518- رگوں میں دھڑکن
Heaviness of limbs	519- اعضا کا بھاری پن
Trembling	520- مریض کانپنے
Glands swollen	521- غدودوں کی سوجن
Burning	522- جلد میں جلن
Itching	523- جلد میں کھجلی
Sleep, after sweat	524- نیند آجائے
During sleep, sliding down in bed	525- سوتے وقت چارپائی پر ایک جانب لڑھک جائے
During sleep, starting as in fright	526- چونک جائے جیسے ڈر گیا ہو

سردی کے ہمراہ: CHILL SECTION:

Concomitants	527- علامات پیدا کرنے والی ادویہ
Cheerfulness	528- بھلاشت
Restlessness	529- بے آرامی
Vertigo	530- دوران سر
Headache in general	531- عمومی سردرد
Heat of head	532- سر کی گرمی

Sensitiveness of	533- سر کی حساسیت
Nose bleeding	534- نکسیر
Thirst	535- پیاس
Thirst, during both chill and heat	536- سردی اور گرمی دونوں کے دوران پیاس موجود ہو
Taste bitter	537- ذائقہ کڑوا
Vomiting	538- تے
Vomiting bitter	539- کڑوی تے
Diarrhoea	540- اسہال
Respiration symptoms in general	541- تنفس کی عام علامات
Chest pains in general	542- سینے کے عمومی درد
Back pain, backache	543- کمر درد
Fainting	544- بیہوشی
Restlessness	545- بے آرامی

(3) کینٹ ریپریٹری سے علامات

KENT'S REPERTORY

اس ریپریٹری کے درج ذیل عنوانات کے تحت علامات دی جا رہی ہیں۔

- 1- جب مریضوں میں غیر متوقع علامات موجود ہوں یا متوقع علامات موجود نہ ہوں۔
- 2- عجیب و غریب ذہنی حالتیں۔
- 3- ذہنی دھڑکی اور داخلی و خارجی اسباب و رکاوٹیں۔
- 4- علامات کا عجیب و غریب طور پر پھیلنا اور انجام پذیر ہونا۔
- 5- علامات کے حالات کا عجیب و غریب ہونا۔

- 6- متلازم علامات۔
- 7- خاص پیشوں، مراحل حیات، جنس اور مزاج کی ادویہ۔
- 8- عجیب و غریب خارجی طرز عمل اور ظاہری جسمانی حالتیں۔
- 9- بعض اعضاء اور ان کے امراض سے خصوصی تعلق رکھنے والی ادویہ۔
- 10- درد کی خاص اقسام اور ان کے ظاہر اور غائب ہونے کے انداز۔
- 11- شدت علامات۔
- 12- علامات میں کمی لانے والی حالتیں۔
- 13- عجیب و غریب احساسات۔
- 14- مرضیاتی علامات۔
- 15- علامات کا خاص دورانیہ، تواتر اور موسم۔
- 16- حیاتیاتی اعمال سے متعلقہ اخراجات کی نوعیت میں آنے والے تغیرات۔
- 17- کلیدی علامات وغیرہ۔

(1) جب غیر متوقع علامات موجود ہوں یا متوقع علامات موجود نہ ہوں۔

THE UNEXPECTED ARE PRESENT OR
THE EXPECTED ARE ABSENT

- | | |
|--|--|
| Aversion, friends | 1- دوستوں سے نفرت۔ |
| Aversion, husband | 2- خاوند سے نفرت ہو۔ |
| Aversion, members of family | 3- اپنے ہی افراد گھرانہ سے متنفر ہو۔ |
| Hearing impaired, noise amel: | 4- کم سنائی دینا مگر شور میں بہتر سنائی دے |
| Teeth, pain, biting teeth together amel: | 5- دانتوں کے آپس میں دبانے سے دانت درد کو آرام ملے |
| Inflammation throat, painless | 6- گلے کی سوزش بغیر درد۔ |

- 7- مانعات کو نگلنے سے تکلیف ہو مگر ٹھوس غذا آسانی سے نگلے۔
Swallowing of liquids more difficult than solids
- 8- معدہ میں خالی پن، ڈوبنے اور بھوک کا احساس مگر غذا سے نفرت۔
Stomach, emptiness, aversion to food, with
- 9- معدہ میں خالی پن اور بھوک کا احساس مگر کھانا کھانے سے آرام نہ آئے۔
Stomach, emptiness, not relieved by eating
- 10- معدہ کے خالی پن اور بھوک کا احساس جو کھانے کے فوراً بعد ہی محسوس ہونے لگے۔
Stomach, emptiness, after eating
- 11- معدہ کے خالی پن کا احساس مگر بھوک ندارد
Stomach, emptiness; hunger, without
- 12- تھوڑا سا کھانے سے بھی معدہ کے بھرے ہونے کا احساس پیدا ہو جائے
Stomach, fullness, after eating ever so little
- 13- پیاس مگر پینے کی خواہش نہ ہو
Stomach, thirst without desire to drink
- 14- پیاس ندارد مگر پینے کی خواہش ہو
Stomach, thirstless with desire to drink
- 15- گرمی کی حالت میں بھی پیاس نہ ہو۔
Stomach, thirstless, heat, during
- 16- پینے کے بعد جو نہی پانی معدہ میں گرم ہوتے ہو جائے۔
Stomach, vomiting, drinking, soon after, as water becomes warm in stomach
- 17- پیٹ کے دور کو آگے کی جانب دوہرا ہونے سے آرام ملے۔
Pain abdomen, bending double amel:
- 18- قبض۔ پاخانہ کی حاجت محسوس نہ ہو اور وہ بہت دیر تک امعائے مستقیم میں پڑا رہے تاہم اس سے مریض کی عمومی حالت بہتر رہے۔
Rectum, constipation, stool remains long in the rectum with no urging, with general amel:

- Rectum, constipation, standing, passes stool easier when
19- قبض میں کھڑے ہو کر رفع حاجت آسانی سے ہو سکے۔
- Rectum, diarrhoea, weakness, without
20- اسہال مگر کمزوری پیدا نہیں کرتے۔
- Rectum, haemorrhoids, walking amel
21- بواسیر جسے چلنے سے آرام ملے۔
- Bladder, fullness, sensation of, after urination
22- پیشاب کے بعد بھی مثانہ کے بھرے ہونے کا احساس باقی رہے۔
- Urethra, pain, urinating, when not
23- جب پیشاب نہ کر رہا ہو تو مجری البول میں درد محسوس ہو۔
- Urethra, sensation absent, when urinating
24- جب پیشاب کر رہا ہو تو مجری البول سے پیشاب کے گزرنے کا احساس تک نہ ہو۔
- Genitalia male, erections, sexual desire, without
25- آلہ تناسل میں خیزش و استادگی محسوس کرے مگر جنسی خواہش نہ پیدا ہو۔
- Milk, non pregnant women at puberty
26- عہد بلوغت میں غیر حاملہ لڑکیوں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آئے۔
- Extremities, coldness, warm bed unendurable, yet
27- جوارح کی ٹھنڈک مگر گرم بستر برداشت نہ ہو۔
- Chilliness, more in a warm room than in the open air
28- سردی گرم کمرے میں کھلی ہوا کی نسبت زیادہ۔
- Chill, warm drinks agg
29- جاڑا جسے گرم مشروبات بڑھادیں۔
- Chill, uncovered, wants to be uncovered with cold dry skin, but desires to be covered with heat and sweat
30- جاڑا جب جلد خشک اور ٹھنڈی ہو تو کپڑے اتار پھینکنا چاہے اور جب گرمی اور پسینہ کا درجہ آئے تو کپڑے اوڑھنا چاہے۔

- Chill, uncovering amel 31- جاڑا جو کپڑے ہٹانے سے بہتر ہو۔
- Chill, warm room agg 32- جاڑا جو گرم کمرے میں بڑھے۔
- Chill, warmth unbearable 33- جاڑا جس میں گرمی برداشت نہ ہو۔
- Analgesia of parts affected 34- متاثرہ حصہ جسم میں درد کا نہ ہونا۔
- Exertion physical, amel 35- جسمانی مشقت سے مریض بہتر ہو۔
- Pain, parts recently lain on 36- کچھ دیر پہلے جن حصہ جسم کے مل لیٹا ہوا اب ان میں درد محسوس کرے۔
- Painlessness of complaints usually painful 37- ایسے عوارض میں بھی درد محسوس نہ ہو کہ جن میں عموماً درد پائے جاتے ہیں۔

(2) عجیب و غریب ذہنی حالتیں

PECULIAR MENTAL CONDITIONS

- Anger, ailments after anger, vexation etc 1- غصہ اور ایذا رسانی کے بعد تکالیف لاحق ہوں
- Anger, ailments after anger with indignation 2- غصہ کے بعد تکالیف اور ساتھ اہانت پائی جائے
- Anger, ailments after anger with silent grief 3- غصہ کے بعد تکالیف اور ساتھ خاموش غم پایا جائے
- Anger, answer, when obliged to 4- جب کسی بات کا جواب دینا پڑے تو سخت غصہ آئے
- Anger, stabbed, so that he could have, anyone 5- غصہ جیسے کہ کسی کو چھرا گھونپ دے گا

- 6- ضمیر کی تشریح (جیسے کہ کوئی جرم کیا ہو) Anxiety, conscience, of (as if guilty of a crime)
- 7- مستقبل کے متعلق تشریح و فکر مندی Anxiety, future, about
- 8- صحت کے متعلق فکر مندی Anxiety, health, about
- 9- تشریح جب گھر میں ہو Anxiety, house, in
- 10- دوسروں کے متعلق تشریح و فکر مندی Anxiety, others, for
- 11- اپنی نجات کے متعلق فکر مند ہو Anxiety, salvation, about
- 12- جاگنے پر تشریح لاحق ہو Anxiety, waking, on
- 13- بری خبر سن کر تکالیف لاحق ہوں Bad news, ailments from
- 14- اٹھائے جانے کی خواہش کرے Carried, desire to be
- 15- صحبت کی خواہش Company, desire for
- 16- صحبت کی خواہش اور تنہا ہونے پر تکلیف بڑھے Company, desire for, alone, while, agg
- 17- تسلی دینے سے تکالیف بڑھیں Consolation agg
- 18- توہم۔ تصورات کہ وہ بھوت پریت دیکھتا ہے Delusions, images, phantoms, sees
- 19- توہم۔ خیال کرے کہ وہ چوروں کو دیکھتا ہے Delusions, thieves, sees
- 20- توہم۔ خیال کرے کہ وہ تندرست ہے Delusions, well, thinks he is
- 21- توہم۔ خیال کرے کہ وہ بہت دولت مند ہے Delusions, wealth, imaginations of
- 22- تنہا ہونے کا خوف Fear, alone, of being
- 23- جانوروں سے خوف Fear, animals, of

- 24- دوسروں کے قریب آنے کا خوف
Fear, approaching him, of others
- 25- دوسروں کے قریب آنے کا خوف کہ
Fear, approaching him, of others, lest he be touched
کہیں وہ اسے چھو نہ لیں
- 26- بری خبروں کے سننے کا خوف
Fear, bad news, of hearing
- 27- ہیضہ کا خوف
Fear, cholera, of the
- 28- جب گر جا گھریا تھیز جانے لگے تو
Fear, church or opera, when ready to go
خوف کھائے
- 29- جب مجمع میں ہو تو خوف کھائے
Fear, crowd, in a
- 30- پبلک مقامات کا خوف
Fear, crowd, public places, of
- 31- اندھیرے کا خوف
Fear, dark
- 32- موت کا خوف کہ اپنی موت کے وقت
Fear, death, of, predicts the time
کی پیشگوئی کرے
- 33- کتوں سے خوف
Fear, dogs, of
- 34- نیچے کی جانب حرکت کرنے سے خوف
Fear, downward motion, of
کھائے
- 35- خوف کھائے کہ کہیں اس پر اونچی اونچی
Fear, fall upon him, high walls and buildings
دیواریں اور عمارات نہ گر پڑیں
- 36- بھوتوں کا خوف
Fear, ghosts, of
- 37- آدمیوں سے خوف
Fear, men, of
- 38- پانی کے بہنے کے شور سے خوف
Fear, noise of rushing water
- 39- بچے آدمیوں سے خوف کھائیں
Fear, people, of, children
- 40- آئینوں کا خوف
Fear, pins of

- Fear, robbers, of 41 قزاقوں کا خوف
- Fear, self, control, losing 42 خوف کہ کہیں آپ سے باہر نہ ہو جائے
- Fear, stomach, arising from 43 خوف جو معدہ سے اٹھتا ہو محسوس ہو
- Fear, thunder, storm, of 44 رعد کا خوف
- Fear, undertaking anything, of 45 کسی کام کا ذمہ لینے سے خوف محسوس ہو
- Grief, ailments from silent 46 خاموش غم سے لاحقہ تکالیف و عوارض
- Indignation, bad effects following 47 اہانت محسوس کرنے کے نتیجہ میں
- Irritability, sends the doctor home, says he is not sick 48 تکالیف پیدا ہوں
- 48 چڑچڑ امر ایض ڈاکٹر کو واپس بھیج دے
- اور کہے کہ وہ بیمار نہیں ہے
- Light, desire for 49 روشنی کی آرزو
- Light, shuns 50 روشنی سے نفرت
- Love, ailments from disappointed 51 ناکام محبت کے نتیجہ میں لاحقہ تکالیف و عوارض
- Love, ailments with silent grief 52 ناکام محبت سے لاحقہ تکالیف اور ساتھ
- خاموش غم
- Offended, easily 53 یونہی ناراض ہو جائے
- Recognize, does not, well known streets 54 جانی پہچانی گلیوں کو نہ پہچان سکے
- Restlessness, bed, driving out of 55 بے چینی و بے آرامی کے سبب بستر
- سے باہر نکل جائے
- Restlessness, bed, wants to go from one bed to another 56 بے چینی و بے آرامی کہ ایک بستر سے
- دوسرے کی طرف جانا چاہے

57- Sensitive (oversensitive), music, موسیقی کی نسبت بہت حساس ہو

to

58- Shining objects agg چمکدار اشیاء سے تکالیف بڑھیں

59- Suicidal thoughts خودکشی کے خیالات بچھا کرتے رہیں

60- Suspicious, talking about her, شکی خاتون سوچے کہ لوگ اس کی
that people are باتیں کر رہے ہیں

61- Talks of others agg دوسروں کی باتیں تکالیف بڑھائیں

62- Timidity about appearing in public لوگوں کے پاس جانے میں بزدلی
محسوس کرے

63- Travel, desire to سفر کی خواہش کرے

64- Weeping, consolation agg رونے پر جب تسلی دی جائے تو اس کی
تکلیف بڑھے

65- Weeping, telling of her sickness, جب دوسروں کو اپنی تکالیف (علامات)
when بتائے تو رونے لگے

66- Well, says he is, when very sick کہے کہ وہ ٹھیک ہے حالانکہ بہت بیمار ہو

(3) ذہنی و حرکی اور داخلی و خارجی اسباب و رکاوٹیں

MENTAL, DYNAMIC, INTERNAL OR
EXTERNAL CAUSES OR SUPPRESSIONS

1- Anger, suppressed, from دبے ہوئے غصہ سے تکالیف پیدا ہوں

2- Anxiety, anticipating an جب کسی ذمہ داری کے متعلق سوچے تو
engagement سخت تشویش پیدا ہو

3- Excitement, emotional, ailments جذباتی اکساہٹ اور جوش سے تکالیف
from

4- Grief, ailments from غم سے تکالیف لاحق ہوں

- Restlessness, sitting, while, at work 5- جب کام کرنے کے لئے بیٹھے تو بے آرامی محسوس کرے
- Rudeness, ailments from Sexual excesses, mental symptoms from 6- ناشائستہ رویے سے لاحقہ عوارض 7- جنسی زیادتیوں سے لاحقہ ذہنی علامات
- Weeping, music, from 8- موسیقی سننے پر رونے لگے
- Injuries of the head, after Pain, head, light, artificial 9- عوارض جو سر کی چوٹ سے لاحق ہوں 10- سردرد جو مصنوعی روشنی سے لاحق ہو 11- سردرد جو بے خوابی کے سبب پیدا ہو 12- سردرد جو رات کو جاگنے سے نیند اڑ جانے پر لاحق ہو
- Pain of head, loss of sleep, from, night watching 13- پیٹ کے کیڑوں سے سردرد لاحق ہو۔ 14- خسرہ کے بعد کان بننے لگیں
- Pain of head, worm complaints Discharges from the ear, measles, after 15- حیض کے بجائے کانوں سے خون بہنے لگے 16- کانوں کا بہنا رک جائے
- Discharge of blood, from ear, menses, instead of Ear discharges suppressed 17- باری کا بخار دب جانے سے سماعت میں کمی آجائے
- Impaired hearing, suppressed intermittents 18- سر کے ابھار (دانے) دب جانے سے سماعت میں کمی آجائے
- Impaired hearing from suppressed eruptions about the head 19- حیض کے بجائے نکسیر آئے 20- حیض کے دب جانے سے نکسیر آئے
- Epistaxis, menses, instead of Epistaxis, menses, from suppressed

- 21- Epistaxis, vicarious نیاطی نکسیر (عوضی نکسیر)
- 22- Paralysis of face, wet, after getting بھیک جانے سے لقوہ ہو جائے
- 23- Bleeding, extraction of tooth, profuse, after دانت نکھوانے سے بہت زیادہ خون بہنے لگے
- 24- Indigestion, grief, after غم کے نتیجے میں بد ہضمی لاحق ہو
- 25- Indigestion, ice cream آئس کریم کھانے سے بد ہضمی لاحق ہو
- 26- Indigestion, mental exertion ذہنی مشقت سے بد ہضمی پیدا ہو
- 27- Indigestion, milk, after دودھ کے استعمال سے بد ہضمی پیدا ہو
- 28- Indigestion, sour food, after کھٹی اور خیریں خوراک سے بد ہضمی ہو جائے
- 29- Indigestion, vexation, after رنجیدگی کے سبب بد ہضمی ہو جائے
- 30- Nausea, excitement, after جوش و اکساہٹ کے بعد متلی پیدا ہو
- 31- Nausea, riding in a carriage or on the cars, while گھوڑا گاڑی اور کار میں سفر کرنے سے متلی ہو
- 32- Pain of abdomen, anger, after غصہ کے بعد معدہ میں درد ہو
- 33- Pain of stomach, excitement, after جوش و اکساہٹ کے بعد معدہ میں درد ہو
- 34- Pain of stomach, loss of animal fluids رطوبات حیات کے ضیاع سے معدہ میں درد ہو
- 35- Vomiting, anger, after غصہ کے بعد قے کا آنا
- 36- Vomiting, eruptions, from receding ابھار (دانوں) کے لوٹ جانے سے قے آنے لگے

- 37- Vomiting, ice cream, after آئس کریم کھانے سے قے آئے
- 38- Vomiting, over heated, after زیادہ گرم ہونے پر قے آئے
- 39- Vomiting, putting hands in warm water گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے قے آئے
- 40- Flatulence, fruit, from پھل کھانے سے نفخ کی شکایت پیدا ہو
- 41- Pain of abdomen, anger, after غصہ سے درد شکم لاحق ہو
- 42- Pain of abdomen, excitement, after جوش و اکساہٹ کے بعد شکم میں درد پیدا ہو
- 43- Pain of abdomen, fruit, after پھل کھانے سے پیٹ میں درد پیدا ہو
- 44- Pain of abdomen, ice cream, after آئس کریم کھانے سے پیٹ میں درد
- 45- Pain of abdomen, suppressed haemorrhoidal flow بواسیری خون رکنے سے درد شکم
- 46- Pain of abdomen vexation, after رنجیدگی کے بعد درد شکم
- 47- Rectum, diarrhoea, anger, after غصہ کے بعد اسہال
- 48- Diarrhoea, anticipation پیش بینی سے اسہال
- 49- Diarrhoea, anxiety, after تشویش کے بعد اسہال
- 50- Diarrhoea, bad drainage آب نکاسی کی خرابیوں سے اسہال
- 51- Diarrhoea, battle, on going into اسہال جب میدان جنگ میں جانے لگے
- 52- Diarrhoea, cathartics, after دست آور چیزیں استعمال کرنے سے اسہال
- 53- Diarrhoea, chagrin, after خفت و خجالت کے بعد اسہال
- 54- Diarrhoea, eruptions, abhar (dane) دہنے کے بعد اسہال
- 55- Diarrhoea, exciting news ہیجان آور خبر سننے سے اسہال

Diarrhoea, fright, after	56- خوف کھا جانے سے اسہال
Diarrhoea, fruit, after sour	57- کھٹے پھل کھانے سے اسہال
Diarrhoea, grief, after	58- غم کے بعد اسہال
Diarrhoea, indignation, from	59- اہانت سے اسہال
Diarrhoea, joy, sudden, from	60- اچانک خوشی سے اسہال
Diarrhoea, measles, after	61- خسرہ کے بعد اسہال
Diarrhoea, milk, after	62- دودھ کے استعمال سے اسہال
Diarrhoea, pastry, after	63- پیسٹری کے استعمال سے اسہال
Diarrhoea, vaccination, after	64- ویکسین کے استعمال سے اسہال
Diarrhoea, vegetable, after	65- سبزیات کے استعمال سے اسہال
Diarrhoea, weaning, after	66- دودھ چھڑانے کے بعد اسہال
Diarrhoea, wind, after exposure to cold	67- ٹھنڈی ہوا میں جانے سے اسہال
Stool, lienteric, fruits, after	68- پھل کھانے کے بعد غیر منہضم غذا کے پاخانے
Bladder inflammation, suppression of menses or haemorrhoidal flow	69- حیض یا بواسیری خون کے رکن سے سوزش مثانہ
Pain, lithotomy, after	70- مثانہ کے آپریشن کے بعد اس میں درد ہے
Retention of urine, every time child catches cold	71- ہر مرتبہ جب بچے کو سردی لگے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے
Retention of urine, confinement, after	72- ایام زوجگی کے بعد پیشاب کی رکاوٹ
Retention of urine, fright, after	73- خوف کھانے سے پیشاب میں رکاوٹ

- 74- اجمار (دانوں) کے دب جانے سے
Genitalia, hydrocele, suppressed eruption, after
ہائیڈروسیل
- 75- سوزاک کے دب جانے سے اعضائے
Genitalia, inflammation, gonorrhoea, from suppressed
تناسل کی سوزش پیدا ہو
- 76- غصہ سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, anger, from
- 77- نہانے سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, bathing, from
- 78- خفت و خجالت سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, chagrin, from
- 79- ٹھنڈ لگ جانے سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, cold, from
- 80- خوف کھانے سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, fright, from
- 81- غم سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, grief, from
- 82- بھیگ جانے سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, becoming wet, from
- 83- پاؤں بھیگ جانے سے حیض دب جائے
Genitalia female, menses suppressed, wet, from getting feet
- 84- خوف سے آواز جاتی رہے
Voice lost, fright, from
- 85- سردی لگ جانے سے دموی سانس جاری ہو
Respiration asthmatic, cold, from taking
- 86- اجمار (دانے) دب جانے سے دموی سانس جاری ہو
Respiration asthmatic, eruptions, after suppressed

- 87- ریڑھ کی چوٹ سے دموی سانس جاری ہو
Respiration asthmatic, injury of spine, after.
- 88- خسرہ کے بعد دموی سانس جاری ہو
Respiration asthmatic, measles, after
- 89- حیض دب جانے سے دموی سانس جاری ہو
Respiration asthmatic, menses, after suppression of
- 90- مرطوب موسم میں دموی سانس
Respiration asthmatic, wet weather, in
- 91- موسم سرما میں دموی سانس کے دورے
Respiration asthmatic, winter attacks
- 92- جب بستر میں گرم ہو جائے تو کھانسی شروع ہو جائے
Cough, bed, warm in, on becoming
- 93- سر یا بازو کے سرد ہونے سے کھانسی شروع ہو جائے
Cough, cold, on becoming arm or head
- 94- واحد قصص جسم کے سرد ہونے سے کھانسی شروع ہو جائے
Cough, cold, on becoming single parts
- 95- بلا سیری خون کے رکنے سے چھاتی سے خون آنے لگے
Chest, haemorrhage, haemorrhoidal flow, after suppression of
- 96- حیض دب جانے سے چھاتی سے خون آنے لگے
Chest, haemorrhage, menses, after suppression of
- 97- پیشاب کی حاجت کے روکنے سے چھاتی میں درد ہونے لگے
Chest, pain, desire to urinate be delayed, if
- 98- حیض کدب جانے سے دل کی دھڑکن
Chest, palpitation heart, menses suppressed

- 99- Back, pain, menses suppressed کمر درد جو حیض کے دب جانے سے پیدا ہو
- 100- Extremities, pain, sciatica, wet weather مرطوب موسم میں عرق النساء کا درد
- 101- Extremities, paralysis, mental emotions, after ہیجانات کے بعد زائدوں کا فالج
- 102- Extremities, paralysis, suppressed eruptions, after ابھار (دانے) دب جانے سے زائدوں کا فالج
- 103- Extremities, paralysis, suppressed perspiration پسینہ کے دب جانے سے زائدوں کا فالج
- 104- Sleep, comatose, suppressed eruptions, after دانوں کے دب جانے سے زائدوں کا فالج
- 105- Sleeplessness, dark room اندھیرے کمرے میں بے خوابی ہو
- 106- جوش و اکساہٹ کی وجہ سے بے خوابی
- 107- Sleeplessness, thoughts, activity of mind تصورات میں فرق ہونے کے سبب بے خوابی
- 108- Anaemia, haemorrhage, after جریان خون کے بعد کی خون پیدا ہو
- 109- Bathing, cold, agg سرد غسل سے تکلیف بڑھے
- 110- Chorea, suppressed eruptions دانوں کے دب جانے سے رعشہ
- 111- Convulsions, anger, after غصہ کے بعد تشنج
- 112- Convulsions, eruptions fail to break out, when جب دانے نکلنے میں ناکام رہیں تو تشنج پیدا ہو جائے
- 113- Convulsions, exanthemata جب جلدی دانے دبا دیئے جائیں یا ظاہر نہ ہوں تو تشنج پیدا ہو

- Convulsions, fright, from
 114- خوف سے تشنج پیدا ہو
- Convulsions, fright, from, of the
 mother (in infant)
 115- ماں کے خوف کھا جانے سے بچے میں تشنج پیدا ہو
- Convulsions, injuries, from
 116- چوٹوں سے تشنج پیدا ہو
- Convulsions, worms, from
 117- پیٹ کے کیڑوں سے تشنج پیدا ہو
- Emaciation, loss of animal fluids
 118- رطوبات حیات کے ضیاع سے لاغری لائق ہو
- Faintness, close room, in
 119- بند کمرے میں بیہوش ہو جائے
- Faintness, coition, after
 120- جماع کے بعد بیہوش ہو جائے
- Faintness, cold, from taking
 121- سردی لگنے سے بیہوش ہو جائے
- Faintness, crowded room, in
 122- کچھا کچھ بھرے کمرے میں بیہوش ہو جائے
- Faintness, excitement, on
 123- جوش و اکساہٹ سے بیہوش ہو جائے
- Faintness, menses, during
 124- حیض کے دوران بے ہوش ہو جائے
- Faintness, stool, after
 125- رفق حاجت کے بعد بیہوش ہو جائے
- Fat (starchy) food agg
 126- چربی اور نشاستہ دار خوراک سے تکلیف بڑھے
- Food, salt, agg
 127- نمک سے تکلیف بڑھے
- Measles, after
 128- خسرو کے بعد تکلیف بڑھے
- Paralysis, intermittent fever, after
 129- توبقی بخار کے بعد فالج ہو جائے
- Paralysis, post-diphtheritic
 130- دفتیریا کے بعد فالج ہو جائے
- Perspiration, suppression of
 131- پسینہ کے دب جانے سے تکلیف پیدا ہو

Riding in a wagon or on the cars, after	132- گھوڑا گاڑی اور کار میں سفر کے بعد تکلیف پیدا ہو
Sexual desire, suppression of	133- جنسی خواہشات کے دُب جانے سے تکلیف پیدا ہو
Sleep, loss of, from	134- نیند اڑ جانے سے تکلیف پیدا ہو
Trembling, fright	135- خوف سے کانپے
Trembling, music	136- موسیقی سے کانپنے لگے
Wind, cold	137- تیزی ٹھنڈی ہوا سے تکلیف پیدا ہو

علامات کا عجیب و غریب طور پر

پھیلنا اور انجام پذیر ہونا

STRANGE EXTENSION AND SPREAD OR END OF SYMPTOMS

Vertigo, tendency to fall to left	1- چکر جن میں بائیں جانب گرنے کا رجحان پایا جائے
Head, pain, alternating with diarrhoea	2- سر درد اسہال کے ساتھ بدل کر ہو
Pain of head alternating with pain in abdomen	3- سر درد جو درد شکم کے ساتھ بدل کر ہو
Pain of head alternating with pain in teeth	4- سر درد جو دانت درد کے ساتھ بدل کر ہو
Pain of head extending to nose	5- سر درد جو ناک کی طرف بڑھے

Pain of head extending to teeth	6- سر درد جو دانتوں کی طرف بڑھتا ہے
Eye, pain, extending to teeth	7- آنکھ کا درد جو دانتوں کی جانب بڑھتا ہے
Pain of eye extending to occiput	8- آنکھ کا درد جو گدی کی جانب بڑھتا ہے
teeth, pain extending to ear	9- دانت کا درد جو کان کی طرف بڑھتا ہے
Pain of teeth extending to eyes	10- دانت کا درد جو آنکھوں کی جانب بڑھتا ہے
Pain of teeth extending to face	11- دانت کا درد جو چہرے کی طرف بڑھتا ہے
Pain of teeth extending to head	12- دانت کا درد جو سر کی طرف بڑھتا ہے
Pain of teeth extending to temples	13- دانت کا درد جو کنپٹیوں کی طرف بڑھتا ہے
Throat, inflammation of throat alternating with sore eyes	14- گلے کی سوزش جو آنکھوں کی سوجن کے ساتھ بدل کر رہتا ہے
Stomach, emptiness, extending to heart	15- معدے کا خالی پن جو دل کی جانب بڑھتا ہے
Abdomen, epilepsy begins in	16- مری جو شکم سے شروع ہو
Pain abdomen, radiating	17- درد شکم جو پھیلے
Pain abdomen, radiating to all parts of body	18- درد شکم جو جسم کے تمام حصوں کی طرف پھیلے
Pain abdomen wandering, that shifts suddenly to distant parts	19- درد شکم ادھر ادھر پھرنے والا جو جسم کے دور کے حصوں تک چلا جائے
Pain abdomen wandering, extending to genitals	20- درد شکم جو اعضائے تناسل کی طرف بڑھتا ہے
Pain abdomen extending to testicles	21- درد شکم جو نصیات کی طرف بڑھتا ہے
Rectum, constipation alternating with diarrhoea	22- قبض اور اسہال باری باری ہوں
Diarrhoea, catarrh or coryza, after	23- نزلہ یا زکام کے بعد اسہال ہوں

Kidneys, pain, extending to thighs	24- گردے کا درد جو رانوں کی طرف بڑھے
Pain ureters, radiating from renal region	25- گردوں کی نالیوں کا درد جو گردے کے
	صلتے سے شروع ہو
Pain, ureters, extending to urethra	26- گردوں کی نالیوں کا درد جو مٹانے کی
	جانب بڑھے
Cough (bout of), sneezing, ends in	27- کھانسی کے دورے جو تھینکوں پر منتج ہوں
Chill, ascending	28- جاڑا جو نیچے سے اوپر کو بڑھے
Chill, beginning in and extending from abdomen	29- جاڑا جو شکم سے شروع ہو کر بڑھے
Chill, beginning from feet	30- جاڑا جو پاؤں سے شروع ہو
Chill, beginning from lips	31- جاڑا جو ہونٹوں سے شروع ہو
Chill, side right	32- جاڑا دائیں پہلو کا
Chill, side left	33- جاڑا بائیں پہلو کا
Fever, ascending	34- بخار جو نیچے سے اوپر کو بڑھے
Fever, anterior part	35- بخار سامنے کے حصے کا
Perspiration, side, right	36- پسینہ دائیں پہلو کا
Perspiration, side, left	37- پسینہ بائیں پہلو کا
Itching of skin changing place on scratching	38- جلد کی خارش جو کھجلانے سے اپنی جگہ بدل لے
Paralysis, extends from above downwards	39- فالج جو اوپر سے نیچے کی جانب بڑھے
Paralysis, extends upwards	40- فالج جو نیچے سے اوپر کی طرف بڑھے

Side, alternating side

41- دکایات کسی: ہم کی ایک جانب اور کسی
دوسری طرف

Side, crosswise, left upper and
right lower

42- چلی پائی دکایات دائیں اوپری اور
دائیں نیچے حصے میں

Side, crosswise, left lower and
right upper

43- چلی پائی دکایات دائیں نیچے اور دائیں
اوپری حصے میں

Side, right then left.

44- دکایات پہلے دائیں پھر بائیں جانب

Side, left then right

45- دکایات پہلے بائیں پھر دائیں جانب

علامات کے حالات کا عجیب و غریب ہونا

STRANGENESS OF CIRCUMSTANCES

Anxiety, chill, before

1- جاڑے سے پہلے تشویش

Smaller, things appear

2- چیزیں چھوٹی لگیں

Vertigo, sleep, after

3- نیند کے بعد چکر

Pain, eye, morning, begin in,
and increases till noon and
ceases in evening

4- آنکھوں کا درد صبح شروع ہو۔

دوپہر تک بڑھے اور شام کو ختم ہو جائے

Loss of vision (blindness),
daytime

5- بصارت کا صرف دن کے وقت جاتے رہنا

Smell, acute, sensitive to the
odor of flowers

6- پھولوں کی خوشبو سونگھنے کی قوت بہت تیز

Face, heat, cold, one side, the
other hot

7- چہرے کی ایک جانب گرم اور دوسری سرد ہو

Mouth, dryness of, thirstless

8- منہ خشک مگر پیاس نہ دارد

- 9- زبان کانپنے جب اسے منہ سے باہر نکالیں
Mouth, trembling of tongue
when protruding it
- 10- شدید اشتہا اور جوں جوں کھائے بھوک
Appetite, ravenous, eating
increases the appetite (hunger)
میں زیادتی ہو
- 11- شدید اشتہا جو کھانے کے جلد بعد محسوس
Appetite, ravenous, after, soon,
eating
ہونے لگے
- 12- دوران حمل عجیب و غریب چیزیں کھانے
Desires strange things during
pregnancy
کی خواہش
- 13- کھانے کے بعد کلیجے کی جلن
Heartburn, eating, after
- 14- اپنے ہی جسم کی بو سے متلی آئے
Nausea, odor of his own body,
from
- 15- متلی جیسے کپڑے اتارنے سے آرام ملے
Nausea uncovering amel
- 16- حیض کے بجائے درد معدہ
Pain of stomach, menses,
instead of
- 17- پیاس ہو مگر مائعات سے خوف کھائے
Thirst, dread of liquids, with
- 18- بار بار تھوڑے پانی کی پیاس
Thirst, small quantities, for,
often
- 19- رفع حاجت کے بعد پیاس لگ جائے
Thirst, stool, after.
- 20- تے سے پہلے پیاس لگے
Thirst, vomiting, before
- 21- نہ بجھنے والی پیاس مگر پینے سے نفرت و
Thirst, unquenchable, with
disgust for drink
کراہت
- 22- پیاس مگر پینے کی خواہش نہ ہو
Thirst, without desire to drink
- 23- خوراک کو دیکھ کر ہی پیٹ کے بھر جانے
Abdomen, fullness sensation,
food, at sight of
کا احساس پیدا ہو جائے

- 24- شکم درد میں مریض آگے کی جانب
Pain in abdomen, bend double,
must
دوہرا ہونے پر مجبور ہو
- 25- شکم درد جو جلد پیدا ہوا اور جلد ہی ختم ہو جائے
Pain in abdomen comes and
goes quickly
- 26- بوڑھوں میں قبض اور اسہال باری باری
Rectum, constipation alternating
with diarrhoea in old people
- 27- قبض جس میں مریض رفع حاجت کے
Rectum, constipation, lean far
back, to pass stool, must.
لیے پیچھے کی طرف جھکنے پر مجبور ہو
- 28- قبض جس میں مریض زس کی موجودگی
Rectum, constipation, unable to
pass stool in presence of nurse
میں رفع حاجت کے قابل نہ ہو
- 29- اسہال اور سرد درد باری باری ہوتا
Rectum, diarrhoea alternating
with headache
- 30- خون والے پاخانے جو جلی ہوئی گھاس
Stool, bloody, charred straw,
like.
کے مشابہ ہوں
- 31- پاخانہ پھینٹے ہوئے انڈوں جیسا
Stool, chopped eggs
(چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں)
- 32- پاخانے پالک جیسے (چھوٹے چھوٹے
Stool, chopped spinach
ٹکڑوں میں)
- 33- پیشاب میں رکاوٹ اور کسی کی موجودگی
Bladder, retention of urine,
unable to pass urine in presence
میں پیشاب نہ کر سکے
of company
- 34- نویاتہا خواتین میں بار بار پیشاب کی حاجت
Bladder, urging, newly married
women
- 35- پیشاب میں کمی اور پیشاب صرف اس
Bladder, urination retarded,
listening to music, can pass
وقت آئے جب موسیقی سنتا ہو
urine only when

Bladder, urination retarded, standing, and only pass urine while	36- پیشاب میں کمی اور صرف کھڑے ہو کر پیشاب کر کے
Cough, dry at night, loose by day	37- کھانسی جورات کو خشک اور دن کو تر ہو
Cough, music agg	38- کھانسی جو موسیقی سے شدت اختیار کرے
Chest (symptoms) alternating with rectal symptoms	39- چھاتی اور امعاءے مستقیم کی تکالیف باری باری وارد ہوں
Extremities, coldness hand, hot face, with	40- ہاتھ ٹھنڈے مگر چہرہ گرم ہو
Extremities, coldness hand, hot feet, with	41- ہاتھ ٹھنڈے مگر پاؤں گرم ہوں
Extremities, coldness hand, hot head, with	42- ہاتھ سرد مگر سر گرم ہو
Extremities, coldness hand, one hot, other cold	43- ایک ہاتھ ٹھنڈا جبکہ دوسرا گرم ہو
Extremities, coldness 'dot, fever, during	44- پاؤں بخار کی حالت میں ٹھنڈے ہوں
Coldness foot, headache, during	45- پاؤں سردی کی حالت میں ٹھنڈے
Coldness foot, hot face, with	46- پاؤں ٹھنڈے اور چہرہ گرم
oldness foot, hot head, with	47- پاؤں ٹھنڈے اور سر گرم ہو
Coldness foot, menses, during	48- دورانِ حیض پاؤں سرد ہوں
Heat hand, coldness of feet, during	49- ہاتھ گرم جبکہ پاؤں سرد ہوں
Heat hand, coldness of feet, or hot feet and cold hands	50- ہاتھ گرم اور پاؤں سرد ہوں یا پاؤں گرم اور ہاتھ سرد ہوں

- 51- ایک ہاتھ گرم دوسرا ٹھنڈا
Heat hand, one hand, coldness of other
- 52- ایک پاؤں گرم اور دوسرا سرد
Heat foot, one foot, coldness of the other
- 53- جوارح کی خارش اور کھجانے سے جلن پیدا ہو
Itching of extremities burning on scratching
- 54- جوارح کی خارش جو کھجانے سے بڑھے
Itching of extremities, scratching agg
- 55- جوارح کی خارش جو لباس اتارنے سے بڑھے
Itching of extremities, undressing, when
- 56- اھرنگ جس میں جسم کا ایک پہلو تو مفلوج ہو جبکہ دوسرے میں پھڑکن پائی جائے
Paralysis, hemiplegia, the twitching of one side the other is paralyzed
- 57- خواب آدری کی بڑھی ہوئی کیفیت
Sleepiness, over-powering
- 58- بے خوابی کہ دن بھر خواب آلودہ رہے رات کو نیند نہ آئے اور تمام جسم تھکن سے چور ہو
Sleeplessness, sleepy all day sleepless all night, body aches all over
- 59- متضاد اور بدلنے والی شکایات اور حالتیں
Contradictory and alternating states
- 60- دبلے پتلے لڑکوں کا سوکھا
Emaciation, pining boys
- 61- سوکھا جواو پر کو بڑھے
Emaciation, upward, spreads
- 62- بیہوشی جو دانتوں کے درد سے ہو
Faintness, pain, from, in teeth
- 63- خوراک دیکھنے سے تکلیف
Food, sight of, agg
- 64- خوراک کے سونگھنے سے تکلیف
Food, smell of, agg
- 65- اردو لے پہلو پر لیٹنے سے آرام آئے
Lying, side, painful, amel

- Lying, side, painless, agg 66- جو پہلو نہ دکھتا ہو اس کے بل لیٹنے سے
تکلیف بڑھے
- Pain appear gradually and disappear gradually 67- درد آہستہ آہستہ آئیں اور آہستہ آہستہ ختم ہوں
- Pain, appear suddenly and disappear suddenly 68- درد اچانک پیدا ہوں اور اچانک ہی ختم ہو جائیں
- Pain, appear gradually and disappear suddenly 69- درد آہستہ آہستہ پیدا ہوں اور اچانک ختم ہو جائیں
- Pain appear suddenly and disappear gradually 70- درد اچانک ظاہر ہوں اور آہستہ آہستہ ختم ہوں
- Periodicity, fourteenth day 71- نوعتی شکایات ہر چودھویں روز
- Periodicity, twenty first day 72- نوعتی شکایات ہر اکیسویں روز
- Periodicity, twenty-eighth day 73- نوعتی شکایات ہر اٹھائیسویں روز
- Pressure on painless side agg 74- بلا درد پہلو کے دبانے سے تکلیف بڑھے
- Swelling, painless 75- ایسی سوجن جس میں درد نہ پائے جائے

متلازم علامات CONCOMITANCE

- Anger, trembling, with (See also 1- غصے کے ساتھ کانپنے
trembling from anger)
- Anxiety, flushes of heat, during 2- تشویش جو گرمی کی لہروں کے ساتھ پائی جائے
- Anxiety, headache, with 3- تشویش جس کے ساتھ سرد درد ہو
- Cheerful, sadness, with 4- ہشاش مگر ہمراہ اداسی ہو
- Delirium, pains, with the 5- ہذیان اور ہمراہ درد ہو

- Delirium, sleepiness, -with 6- ہڈیان اور ہوا خواب آلودگی
- Despair, chill, during 7- مایوسی جاڑے کے دوران ہو
- Excitement, perspiration, during 8- پہچان اور اکساہٹ جو پسینہ کے دھبہ میں ہو
- Irritability, chill, during 9- چڑچڑاپن جو جاڑے کے دوران ہو
- Irritability, headache, during 10- چڑچڑاپن جو سردرد کے دوران ہو
- Restlessness, menses, before 11- بے آرامی جو حیض سے قبل ہو
- Weeping, coughing, during 12- روئے دوران کھانسنے کے
- Heat of head, coryza, during 13- سرگرم جب زکام ہو
- Heat of head, diarrhoea, during 14- سرگرم جب اسہال ہوں
- Heat of head, menses, during 15- سرگرم جب حیض آ رہا ہو
- Pain of head, company or crowd, while in 16- سردرد جب صحبت یا مجمع میں ہو
- Pain of head, pregnancy, during 17- سردرد جو حمل کے دوران ہو
- Eye, lachrymation, coryza, during 18- آنکھوں سے دوران زکام آنسو بہیں
- Eye, pain, dryness of eye balls, with 19- آنکھوں سے درد جبکہ آنکھ کے ڈیلے خشک ہوں
- Eye, pain, during headache 20- سردرد کے دوران آنکھوں میں درد ہو
- Eye, pain, during heat 21- گرمی تپش کے دوران آنکھوں میں درد ہو
- Ear, discharge, purulent, with eczema 22- ایگزیمہ کے ساتھ کانوں سے پیپ دار مواد خارج ہو
- Ear, noises, fever, during 23- بخار کے دوران کانوں میں شور سا سنائی دے

- 24- سردی کے دوران کانوں میں شور سنائی دے
Ear, noises, headache, during
- 25- کانوں میں شور جو نبض کے ست یا تیز
Ear, noises, synchronous, with,
pulse
ہونے کے ساتھ کم یا زیادہ ہو
- 26- کانوں میں درد جس کے ساتھ چہرے
Ear, pain, face-ache, with
میں بھی درد محسوس ہو
- 27- کانوں میں درد اور ساتھ گلے کی سوجن
Ear, pain, sore throat, with
- 28- کانوں کا درد اور ساتھ پیشاب کی کثرت
Ear, pain, urine profuse
- 29- زکام اور ساتھ بخار
Coryza, fever, with
- 30- زکام کے ساتھ زخروے کی سوزش
Coryza, inflammation of larynx,
with
- 31- زکام کے ساتھ گلے کی سوزش
Coryza, sore throat, with
- 32- زکام اور ہمراہ بے خوابی
Coryza, sleeplessness, with
- 33- نکسیر اور ہمراہ کھانسی
Epistaxis, cough, with
- 34- سردی کے دوران نکسیر
Epistaxis, headache, during
- 35- نکسیر جو بواسیر کے ہمراہ ہو
Epistaxis, hemorrhoids, with
- 36- چھینکیں جو زلا دی دمہ کے ہمراہ ہوں
Sneezing, hay asthma, with
- 37- دوران گرمی و پیش چہرہ زرد ہو
Face, discolorations, pale, heat,
during
- 38- کھانسی کے دوران چہرہ سرخ ہو
Face, discoloration, red, cough,
during
- 39- سردی کے دوران چہرہ سرخ ہو
Face, discoloration, red,
headache, during
- 40- زکام کے دوران منہ کا ذائقہ نثارو
Taste wanting, tastelessness of
food, coryza

- Teeth, pain, perspiration, during 41- پسینہ کے دوران دانت درد
- Teeth, pain, saliva, with involuntary flow of 42- دانت درد جس کے ہمراہ کثرت سے رال بہے
- Appetite ravenous, dysentery 43- پیچش کے ساتھ سخت بھوک لگے
- Eructation, headache 44- سر درد کے دوران ڈکار
- Heartburn, nausea, with 45- کلیجے کی جلن اور ہمراہ متلی
- Nausea, during pain in abdomen 46- شکم درد کے دوران متلی
- Stomach, pain, fainting, with 47- معدہ کا درد اور ہمراہ بیہوشی
- Stomach, thirst, pains, with the 48- پیاس اور ہمراہ معدہ کا درد
- Stomach, vomiting, itching with nausea must scratch until he vomits 49- متلی کے ہمراہ خارش اور اس وقت تک کھجلائے جب تک کہ قے نہیں ہو جاتی
- Abdomen, pain in, heat, during the 50- شکم درد جو حدت و تپش کے دوران ہو
- Retention of urine, dysentery 51- پیچش کے دوران پیشاب رک جائے
- Retention of urine, hysteria 52- ہسٹریا کے دوران پیشاب رک جائے
- Urging, ineffectual, during fever 53- بخار کے دوران پیشاب کی ناکام حاجت
- Bladder, urging, ineffectual, with headache 54- سر درد کے ساتھ پیشاب کی ناکام حاجت
- Urging, ineffectual, with urging to stool 55- پاخانہ کی حاجت کے ساتھ پیشاب کی ناکام حاجت
- Urination, frequent, headache, with 56- سر درد کے دوران بار بار پیشاب آئے
- Kidneys, inflammation, cardiac and hepatic affection, with 57- گردوں کی سوزش جو دل اور جگر کی خرابیوں کے ہمراہ پائی جائے

- 58- Kidneys, pain, ureters, vomiting, with
پیشاب کی نالیوں کا درد جوتے کے ساتھ پایا جائے
- 59- Kidneys, suppression of urine, cholera, in
ہیضہ کے دوران پیشاب کی بندش
- 60- Urine, copious, amenorrhoea, with
کی حیض کے ساتھ پیشاب کی کثرت
- 61- Urine, copious, coryza, with
زکام کے ساتھ پیشاب کی کثرت
- 62- Urine, copious. exhaustion, attended with
پیشاب کی کثرت جس کے ہمراہ سخت کمزوری ہو
- 63- Urine, copious, fever, during
بخار کے دوران پیشاب کی کثرت
- 64- Urine, copious, headache, during.
سر درد کے دوران پیشاب کی کثرت
- 65- Urine, copious, menses, during
دوران حیض پیشاب کی کثرت
- 66- Respiration, accelerated, headache, during
سر درد کے دوران تنفس بہت تیز
- 67- Respiration, difficult, heat, with
تپش کے ہمراہ سانس لینا بہت مشکل
- 68- Cough, heart affections, with
عارضہ دل کے ساتھ کھانسی
- 69- Chest, palpitation heart, epistaxis, with
دل کی دھڑکن جو تکسیر کے ہمراہ ہو
- 70- Extremities, coldness, diarrhoea, with
اسہال کے ہمراہ جوارح کا ٹھنڈا ہونا
- 71- Extremities, coldness, fever, during
دوران بخار جوارح کا ٹھنڈا ہونا
- 72- Pain of upper limbs, left, heart symptoms, with
امراض دل کے دوران بائیں بازو کا درد
- 73- Sleep, sleepiness, cough, with
کھانسی کے ہمراہ خواب آلودگی

خاص پیشوں، مراحل حیات، جنس اور مزاج کی علامات
PARTICULAR PROFESSIONS, STAGES OF LIFE, SRN AND
TEMPERAMENTS.

- | | |
|------------------------------------|--|
| Dullness,, children | 1- بچوں میں ذہنی سستی |
| Dullness old people | 2- ضعیف لوگوں میں دماغی سستی |
| Irritability, children | 3- بچوں میں چڑچڑاہٹ |
| Mildness | 4- مریض بڑا حلیم ہو |
| Obstinate | 5- مریض بڑا ضدی ہو |
| Striking, children, in | 6- بچوں میں دوسروں کو پٹینے کی رغبت |
| Hair falling, pregnancy, during | 7- دوران حمل عورتوں کے بال گرنا |
| Open fontanelles | 8- تالو کا کھلے رہنا |
| Pain of head, climaxis, during the | 9- ایام یاس میں سردرد |
| Pain, head, of school girls | 10- سکول کی بچیوں میں سردرد |
| Boring, fingers in ear, child | 11- بچوں کا اپنے کانوں میں انگلیاں مارنا |
| Nose, snuffles in new born infants | 12- نوزائیدہ بچوں کا ناک میں بولنا |
| Pain, teeth, children | 13- بچوں میں دانت درد |
| Pain teeth, pregnancy, during | 14- عورتوں میں دوران حمل دانت درد |
| Pain, teeth, washer-woman | 15- دھوین کا دانت درد |
| Throat, induration of tonsils | 16- ٹانسلز کا سخت ہو جانا |
| Abdomen, distension, children | 17- بچوں کے پیٹ کا پھول جانا |
| Abdomen, distension, mothers, in | 18- ماؤں کے پیٹ کا پھول جانا |
| Abdomen, pain, pregnancy, during | 19- دوران حمل پیٹ درد |

- Rectum, diarrhoea, climaxis, during 20- ایام یاس میں اسہال
- Rectum, diarrhoea, dentition, during 21- بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ میں اسہال
- Rectum, diarrhoea, nursing women 22- دودھ پلانے والی خواتین میں اسہال
- Rectum, diarrhoea, school girls 23- اسکول کی بچیوں میں اسہال
- Worms complaints 24- پیٹ کے کیڑوں کی شکایات
- Retention of urine, new born infants, in 25- نوزائیدہ بچوں میں پیشاب کا بند ہو جانا
- Urination painful, child cries before urine starts 26- پیشاب درد کے ساتھ آئے اور بچہ پیشاب جاری ہونے سے پہلے چلائے
- Hydrocele, boys, of 27- لڑکوں کے خسیوں کی تھیلی میں پانی پڑ جائے
- Abortion, tendency 28- استقاط حمل کی میلان
- Masturbation, disposition in women 29- عورتوں میں خود لذتی کا میلان
- Respiration, asthmatic, children 30- بچوں میں دمہ جیسا تنفس
- Respiration asthmatic, old people 31- بوڑھوں میں دمہ جیسا تنفس
- Cough, chronic dry cough in pining boys 32- دبے لڑکوں میں خشک کھانسی جو مزمن نوعیت کی حامل ہو
- Cough, chronic dry cough in scrofulous children 33- خنازیری مزاج بچوں میں خشک و مزمن کھانسی
- Chest, hemorrhage, lying in women, in 34- ایام زچگی میں سینے سے خون آئے

- 35- بوڑھوں کی چھاتی میں سوزش
Chest, inflammation lungs, aged persons
- 36- کینسر کے عوارض
Cancerous affections
- 37- ہڈی کا ناسور
Caries of bone
- 38- بچوں میں تشنج
Convulsions, children
- 39- ٹھکانا پن
Dwarfishness
- 40- بچوں میں لاغری اور سوکھا
Emaciation, children (marasmus)
- 41- جریان خون جس میں خون جھنسنے میں نہ آئے
Hemorrhage, blood does not coagulate
- 42- مریض گرم مزاج (جس میں گرمی کا احساس)
Heat, sensation of (hot patient)
- 43- گرمی حیات کی کمی یعنی مریض سرد مزاج
Heat, vital, lack of (cold patient)
- 44- جسمانی حساسیت کی کمی
Irritability, lack of
- 45- دودھ پیتے بچوں کی تکالیف
Nursing children
- 46- بوڑھوں کی تکالیف
Old people
- 47- جسم میں رد عمل کی کمی
Reaction, lack of
- 48- پتھر کوٹنے والوں کے عوارض
Stone cutters, for
- 49- آگے کی طرف جھکے ہوئے کندھوں والے لوگ
Stoop shouldered

عجیب و غریب خارجی طرز عمل اور ظاہری جسمانی حالت

STRANGENESS OF OVERT BEHAVIOUR AND APPEARANCE

- 1- اندر کو دھنسی ہوئی آنکھیں
Eyes sunken
- 2- نیچے کو مڑی ہوئی آنکھیں
Eyes turned downward
- 3- ناک پر گھوڑے کی زین سے مشابہ زرد نشان
Nose, discoloration, yellow saddle
- 4- ناک میں بولنا
Nose, snuffles
- 5- ہونٹ پھٹے ہوئے
Chapped lips
- 6- جڑے کی چبانے جیسی حرکت
Chewing motion of the jaw
- 7- چہرے کی ایک جانب زرد اور گرم اور
Discoloration face. pale, one
sided, one pale and hot, the
other red and cold.
- 8- چہرے کی ایک جانب زرد دوسری سرخ
Discoloration face, red, one
sided, one pale the other red
- 9- چہرہ چمکانا ہو
Face greasy (oily)
- 10- چہرہ گرم جبکہ پاؤں ٹھنڈے
Heat of face with, feet, cold
- 11- چہرہ گرم جبکہ ہاتھ ٹھنڈے
Heat of face with, hands, cold
- 12- زکام کے دوران چہرہ بہت گرم
Heat of face, coryza, during
- 13- ہونٹوں کو نوچے
Picking of lips
- 14- دانتوں کو بھینچنے کی لگاتار خواہش
Teeth, clinch together, constant
inclination to
- 15- نیند کے دوران دانت پیسے
Teeth, grinding, sleep, during
- 16- پشت کا گردن والا حصہ بہت لاغر ہو
Emaciation, cervical region

- 17- ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن پھونک ہوتا
Brittle finger nails
- 18- سرگی میں انگوٹھے بسنے ہوئے
Clenched thumbs in epilepsy
- 19- ایک پاؤں ٹھنڈا جبکہ دوسرا گرم ہو
Coldness feet, one cold the other hot
- 20- ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن مڑے ہوئے
Crippled finger nails
- 21- بخار کے دوران بھی جلد ٹھنڈی ہو
Coldness, skin, fever, during
- 22- اندرونی طور پر گرمی مگر جلد ٹھنڈی ہو
Coldness, skin. heat, with internal
- 23- جلد گرم مگر بخار نہ ہو
Skin, heat without fever
- 24- ٹھگنا پن
Dwarfishness
- 25- پتلے لڑکوں کا سوکھا
Emaciation, pining boys
- 26- دبیلے پتلے لوگ
Lean people
- 27- فریبہ پن جس میں جسم موٹا مگر ٹانگیں
Obesity, body fat but legs thin
- پتلی ہوں
- 28- قبل از وقت بڑھاپا
Old age, premature

بعض اعضا اور ان کے امراض سے

خصوصی تعلق رکھنے والی ادویہ

REMEDIES HAVING SPECIAL AFFINITY TO
SOME ORGANS AND THEIR DISEASES

- 1- ہڈیوں کی سیون میں ہونے والے درد
Head, pain. sutures, pain follows
- 2- سر کے غدود سوجے ہوئے
Head, swollen glands of head

Eyes, cataract	3- موتیابند
Eyes. condylomata	4- آنکھوں کے سے
Ears discharge	5- کانوں کا بہنا
Ears, abscess behind	6- کانوں کے پیچھے پھوڑے
Ears, catarrh eustacian tube	7- کان اور حلق کے درمیان کی نالی کا نزلہ
Ears, moisture behind the	8- کانوں کے عقب میں ہر وقت نمی رہے
Nose, caries	9- ناک کا تاسور
Mouth aphthae, children, in	10- بچوں کے منہ چھالے
Enlargement, tonsils	11- ٹانسلز کا بڑھ جانا
Inflammation, throat	12- گلے کی سوزش
Swelling, tonsils	13- ٹانسلز کی سوجن
Induration. glands of throat	14- گلے کے غدود کی سختی
Enlargement, liver	15- جگر کا بڑھ جانا
Enlargement, spleen	16- تلی کا بڑھ جانا
Pancreas	17- پینکریاز
Enlargement. prostate	18- پراسٹیٹ کا بڑھ جانا
Inflammation, prostate	19- پراسٹیٹ کی سوزش
Swelling, prostate	20- پراسٹیٹ کی سوجن
Stricture, urethra	21- پیشاب کی نالی کا اسٹریکچر
Renal calculi	22- گردے کی پتھریاں
Abscess, ovaries	23- بیضہ دانیوں کا پھوڑا
Cancer, uterus	24- رحم کا کینسر

Displacement. uterus	25- رحم کا نل جانا
Enlarged ovaries	26- بیض دانوں کا بڑھ جانا
Pain uterus	27- رحم میں درد
Abscess axilla	28- بغل کے غدود کا پھوڑا
Abscess mammae	29- پستان کا پھوڑا
Cancer mammae	30- پستان کا کینسر
Induration of mammae	31- پستان کا سخت ہو جانا
Inflammation mammae	32- پستان کی سوزش
Milk increased	33- دودھ بڑھ جائے
Milk suppressed	34- دودھ دب جائے
Pain. apex of right lung	35- دائیں پیچھے دے کی نوک میں درد
Inflammation joints	36- جوڑوں میں درد
Skin, warts	37- سے
Induration of glands	38- غدودوں کی سختی
Side, symptoms crosswise	39- علامات چلیپائی
Side, symptoms on right side	40- علامات دائیں جانب
Side, symptoms on left side	41- علامات بائیں جانب

درد کی خاص اقسام اور ان کے ظاہر اور غائب ہونے کے انداز

SPECIAL TYPE OF PAIN, MODE OF APPEARANCE AND DISAPPEARANCE.

- 1- آہستہ آہستہ پیدا اور ختم ہونے والے درد
Pains appear and disappear gradually
- 2- آہستہ آہستہ پیدا اور اچانک ختم ہو جانے
Pains appear gradually and disappear suddenly
والے درد
- 3- اچانک پیدا اور ختم ہونے والے درد
Pains appear and disappear suddenly
- 4- اچانک پیدا ہونے اور آہستہ آہستہ ختم
Pains appear suddenly and disappear gradually
ہونے والے درد
- 5- سُن کرنے والے درد
Pain, benumbing
- 6- دانتوں سے کاٹنے جیسے درد
Pain, biting
- 7- برمانے جیسے درد
Pain, boring
- 8- درد جیسے کہ ہڈیوں کے ٹوٹنے سے ہوتے
Pain, broken, as if bonesn
ہیں
- 9- جلن دار درد
Pain, burning
- 10- کھچاؤ جیسے درد
Pain, constricting
- 11- گھاؤ لگنے جیسے درد۔ کاٹنے جیسے درد
Pain, cutting
- 12- کھودنے جیسے درد
Pain, digging up (burrowing,
rooting sensation)

Pain, drawing

13- کھینچنے والے درد (جیسے کہ عضلات کو کھینچ

کر ادھر ادھر کرنے سے محسوس کرتے ہیں)

Paid, gnawing

14- کترن جیسے درد (جو کسی ایک ہی مقام

پر قائم رہیں)

Pain, jerking

15- جھٹکے لگنے جیسے درد

Pain, paralytic.

16- مفلوج کرنے جیسے درد

Pain, pinching

17- نوچنے جیسے درد

Pain, radiating

18- درد جو ایک مقام پر پیدا ہو کر مختلف

سمتوں کو پھیلیں

Pain, scraped, as if

19- درد کھرچنے جیسے

Pain, sore bruised

20- پھوڑے کے سے اور خراش دار

Pain, splinters, sensation of

21- درد جن میں مقام ماؤفہ میں

کھپچبیوں کا احساس ملے

Pain, stitching

22- ٹانگے لگنے جیسے درد (یہ مقام متاثرہ پر

تھوڑے تھوڑے فاصلہ محسوس ہوتے ہیں)

Pain, tearing

23- پھاڑنے والے درد

Pain, twinging

24- جھین اور جھیس دار درد

Pain, twisting

25- بل دینے کے سے درد

Pain, ulcerative

26- زخموں کے سے درد

Pain, wandering

27- منتقل ہونے اور جسم میں پھرنے والے درد

AGGRAVATIONS شدت علامات

- | | |
|---|---|
| Anxiety, bed, in | 1- تشویش جو بستر میں جانے سے بڑھے |
| Confusion of mind, walking, open air, in | 2- ذہنی پرانگندگی جو مکمل ہوا میں چلنے سے بڑھے |
| Conversation agg: | 3- بات چیت کرنے سے تکالیف بڑھیں |
| Delirium, night | 4- ہذیان جورات کو بڑھے |
| Delusions, spectres, ghosts, spirits, sees, on clo 'ig eyes | 5- اوہام اور آنکھیں بند کرنے پر آسیب اور بھوت پریت دیکھے |
| Despair. itching of the skin, from | 6- مایوسی جو جسم کی خارش سے بڑھے یا پیدا ہو |
| Exertion, aggravated from mental | 7- ذہنی مشقت سے تکالیف بڑھیں |
| Exertion, aggravated from mental | 8- بخار کے دوران بے اعتنائی |
| Indifference, fever, during | 9- چڑچڑاہٹ جو مکمل ہوا میں چلنے سے بڑھے |
| Sadness, masturbation. from | 10- اداسی جو خود لذتی سے بڑھے |
| Sensitive, noise | 11- آواز کی نسبت بہت حساس ہو |
| Shrieking, sleep, during | 12- دوران نیند چیخے |
| Timidity, night | 13- بزدلی جورات کو بڑھے |
| Weeping consolation agg | 14- تسلی دینے سے مریض رونے لگے |
| Hair falling, after parturition | 15- زچگی کے بعد بال گر جائیں |
| Heat of head, waking, on | 16- سر کی گرمی جو جاگنے پر بڑھے |
| Looseness of brain, stepping, on | 17- قدم اٹھا کر رکھنے پر سر میں دماغ کا ڈھیلا پن محسوس ہو |

- 18- باریک اور عمدہ کام کرنے سے آنکھوں کا درد بڑھے
Eye pain, exertion of vision, fine work
- 19- کان کا درد جو شور میں بڑھے
Ear. pain, noises
- 20- زکام جو کھلی ہوا میں جانے سے بڑھے
Coryza, air, open
- 21- دانت درد جس میں ٹھنڈے پانی سے اضافہ ہو
Pain teeth, cold drinks
- 22- ڈکار جو چربی کی غذاؤں سے بڑھیں
Eructations, fats, after
- 23- معدہ کا بھاری پن اور دباؤ جو کھانے کے بعد بڑھے
Heaviness, oppression of stomach, eating. titter
- 24- بواسیر کی تکلیف میں رات کو اضافہ ہو
Hemorrhoids, night
- 25- پانی جیسے تیلے پاخانے صبح کو تکلیف بڑھے
Stool, watery. morning
- 26- ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں بار بار پیشاب آئے
Urination frequent, exposure to cold and wet
- 27- پردرد حیض کی تکلیف میں پاؤں بھیجنے سے اضافہ ہو
Menses painful, feet, wet
- 28- دوران حیض خروج الرحم
Prolapsus uterus, menses. during
- 29- زکام کی حالت میں آواز بیٹھ جائے
Voice, hoarseness. coryza
- 30- سانس کا وقت سے آتا جس میں چڑھائی چڑھنے سے اضافہ ہو
Respiration difficult. ascending
- 31- سانس میں دقت جس میں نیند آنے پر
Respiration, difficult, falling asleep, when
- 32- کھانسی جس میں کپڑے اتارنے سے اضافہ ہو
Cough, uncovering agg

Anxiety in chest; night	33- چھاتی میں تشویش جو رات کو بڑھے
Pain, chest, motion	34- چھاتی میں درد جو حرکت سے بڑھے
Pain hack. move, beginning to	35- کمر درد جس میں حرکت کے آغاز میں تکلیف بڑھے
Pain, joints, motion	36- جوڑوں کا درد جو حرکت سے بڑھے
Stiffness extremities after exertion	37- زائدوں کی سختی جس میں مشقت کے بعد اضافہ ہو
Stiffness extremities, move, on beginning to	38- زائدوں کی سختی جس میں حرکت کے آغاز پر اضافہ ہو
Stiffness extremities. rising, on	39- زائدوں کی سختی جس میں اٹھنے پر اضافہ ہو
Stiffness extremities, sleep. after	40- زائدوں کی سختی جس میں نیند کے بعد اضافہ ہو
Stiffness extremities. walking, while	41- زائدوں کی سختی جس میں چلتے وقت اضافہ ہو
Sleeplessness. itching. from	42- بے خوابی جو خارش سے پیدا ہو اور بڑھے
Chill, shaking, drinking. on	43- لرزہ دار سردی جو پینے کے بعد بڑھے
Fever, warm covering	44- بخار جس میں گرم کپڑے اوڑھنے سے شدت آئے
Perspiration, room	45- پسینہ جو کمرے میں بڑھے
Daytime	46- دن کے اوقات پر تکالیف بڑھیں
Morning	47- صبح کے اوقات پر تکالیف بڑھیں
Forenoon	48- قبل دوپہر تکالیف بڑھیں

Noon	49- دوپہر کے وقت تکالیف بڑھیں
Afternoon	50- بعد دوپہر تکالیف بڑھیں
Evening	51- شام کے وقت تکالیف بڑھیں
Night	52- رات کے وقت تکالیف بڑھیں
Midnight, before	53- نصف شب سے قبل تکالیف بڑھیں
Midnight, after	54- نصف شب کے بعد تکالیف بڑھیں
Air, open	55- کھلی ہوا میں تکالیف بڑھیں
Ascending	56- چڑھائی چڑھتے وقت تکالیف بڑھیں
Bathing	57- نہانے سے تکالیف بڑھیں
Breakfast, after	58- ناشتہ کے بعد تکالیف بڑھیں
Change of position	59- پہلو بدلنے سے تکالیف بڑھیں
Change of temperature	60- وجہ حرارت میں تبدیلی سے تکالیف بڑھیں
Change of weather	61- موسم کے بدلنے سے تکالیف بڑھیں
Cold air	62- ٹھنڈی ہوا میں تکالیف بڑھیں
Cold, becoming	63- جسم کے ٹھنڈا ہو جانے سے تکالیف بڑھیں
Eating, before	64- کھانے سے پہلے تکالیف بڑھیں
Eating, while	65- کھاتے وقت تکالیف بڑھیں
Eating, after	66- کھانے کے بعد تکالیف بڑھیں
Eating, satiety, to	67- پیٹ بھر کر کھانے سے تکالیف بڑھیں
Fasting, while	68- جب روزے سے ہو تو تکالیف بڑھیں
Food, bread	69- روٹی کا استعمال تکالیف بڑھادے
Food, butter	70- مکھن کے استعمال سے تکالیف بڑھیں

Food, cabbage	71- گرم کال سے نکالیف بڑھیں
Food, cold drinks	72- ٹھنڈے مشروبات سے نکالیف بڑھیں
Food, cold food	73- ٹھنڈی خوراک نکالیف بڑھائے
Food, flatulent food	74- لٹ پٹا کرنے والی خوراک سے نکالیف بڑھیں
Food, fruit	75- پھلوں کے استعمال سے نکالیف بڑھیں
Food, meat	76- گوشت سے نکالیف بڑھیں
Food, milk	77- دودھ سے نکالیف بڑھیں
Food, warm food	78- گرم خوراک نکالیف بڑھائے
Lifting, straining of muscles	79- بوجھ اٹھانے اور پٹھوں کے کچاؤ سے نکالیف بڑھیں
Loss of fluids	80- رطوبات حیات کے ضیاع سے نکالیف بڑھیں
Lying	81- لیٹنے سے نکالیف بڑھیں
Lying, after	82- لیٹنے کے بعد نکالیف بڑھیں
Menses, before	83- حیض سے قبل نکالیف بڑھیں
Menses, during	84- حیض کے دوران نکالیف بڑھیں
Motion	85- حرکت سے نکالیف بڑھیں
Motion, at beginning of	86- حرکت کے آغاز پر نکالیف بڑھیں
Motion, of affected parts	87- متاثرہ حصوں کی حرکت سے نکالیف بڑھیں
Onanism	88- جلق سے نکالیف بڑھیں
Perspiration, after	89- پسینہ کے بعد نکالیف بڑھیں
Pressure	90- دباؤ سے نکالیف بڑھیں

- 91- جس طرف تکلیف نہ ہو اس پہلو پر دباؤ
Pressure on painless side
- 92- گھوڑا گاڑی یا کار میں سفر کرنے سے
Riding in a wagon, or on the cars
- 93- اٹھنے سے تکلیف بڑھیں
Rising
- 94- ملنے سے تکلیف بڑھیں
Rubbing
- 95- جنسی زیادتیوں سے تکلیف بڑھیں
Sexual excesses, after
- 96- جنسی خواہشات کے دبانے سے
Sexual desire. suppression of
- 97- جب بیٹھا ہو تو تکلیف بڑھیں
Sitting, while
- 98- بیٹھنے کے آغاز پر تکلیف بڑھیں
Sitting down, on first
- 99- نیند سے پہلے تکلیف بڑھیں
Sleep, before
- 100- نیند کے آغاز پر تکلیف بڑھیں
Sleep, at beginning of
- 101- نیند کے دوران تکلیف بڑھیں
Sleep, during
- 102- نیند کے بعد تکلیف بڑھیں
Sleep, after
- 103- کھڑا ہونے کی حالت میں تکلیف بڑھیں
Standing
- 104- موسم گرما میں تکلیف بڑھیں
Summer
- 105- سورج کے سامنے جانے سے تکلیف
Sun, from exposure to
- 106- تمباکو سے تکلیف بڑھیں
Tobacco
- 107- چھونے سے تکلیف بڑھیں
Touch
- 108- معمولی سا چھونے سے تکلیف بڑھیں
Touch, slight
- 109- کپڑے ہٹانے سے تکلیف بڑھیں
Uncovering

Uncovering single parts	110- واحد حصص جسم سے کپڑا ہٹانے سے نکالیف بڑھیں
Undressing, after	111- کپڑے اتارنے کے بعد نکالیف بڑھیں
Waking, on	112- جاگنے پر نکالیف بڑھیں
Walking, beginning of	113- چلنے کے آغاز پر نکالیف بڑھیں
Walking in open air	114- کھلی ہوا میں چلنے پھرنے سے نکالیف بڑھیں
Walking fast	115- تیز چلنے سے نکالیف بڑھیں
Walking, wind, in the	116- تیز ہوا میں چلنے سے نکالیف بڑھیں
Warm bed	117- گرم بستر میں نکالیف بڑھیں
Warm room	118- گرم کمرے میں نکالیف بڑھیں
Warm stove	119- گرم چولہے کے قریب نکالیف بڑھیں
Warm wraps	120- گرم کپڑے ڈھننے سے نکالیف بڑھیں
Wet applications	121- گیلی چیزیں جسم پر لگانے سے نکالیف بڑھیں
Wet, getting	122- بھیگ جانے سے نکالیف بڑھیں
Wet, getting feet	123- پاؤں بھیگ جانے سے نکالیف بڑھ جائیں
Wet, getting, perspiration, during	124- پسینہ کے دوران جسم گیلا ہو جانے سے نکالیف بڑھیں
Wet weather	125- مرطوب موسم میں نکالیف بڑھیں
Wind	126- تیز ہوا میں نکالیف بڑھیں

Wind and stormy weather

127- طوفان باد و باران میں تکالیف بڑھیں

Winter

128- موسم سرما میں تکالیف بڑھیں

علامات میں کمی آئے AMELIORATIONS

1. Anxiety, air, open, amel کھلی ہوا سے تشویش میں کمی آئے
2. Discontent, weeping amel رونے سے بے اطمینانی میں کمی آئے
3. Hysteria, menses, during, amel دوران حیض ہسٹریا میں بہتری آئے
4. Vertigo, lying, amel لیٹنے سے چکر کم ہوں
5. Head, heat, air open, amel سر کی گرمی کھلی ہوا میں کم ہو جائے
6. Heaviness of head, air cold, amel سر کے بھاری پن کو ٹھنڈی ہوا سے آرام ملے
7. Head, pain, epistaxis, after, amel سرد درد کو نکسیر آنے سے آرام ملے
8. Head, pain, menses, amel. when flow begins سرد درد کو خون حیض کے جاری ہونے سے آرام آئے
9. Head, pain, motion amel سرد درد کو حرکت سے آرام آئے
10. Head, pain, wrapping up head amel سر کو لپیٹنے سے درد سر کو آرام آئے
11. Eye, inflammation, cold, amel آنکھوں کی سوزش کو ٹھنڈک سے آرام آئے
12. Catarrh, air, open, amel کھلی ہوا نزولہ کو آرام دے
13. Pain of face, motion, amel چہرے کے درد کو حرکت سے آرام آئے
14. Pain of teeth, cold, anything, amel دانت کے درد کو ٹھنڈی چیز آرام پہنچائے
15. Pain of teeth, warm things, amel دانت درد کو گرم چیزوں سے آرام آئے

- 16- شکم کے پھیلاؤ کو ڈکاروں سے آرام آئے Distention of abdomen, eructations, amel
- 17- معدے کے درد کو پیٹنے کی شہڈی Pain of stomach, cold drinks, amel
- جزوں سے آرام آئے
- 18- معدے کے درد کو دبانے سے آرام آئے Pain of stomach, pressure, amel
- 19- پیٹ کے درد کو دبانے سے آرام آئے Pain of abdomen, pressure amel
- 20- پیٹ کے درد کو رفع حاجت کے بعد آرام آئے Pain of abdomen, stool, after, amel
- 21- پیٹ کے درد کو حدت سے آرام ملے Pain of abdomen, warmth, amel
- 22- شکم کے تشنجی درد کو دباؤ سے آرام آئے Pain of abdomen, cramping, pressure, amel
- 23- اسہل جو شہڈے مشروبات سے آرام پائیں Diarrhoea, cold drinks, amel
- 24- کھانے کے بعد اسہال آرام پائیں Diarrhoea, eating, after, amel
- 25- دقت تنفس جسے لیٹنے سے آرام آئے Respiration, difficult, lying, amel
- 26- کھانسی کو کھلی ہوا سے آرام آئے Cough, open, air. amel
- 27- سینے کا دباؤ جسے کھلی ہوا میں آرام ملے Chest, oppression, air, open, amel
- 28- دل کی دھڑکن جسے دائیں پہلو لیٹنے سے آرام آئے Palpitation, heart, lying, side right, amel
- 29- کمر درد جسے ملنے سے آرام آئے Pain of back, rubbing, amel
- 30- کمر درد جسے حرکت سے آرام آئے Pain of back, motion, amel
- 31- کمر میں سختی جسے حرکت سے آرام آئے Stiffness, back, moving, amel
- 32- جاڑا جسے حرکت سے آرام آئے Chill, motion, amel
- 33- جاڑا جسے کپڑے ہٹانے سے آرام آئے Chill, uncovering, amel

Perspiration, motion, amel	34- پینہ جسے حرکت سے آرام ملے
Itching, scratching, amel	35- خارش جسے کھجلائے سے آرام آئے
Cold, becoming, amel	36- ٹھنڈا ہونے سے آرام آئے
Eating, satiety, to, amel	37- میر ہو کر کھانے سے آرام آئے
Lying, after, amel	38- لیٹنے کے بعد آرام آئے
Lying, side, painful, amel	39- جسم کے درد والی جانب لیٹنے سے آرام آئے
Menses, during, amel	40- حیض کے دوران تکالیف میں کمی آئے
Motion amel	41- حرکت سے آرام آئے
Motion of affected parts	42- ماذنہ حصص جسم کی حرکت سے آرام آئے
Motion continued, amel	43- مسلسل حرکت سے آرام پہنچے
Perspiration, amel	44- پینہ آرام دے
Perspiration, after, amel	45- پینہ کے بعد آرام آجائے
Pressure amel	46- دباؤ سے آرام آئے
Riding in a wagon or on the cars amel	47- گھوڑا گاڑی اور کار میں سفر کرنے سے آرام آئے
Rising amel	48- اٹھنے پر تکالیف میں کمی آئے
Rubbing, amel	49- ملنے سے تکالیف کم ہوں
Sitting down, on first, amel	50- بیٹھنے کے شروع میں آرام آئے
Tobacco amel	51- تمباکو آرام دے
Touch amel	52- چھونے سے آرام آئے
Waking, on, amel	53- جاگنے پر آرام آئے
Walking fast, amel	54- تیز چلنے سے آرام آئے
Warm stove amel	55- گرم چولہے کے قریب آرام آئے

عجیب و غریب احساسات

STRANGENESS OF SENSATIONS

- | | |
|--|---|
| Floating, as if | 1- احساس کہ وہ تیر رہا ہے |
| Walking, sensation of gliding in the air, as if feet did not touch the ground, while | 2- ہوا میں آہستہ آہستہ حرکت کرنے کا احساس کہ جیسے پاؤں زمین کو نہ چھوتے ہوں |
| Alive, sensation as if something, were in head | 3- احساس کہ سر میں کوئی زندہ چیز موجود ہے |
| Board or bar before, sensation as of | 4- احساس کہ سر کے قریب کوئی تختہ یا سلاخ ہے |
| Empty, hollow sensation | 5- سر میں خالی پن کا احساس |
| Enlarged sensation | 6- سر کے کشادہ ہونے کا احساس |
| Separated from body, were, as if head | 7- احساس کہ سر جسم سے علیحدہ ہے |
| Skull-cap, sensation of | 8- احساس کہ کاسہ سر پر ٹوپی پڑی ہے |
| Smaller, feels | 9- سر بہت چھوٹا محسوس ہو |
| Swollen and distended feeling | 10- سر کی سوجن اور پھیلاؤ کا احساس |
| Enlargement, sensation of | 11- آنکھوں کے کشادہ ہونے کا احساس |
| Ear, frozen, as if | 12- احساس کہ کان منجمد ہے |
| Hearing, illusions as if tone came from another world | 13- فریب سماعت جس میں محسوس ہو کہ دوسری دنیا سے کوئی صدا آتی ہے |
| Cobweb, sensation of, on face | 14- احساس کہ چہرے پر مکڑی کا جالا ہے |
| Face, hair, sensation of | 15- احساس کہ چہرے پر بال لگے ہیں |
| Elongation, gums, sensation of | 16- احساس کہ مسوڑھے لمبے ہو گئے ہیں |

Hair on tongue, sensation of
Thick, tongue, sensation of
Teeth, edge, feels as if, on
Teeth, elongation, sensation of
Bone in, sensation of
Bread crumbs, sensation of
Lump, plug etc., sensation of
Narrow, sensation
Alive, sensation of something,
in stomach
Movement in, sensation of
Stone, sensation of
Water, sensation as if full of
Alive, sensation of something,
in abdomen
Ball, as if, ascending to throat
Constriction, string, as by a
Constriction, hypochondria,
bandage, as if

17- احساس کرنے بان پر بال چٹا ہے
18- احساس کہ زبان بہت موٹی ہے
19- احساس کہ دانت کنارے پر ہے
20- دانت کے لمبا ہونے کا احساس
21- گلے میں ہڈی کی موجودگی کا احساس
22- گلے میں روٹی کے ٹکڑوں کی موجودگی کا
احساس
23- گلے میں ڈھیلے اور ڈاٹ وغیرہ کا احساس
24- گلے کے تنگ ہونے کا احساس
25- معدہ میں کسی زندہ چیز کی موجودگی کا
احساس
26- معدہ میں کسی چیز کے حرکت کرنے کا
احساس
27- معدہ میں پتھر کی موجودگی کا احساس
28- احساس کہ معدہ پانی سے بھرا ہوا ہے
29- پیٹ میں کسی زندہ چیز کی موجودگی کا
احساس
30- احساس کہ پیٹ سے ایک گیند سا اٹھ
کر گلے کی جانب جاتا ہے
31- پیٹ میں کھچاؤ کا احساس (جیسا کہ
رکی سے سیکڑنے سے ہوتا ہے)
32- کوکھ میں کھچاؤ کا احساس جیسے کہ پٹی
بندھی ہو

- 33- احساس کہ اسہال لگنے کو ہیں
Diarrhoea, sensation as if, would come on
- 34- احساس کہ پیٹ میں کوئی سخت چیز حرکت کر رہی ہے
Hard, body, sensation of, moving in
- 35- احساس کہ پیٹ میں ڈھیلا پڑا ہے
Lump, sensation of
- 36- احساس کہ جیسے پیٹ کے مشتملات کو دو پتھروں کے درمیان بھینچا جا رہا ہو
Pain in, abdomen, as if squeezed between two stones
- 37- پیٹ میں درد جیسے کہ اسہال شروع ہونے کو ہوں
Pain in, diarrhoea, as if, would come on
- 38- پیٹ میں درد جیسے کہ تیز پتھر آپس میں رگڑے جا رہے ہوں
Pain abdomen, stones, like sharp, rubbing together
- 39- پیٹ میں درد جیسے کہ نیچے کی طرف کھنچا جا رہا ہو
Pain, dragging, bearing down
- 40- ناف کا اندر کی جانب کھنچاؤ
Retraction of umbilicus
- 41- پیٹ میں گڑگڑاہٹ جیسے کہ اسہال آنے کو ہوں
Rumbling, diarrhoea, as if, would come on
- 42- پیٹ میں پتھر کی موجودگی کا احساس
Stone in, sensation of
- 43- احساس کہ پیٹ پتھروں سے بھرا پڑا ہے
Stone, seems full of stones
- 44- رفع حاجت کے بعد یہ احساس کہ کچھ فضلہ امعاء مستقیم میں بچ رہا ہے
Feces remained in, as if
- 45- احساس کہ امعاء مستقیم میں کوئی ڈھیلا پڑا ہے
Lump, sensation of
- 46- احساس کہ مقعد کھلی ہوئی ہے
Open, anus, sensation of

- 47- Weight and a feeling as if a plug were wedged between the pubis and coccyx
بلوچہ اور احساس کہ عظیم عاند اور عصب کے درمیان ایک ڈاٹ پھنسی ہے
- 48- Bladder, urination unsatisfactory, feeling as if urine remained in urethra
پیشاب غیر تسلی بخش اور احساس کہ پیشاب کی نالی میں کچھ پیشاب بچا رہا ہے
- 49- Kidneys, bubbling sensation in region of
گردوں کے علاقہ میں بلبلانے کا احساس
- 50- Prostate, ball, sensation of sitting on a
جب بیٹھے تو احساس ہو کہ پتھر پر بیٹھا ہے
- 51- Dropping, from urethra, sensation of
احساس کہ پیشاب کی نالی سے قطرے گر رہے ہیں
- 52- Sensation, urine remained in, after urinating, as if some
پیشاب کے بعد یا احساس کہ کچھ پیشاب باقی بچا رہا ہے
- 53- Bearing down, uterus and region of uterus
رحم اور علاقہ رحم میں نیچے کی طرف دباؤ کا احساس
- 54- Foreign substance, sensation of, farynx
زخروں میں کسی خارجی شے کی موجودگی کا احساس
- 55- Lump in throat pit, sensation of
احساس کہ حلق کے گڑھے میں کوئی ڈھیل پڑا ہے
- 56- Respiration difficult, dust, as from
تنفس دقت سے آئے جیسے کہ گرد و غبار میں ہوتا ہے
- 57- Cough, foreign body, sensation as of, in larynx
کھانسی اور احساس ہو کہ زخروں میں کوئی خارجی شے موجود ہے
- 58- Chest, constriction, band, as from
چھاتی میں سکڑن جیسے کہ پٹی سے ہو

- 59- احساس کہ دل سے قطرات گر رہے ہیں
Falling, sensation as if drops were falling from the heart
- 60- احساس کہ چھاتی میں اُبلتا ہوا پانی
Water, boiling, was poured into chest, sensation as if
انڈیلا جا رہا ہے
- 61- احساس کہ دو کندھوں کے درمیان
Back, wind, as if, blowing between shoulders
ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے
- 62- احساس کہ جوارح بہت ہلکے ہیں
Lightness, sensation of
- 63- جوارح میں چوہے کی موجودگی کا احساس
Mouse, sensation of
- 64- احساس کہ ٹانگیں اس کی اپنی نہیں ہیں
Own, felt as if, not his own, legs
- 65- احساس کہ اس کا ہاتھ لکڑی کا بنا ہوا ہے
Wooden sensation, hand
- 66- احساس کہ اس کے زیریں جوارح
Wooden sensation, lower limbs
لکڑی کے بنے ہوئے ہیں
- 67- جاڑے کے ریگنے کا احساس
Chill, creeping
- 68- خارجی جاڑا اور احساس کہ بال سر پر
Chill, external, sensation as if the hair were standing on end, with
کھڑے ہیں
- 69- احساس کہ تاروں میں جکڑ کر مروڑا جا
Caged in wire twisted tighter and tighter
رہا ہے
- 70- بستر کے سخت ہونے کا احساس
Hard bed, sensation of
- 71- جن حصص کے بل لیٹے وہ سُن ہو جائیں
Numbness, parts lain on
- 72- درد جن میں جلن کا احساس ملے
Pains burning
- 73- درد جن میں جسم میں کھچیاں پائے
Pains, splinters, sensation of
جانے کا احساس پایا جائے
- 74- درد جن میں ٹانگے لگنے کا احساس ملے
Pains, stitching

- 75- Painlessness of complaints usually painful
کا احساس
- 76- Wave like sensations
لہروں اور موج جیسا احساس
- 77- Wind, sensation of
تیز ہوا کا احساس
- 78- Worms under the skin, sensation of
احساس کہ جلد کے نیچے کیڑے موجود ہیں

(4) باقی ریپریٹریز سے پتھا لوجیکل علامات

PATHOLOGICAL SYMPTOMS

- 1- Abscess, head
سر کے پھوڑے
- 2- Anaemia of the brain
دماغ کا انیمیا
- 3- Caries , head
سر کے ناسور
- 4- Cerebral hemorrhage
دماغی جریان دم
- 5- Dandruff
بغا۔ خشکی
- 6- Fungus, head
سر کا قنقس
- 7- Sunstroke
لو لگنا
- 8- Wens, head
سر کی گومڑیاں
- 9- Atrophy of optic nerve
عصب بصر کی لاغری
- 10- Cancer, eye
آنکھ کا کینسر
- 11- Cataract
موتیا بند
- 12- Fistula lachrymalis
آنسوؤں والی نالی کا فسچولا
- 13- Inflammation of conjunctiva
التهاب ملتحمہ (آشوب چشم)
- 14- Photophobia
نور ترسی۔ روشنی کا خوف

Pterygium	15- ناخنک - ڈبجیم
Strabismus	16- بینکاپن
Styes	17- گولہانجی
Tumors, lids	18- پلکوں کی رسولی
Vision, accommodation defective	19- ناقص تطبیق بصری
Diplopia	20- ایک کے دو دکھائی دینا - دو بینی
Hemiopia	21- آدھا دکھائی دینا - نیم نظری
Hypermetropia	22- دور نظری
Myopia	23- قریب نظری
Triplopia	24- ایک کے تین دکھائی دیں - سہ نظری
Polypus, ear	25- کان کا گومڑ
Suppuration, middle ear	26- درمیانی کان میں پیپ پڑنا
Caries, nose	27- ناک کا ناسور
Catarrh	28- ناک کا نزلہ
Coryza	29- زکام
Cracks in nostrils	30- نتھنے پھوٹے ہوئے
Epistaxis	31- نکسیر
Lipoma	32- ناک کا نرم چربیلا پھوڑا
Lupus	33- لیوپس
Ozaena	34- اوزینا
Polypus	35- کثیر پا
Freckles	36- جھانیاں

Paralysis	37- چہرے کا قانچ
Saddle across nose	38- ناک پر زین جیسا نشان
Abscess gums	39- سوزھوں کا قانچ
Aphthae	40- منہ کے چھالے
Boils	41- منہ کے پھوڑے
Paralysis, tongue	42- زبان کا قانچ
Stomach	43- منہ کی جھلی کے زخم
Elongated uvula	44- حلق کے کوئے کا لہبا ہو جانا
Enlargement of tonsils	45- ٹانسلوں کا بڑھ جانا
Induration of tonsils	46- ٹانسلوں کا سخت ہو جانا
Inflammation of tonsils	47- ٹانسلوں کی سوزش
Suppuration tonsils	48- ٹانسلوں میں پیپ پڑنا
Goitre	49- گھیا-گھیر
Torticollis	50- گھٹیا کے باعث گردن کے پٹھوں کا اکڑ جانا
Cancer. stomach	51- معدہ کا کینسر
Heartburn	52- دل کی جلن (معدہ کی جلن)
Indigestion	53- بد ہضمی
Abdomen, dropsy, ascites	54- پیٹ کا استسقا۔ جلودھر
Umbilical hernia	55- ناف کا ہرنیا
Spleen, complaints of	56- تلی کی شکایات
Cholera	57- ہیضہ
Constipation	58- قبض

Diarrhoea	59 - اہال
Dysentery	60 - دسنتری
Hemorrhoids	61 - ہیمہائڈ
Worms (different types)	62 - کرم کے مختلف اقسام
Calculi	63 - مثانہ کی پتھری
Paralysis	64 - مثانہ کا لالچ
Retention of urine	65 - پیشاب کا رک جانا
Addison's disease	66 - ایڈیسن بیماری
Suppression of urine	67 - احتباس البول
Emission of prostate fluid	68 - جریان مدی
Enlargement of prostate	69 - غدہ مدی کا بڑھ جانا
Inflammation	70 - غدہ مدی کی سوزش
Swelling	71 - غدہ مدی کی سوجن
Stricture of urethra	72 - پیشاب کی نالی کی اسٹریکچر
Urine, acrid	73 - پیشاب خراش دار
Urine albuminous	74 - پیشاب البومین والا
Urine alkaline	75 - پیشاب انگلی والا
Urine containing bile	76 - پیشاب صفرا والا
Urine, casts (of different types)	77 - پیشاب جس میں مختلف کاسٹ ملیں
Urine sediments, renal calculi	78 - پیشاب جس میں مختلف قسم کی تلچھٹ اور گردوں کی پتھری ملے
Urine, sediment, sand	79 - پیشاب جس میں مختلف قسم کی تلچھٹ اور ریت ملے

- 80- پیشاب جس میں مختلف قسم کی تھکمت اور سنگ مثانہ ملیں
- 81- پیشاب جس کا وزن مخصوص بڑھ جائے یا کم ہو جائے
- 82- پیشاب جس میں شکر آئے
- 83- مردانہ عضو تناسل اور خسیوں کی لاغری
- 84- قرحہ۔ سر زکری سے پیپ آنا
- 85- استادگی ندارد (نامردی)
- 86- خسیوں کی تھیلی میں پانی پڑنا
- 87- جلق کا میلان
- 88- گھونگھٹ کے پردے کی تنگی
- 89- بحالت نوم اخراج منی
- 90- جنسی خواہش ختم ہونا
- 91- جنسی خواہش کم ہو جانا
- 92- خاٹوں کی رگوں کی گانٹھیں
- 93- حمل کرنے کا میلان
- 94- بیضہ دانوں کا پھوڑا
- 95- بچہ دانی کا کینسر
- 96- عورت میں جماع سے تنفر
- 97- عورت میں جنسی خواہش ختم ہو
- 98- عورت میں جنسی خواہش بڑھ جائے
- 99- رحم کا نل جانا
- Urine, specific gravity increased or decreased
- Urine, sugar
- Atrophy of penis and testes
- Blennorrhoea of glans
- Erection wanting (impotency)
- Hydrocele
- Masturbation disposition
- Phimosis
- Seminal emission (nightly)
- Sexual passion diminished
- Sexual passion wanting
- Thickening of spermatic cords
- Abortion, tendency to
- Abscess, ovaries
- Cancer, uterus
- Coition, aversion to
- Desire diminished
- Desire increased
- Displacement of uterus

Dropsy ovaries and uterus	100- بیضہ دانیوں اور رحم کا استسقا
Enlarged ovaries	101- بیضہ دانی کا بڑا ہو جانا
Inflammation of ovaries	102- بیضہ دانی کی سوزش
Leucorrhoea	103- سیلان الرحم
Lochia suppressed	104- لوکیا یعنی نفاس کا دب جانا
Masturbation disposition in female	105- خواتین میں جلق کا میلان
Menses (different diseases)	106- حیض کے عوارض
Metrorrhagia	107- رحم سے خون کا اخراج
Placenta retained	108- آنول نال کارک جانا
Prolapsus uterus	109- اخراج رحم
Sterility	110- بانچھ پن
Subinvolution	111- استرخائے رحم
Swollen, ovaries	112- بیضہ دانیوں کی سوجن
Tumors, ovaries, uterus	113- بیضہ دانی اور رحم کی رسولیاں
Catarrh of larynx and trachea	114- نرخرے اور سانس کی نالی کا نزلہ
Croup	115- کروب
Asphyxia	116- سانس کارک جانا
Respiration asthmatic	117- دموی سانس
Cough, asthmatic	118- دموی کھانسی
Croupy cough	119- کروب کھانسی
Whooping cough	120- ہوپ کھانسی
Abscesses of axilla, lungs, mammae	121- بغل اور پستانوں کے پھوڑے

Angina pectoris	122- درد دل
Cancer of mammae	123- پستانوں کا کینسر
Catarrh of chest	124- چھاتی کا نزلہ
Hepaticization of lungs	125- پیپھردوں کا ٹھوس ہو جانا
Hypertrophy of heart	126- دل کا بڑھ جانا
Inflammation of bronchial tubes, heart and lungs etc	127- سانس کی نالیوں، دل اور پیپھردوں کی سوزش
Milk disappearing and suppressed etc	128- دودھ ختم ہو جائے اور دب جائے
Pain, heart	129- دل کا درد
Palpitation, heart	130- دل کی دھڑکن
Phthisis pulmonalis	131- پیپھردوں کی دق
Arthritic nodosities	132- جوڑوں کا ٹھوس پڑ جانا
Ataxia	133- جوارح کے پٹھوں کی بے قاعدہ حرکت
Caries of bone	134- جوارح کی ہڈیوں کے ناسور
Chorea	135- جوارح کا رعشہ
Cramps of extremities	136- جوارح کی اینٹھن
Gangrene of extremities	137- جوارح کی گینگرین
Hip joint disease	138- کوہے کے جوڑ کی تکلیف
Inflammation, joints	139- جوڑوں کی سوزش
Ingrowing toe nails	140- پاؤں کی انگلیوں کے اندر کی طرف اُگے ہوئے ناخن
Milk-leg	141- خون کی نالیوں میں رکاوٹ کے سبب ٹانگ کا استسقا

Pain, rheumatic, extremities	142- جوارح کا گھٹیا دی درد
Pain, joints, gouty	143- تقرسی جوڑوں کا درد
Paralysis, extremities	144- جوارح کا فالج
Stiffness, joints	145- جوڑوں کی سختی
Continued fever, typhus, typhoid	146- ٹائیفس اور ٹائیفائیڈ
Exanthematic fevers, measles	147- جلدی دانوں کا بخار اور خسرہ
Exanthematic fevers, scarlatina	148- لال بخار
Gastric fever	149- معدی بخار
Hectic fever	150- عادی دتی بخار
Inflammatory fever	151- التهابی بخار
Intermittent, chronic	152- باری کا مزمن بخار
Puerperal fever	153- پر سوت کا بخار
Remittent fever	154- تھوڑے تھوڑے وقتوں سے گھٹنے بڑھنے والا بخار جو ختم نہ ہو
Zymotic fever	155- زائموٹک بخار
Skin, yellow, jaundice	156- یرقان
Eruptions, boils	157- چھوٹے پھوڑے
Eruptions, carbuncle	158- کاربنکل
Eruptions, eczema	159- اگیزیما
Eruptions, herpetic	160- ہرپیز ابھار
Eruptions, leprosy	161- کوڑھ کے ابھار
Eruptions, measles	162- خسرہ

Eruptions, pimples	163- پھنسیاں
Eruptions, rash	164- گلابی دانے
Eruptions, scabies	165- کھجلی
Eruptions, scarlatina	166- لال بخار کے ابھار
Eruptions, small-pox	167- چچک
Eruptions, urticaria	168- ارنیکیر یا
Erysipelas	169- سرخ باد
Excrescences, condylomata, fungus.	170- سے اور فنگس وغیرہ
Gangrene	171- کیمنگرین
Intertrigo	172- خراش اور رگڑ وغیرہ
Moles	173- تل
Purpura haemorrhagica	174- پر پیورا۔ جریان دم
Ulcers	175- السر
Warts	176- وارٹس
Wens	177- گومڑیاں
Anaemia	178- اینیمیا
Apoplexy	179- مرگی
Atrophy, glands	180- غدودوں کی لاغری
Cancerous affections	181- کینسر کے عوارض
Caries of bone	182- ہڈیوں کا ناسور
Catalepsy	183- سکتہ
Chorea	184- رقصہ

Cyanosis	185- نیلا ریا قان
Dropsy	186- استقا
Emaciation	187- سوکھا
Leukaemia	188- خون میں سفید ذرات کا بڑھ جانا
Metastasis	189- انتقال مرض
Necrosis, bones	190- ہڈی کا گل سڑ جانا
Obesity	191- فر بہ پن
Polypus	192- پولی پس
Scurvy, scorbutus	193- سکروی
Slow repair of broken bones	194- ٹوٹی ہوئی ہڈیاں آہستہ آہستہ جڑیں
Syphilis	195- سفلس
Tumors	196- ٹیومر
Ulcers	197- السر
Varicose veins	198- رگوں کا پھولا ہوا ہونا
Wounds, slow to heal	199- زخم جو آہستہ آہستہ مندمل ہوں

علامات کا خاص دورانیہ، تواتر اور موسم

SPECIAL PERIODICITIES SUCCESIONS AND SEASONS

- 1- سردرد جو سورج کے ساتھ ساتھ بڑھے اور کم ہو
Pain of head, morning, the sun
- 2- نوعتی سردرد
Pain of head, periodical
- 3- نوعتی سردرد جو ہر روز ایک ہی وقت ہو
Pain of head, peri hour
- 4- نوعتی سردرد جو ہر دوسرے روز ہو
Pain of head, periodical
- 5- نوعتی سردرد جو ہر ساتویں دن ہو
Pain of head, periodical

Pain of head, periodical	6- نوعی سردرد جو ہر چودھویں روز ہو
Pain of head, periodical	7- نوعی سردرد جو ہر چھپے ہفتے ہو
Pain of head, summer	8- موسم گرما کا سردرد
Pain of head, weather, from changes of	9- موسم کی تبدیلیوں سے لاحقہ سردرد
Pain of head, weather, cloudy	10- ابر آلود موسم میں سردرد
Pain of head, weather, damp cold	11- سرد مرطوب موسم میں سردرد
Pain of head, weather, dry cold	12- سرد خشک موسم میں سردرد
Pain of eye, daytime only	13- آنکھوں کا درد جو صرف دن کے وقت ہو
Loss of vision (blindness) daytime	14- دن کے وقت بصارت جاتی رہے
Ear discharges, periodic, every 7th day	15- کانوں سے ہر ساتویں روز مواد خارج ہو
Diarrhoea, damp cold weather	16- سرد مرطوب موسم میں اسہال
Menses day time only	17- حیض جو صرف دن کے وقت جاری ہوں
Respiration asthmatic periodic	18- نوعی دموی سانس
Respiration difficult, stormy weather	19- طوفانی موسم میں تنفس میں دقت
Respiration difficult, wet weather	20- مرطوب موسم میں تنفس میں دقت
Chill, day, seventh	21- ہر ساتویں روز جاڑا
Chill, day, fourteenth	22- ہر چودھویں روز جاڑا
Chill, day, twenty eighth	23- ہر اٹھائیسویں روز جاڑا
Fever, succession, of stages, chill followed by heat	24- بخار میں جاڑے کے بعد گرمی کا درجہ آئے

- 25- بخار میں جاڑے کے بعد گرمی اور پسینہ
Fever, succession, chill followed by heat then sweat
کا درجہ آئے
- 26- بخار میں جاڑے کے بعد پسینہ کا درجہ
Fever, succession, chill then sweat, without intervening heat
اور درمیان میں گرمی کا درجہ حرارت
- 27- بخار میں گرمی کے بعد جاڑے کا درجہ
Fever, heat followed by chill
- 28- بخار میں گرمی کے بعد پسینہ کا درجہ
Fever, heat then sweat
- 29- خزاں میں تکالیف بڑھیں
Autumn
- 30- موسم کی تبدیلیوں سے تکالیف بڑھیں
Change of weather
- 31- جب موسم سرد سے گرم میں بدلے تو
Change of weather, cold to warm
تکالیف پیدا ہوں
- 32- صاف موسم میں تکالیف بڑھیں
Clear weather
- 33- ابر آلود موسم میں تکالیف بڑھیں
Cloudy weather
- 34- سرد خشک موسم میں تکالیف بڑھیں
Cold dry
- 35- سرد مرطوب موسم میں تکالیف بڑھیں
Cold wet weather
- 36- خشک موسم میں تکالیف بڑھیں
Dry weather
- 37- کھردار موسم میں تکالیف بڑھیں
Foggy weather
- 38- چاندنی میں تکالیف بڑھیں
Moonlight
- 39- نوبتی تکالیف
Periodicity
- 40- نوبتی تکالیف جو ایک ہی وقت پر آیا کریں
Periodicity, complaints return at same hour
- 41- نوبتی تکالیف میں نیورالجیا جو ہر روز
Periodicity, neuralgia everyday at same hour
ایک وقت میں ہو
- 42- نوبت ہر ساتویں روز
Periodicity, seventh day

Periodicity, fourteenth day	43- نوبت ہر چودھویں روز
Periodicity, twenty-first day	44- نوبت ہر اکیسویں روز
Periodicity, twenty-eighth day	45- نوبت ہر اٹھائیسویں روز
Spring, in	46- موسم بہار میں تکالیف بڑھیں
Storm, approach of a	47- جب طوفان آنے کو ہو تو تکالیف بڑھ جائیں
Storm, during	48- طوفان کے دوران تکالیف بڑھیں
Summer	49- موسم گرما میں تکالیف بڑھیں
Warm, wet	50- گرم مرطوب موسم میں تکالیف بڑھیں
Wet weather	51- مرطوب موسم میں تکالیف بڑھیں
Winter	52- موسم سرما میں تکالیف بڑھیں

مشترکہ علامات COMMON

Anger, irascibility	1- فصہ۔ تک مزاجی
Anxiety	2- تشویش
Cheerful, gay, happy	3- ہلش
Company, aversion to	4- محبت سے نفرت
Confusion of mind	5- ذہنی پراگندگی
Delirium	6- ہذیان
Delusions, imaginations, hallucinations	7- توہم۔ تخیلات اور فریب
Despair	8- مایوسی
Discontented, displeased, dissatisfied	9- نامطمئن و ناخوش

Dullness, sluggishness, difficulty of thinking and comprehension	10- ذماغی سستی
Exertion, agg: from mental	11- ذہنی کام اور مشقت سے تکلیف
Fear	12- خوف
Fear of death	13- موت کا خوف
Forgetful	14- بھول جائے
Indolence, aversion to work	15- سستی و کاہلی۔ کام سے نفرت
Insanity	16- جنون۔ دیوانگی
Irritability	17- چڑچڑاہٹ
Mania, madness	18- مانیا۔ سودا
Memory, weakness of	19- حافظہ کی کمزوری
Mistakes, speaking	20- بولتے وقت غلطیاں کرے
Obstinate	21- ضدی
Restlessness, nervousness	22- بے چینی و بے آرامی
Sadness, mental depression	23- اداسی۔ ذہنی پڑمردگی
Sensitive, oversensitive	24- حساس
Starting, startled	25- چونک جانا
Suicidal disposition	26- خودکشی کا میلان
Suspicious	27- شکی مزاج
Unconsciousness	28- بے ہوشی
Weeping, tearful mood	29- رونے اور آنسو بہانے کا میلان
Work, aversion to mental	30- ذہنی کام سے تنفر
Vertigo	31- چکر

Coldness, chilliness of head	32- سرکی سردی و ٹھنڈک
Constriction, tension of head	33- سر میں کچاوت اور تباؤ
Heat of head	34- سر میں گرمی
Heaviness of head	35- سر کا بھاری پن
Pain, headache in general	36- سردرد
Dryness of eyes	37- آنکھوں کا خشک ہونا
Inflammation of eyes	38- آنکھوں کی سوزش
Pupils dilated	39- آنکھ کی پتلی کا پھیلا
Redness of eyes	40- آنکھوں کی سرخی
Lids swollen	41- آنکھ کے پونے سوجے ہوئے
Vision ditn	42- بصارت کمزور
Loss of vision	43- بصارت کا جاتے رہنا
Ear discharges	44- کان بہنا
Noises in ear	45- کانوں میں شور سنائی دینا
Pain of ear	46- کانوں کا درد
Coryza	47- زکام
Cracked lips	48- ہونٹ پٹھے ہوئے
Aphthae	49- منہ کے چھالے
Taste wanting	50- خوراک کا ذائقہ محسوس نہ ہو
Teeth, caries, decayed	51- دانتوں کا ناسور اور ان کا گلنا سرٹنا
Teeth, pain	52- دانتوں کا درد
Throat, pain	53- حلق کا درد

Swelling of tonsils	54- ٹانسلز کی سوجن
Eructations	55- ڈکار آنا
Indigestion	56- بد ہضمی
Nausea	57- متلی
Constipation	58- قبض
Diarrhoea	59- اسہال
Stool watery	60- پانی جیسے پاخانے
Calculi of bladder	61- مثانے کی پتھری
Urging to urinate, frequent	62- پیشاب کی بار بار حاجت
Urination frequent	63- بار بار پیشاب کرے
Urination involuntary	64- پیشاب غیر ارادی طور پر کر دے
Suppression of urine	65- پیشاب کا دب جانا
Enlargement of prostate gland	66- غدہ مذی کا بڑھ جانا
Haemorrhage from urethra	67- پیشاب کی نالی سے خون جاری ہونا
Urine copious	68- پیشاب کی کثرت
Sugar in urine	69- پیشاب میں شکر آنا
Erections incomplete	70- عضو تناسل کی نامکمل خیزش
Induration of testes	71- خصیوں کا سخت پڑ جانا
Seminal emission(nightly)	72- احتلام
Abortion	73- اسقاط حمل
Desire increased in women	74- عورتوں میں جماع کی خواہش کا بڑھنا
Displacement of uterus	75- رحم کا ٹل جانا

Leucorrhoea	76- سیلان الرحم
Metrorrhagia	77- رحم سے جریان خون
Pain of ovaries	78- بیضہ دانوں میں درد ہو
Pain of uterus	79- رحم میں درد ہو
Sterility	80- بانجھ پن
Voice, hoarseness	81- آواز بیٹھ جائے
Voice, lost	82- آواز جاتی رہے
Respiration accelerated	83- تنفس بہت تیز ہو
Respiration asthmatic	84- تنفس دمہ جیسا
Respiration difficult	85- تنفس بہت مشکل
Cough, dry	86- خشک کھانسی
Cough, loose	87- تر کھانسی
Cough, paroxysmal	88- دورہ دار کھانسی
Expectoration bloody	89- کف خون والی
Expectoration copious.p	90- کف کثیر مقدار میں
Inflammation of bronchial tubes	91- ہوا کی نالیوں کی سوزش
Pain of heart	92- دل کا درد
Palpitation of heart	93- دل کی دھڑکن
Pain of back	94- کمر درد
Stiffness of back	95- کمر کی سختی
Chilblains of feet	96- پاؤں کی سردی
Coldness of extremities	97- زائدوں کی ٹھنڈک

Heat of hands	98- ہاتھوں کی گرمی
Numbness of hands	99- ہاتھوں کا سن ہونا
Stiffness of joints	100- جوڑوں کی سختی
Trembling of	101- ہاتھوں کا کانپنا
Sleeplessness	102- بے خوابی
Yawning	103- جمائیاں لینا
Fever in general	104- بخار کی عام حالت
Perspiration	105- پسینہ
Skin burning	106- جلد کی جلن
Skin discoloration, yellow, jaundiced	107- یرقان
Skin, eruptions	108- جلد کے دانے اور ابھار
Skin, itching	109- جلد خارش کرے
Skin ulcers	110- جلد کے السر
Morning	111- صبح کو تکالیف بڑھیں
Evening	112- شام کو تکالیف بڑھیں
Cold in general agg	113- سردی سے تکالیف بڑھیں
Faintness	114- غشی
Lying	115- لیٹنے سے تکالیف بڑھیں
Menses, during	116- ایام حیض کے دوران تکالیف بڑھیں
Trembling	117- کانپنا
Walking	118- چلنے سے تکالیف بڑھیں
Weakness	119- کمزوری

اخراجات کے تغیرات

CHANGED NATURE OF THE DISCHARGES RELATING THE VITAL PROCESSES OF THE ECONOMY

1. کانوں کے مھیلنے والے اور متعفن اخراجات
Ear, discharges, excoriating, fetid
2. کانوں کے چسکنے والے اور لیس دار اخراجات
Ear, discharges, gluey, sticky
3. کانوں کے زرد آبی اخراجات
Ear discharges ichorous
4. کانوں کے بدبودار اخراجات
Ear, discharges, offensive
5. کانوں کے پیپ دار اخراجات
Ear, discharges, purulent
6. کانوں کے خراجات جو کسی اور مرض کا نتیجہ ہوں
Ear, discharges, sequelae
7. کانوں کے اخراجات سفید پیلے، زردی
Ear, discharges, white, yellowish green
ماکل سبز وغیرہ
8. ناک سے جلن دار اخراجات
Nose, discharges, burning
9. ناک میں جھلکے اور چڑیاں
Nose, discharges crusts, scabs, inside
10. ناک سے مھیلنے والے اخراجات
Nose, discharges excoriating
11. ناک سے سبزی ماکل اخراجات
Nose, discharges, greenish
12. ناک سے سخت اور خشک اخراجات
Nose, discharges, hard, dry
13. ناک سے بدبودار اخراجات
Nose, discharges, offensive
14. ناک سے پیپ دار اخراجات
Nose discharges, purulent
15. ناک سے گاڑھے اخراجات
Nose, discharges, thick
16. ناک سے چمچے اخراجات
Nose, discharges viscid, tough
17. ناک سے سفید، پیلے اور سبزی ماکل زرد
Nose, discharges, white, yellow, yellowish green
اخراجات

Urethra, discharges, acrid	18- مجرئی البول سے درشت اخراجات
Urethra, discharges, gleet	19- مجرئی البول سے قرح کی رطوبت آئے
Urethra, discharges, gonorrhoeal	20- مجرئی البول سے سوزا کی اخراجات
Urethra, discharges, purulent	21- مجرئی البول سے پیپ والے اخراجات
Urethra, discharges, thick	22- مجرئی البول سے گاڑھے اخراجات
Urethra, discharges, white	23- مجرئی البول سے سفید اخراجات
Urethra, discharges, yellow	24- مجرئی البول سے پہلے اخراجات
Urine, acrid	25- پیشاب بہت درشت
Urine, albuminous	26- پیشاب میں البیومن
Urine, alkaline	27- پیشاب الکی دار
Urine, bile, containing	28- پیشاب صفراوی
Urine, casts, containing	29- پیشاب میں کاسٹ کی موجودگی
Urine, milky	30- پیشاب دودھیا
Urine, sediment, oxalate of lime	31- پیشاب میں چونے وغیرہ کی تلچھٹ
Urine, sediment, phosphates	32- پیشاب میں فاسفیٹ وغیرہ کی تلچھٹ
Urine, sediment, red	33- پیشاب میں سرخ رنگ کی تلچھٹ
Urine, sediment, renal calculi	34- پیشاب میں گردے کی پتھریوں کی تلچھٹ
Urine, sediment, sand	35- پیشاب میں ریت کی تلچھٹ
Urine, sediment, white	36- پیشاب میں سفید تلچھٹ
Urine, specific gravity increased or decreased	37- پیشاب کا وزن مخصوص بڑھ جائے
Urine, sugar	38- پیشاب میں شکر یا کم ہو جائے
Leucorrhoea	39- سیلان الرحم

Menses, black	40- میض سیاہ
Menses, clotted	41- میض جے ہوئے
Menses, copious	42- میض کی کثرت
Menses dark	43- میض سیاہی مائل
Menses, thick	44- میض گاڑھے
Menses, thin	45- میض پتے
Menses, vicarious	46- عوضی میض
Expectoration, bloody, spitting of blood	47- خون تھوکنا
Expectoration, copious	48- کثیر مقدار میں بلغم آئے
Expectoration, frothy	49- جھاگ دار بلغم آئے
Expectoration, grayish	50- بھورے رنگ کی کف یا بلغم آئے
Expectoration, greenish	51- سبزی مائل بلغم آئے
Expectoration, mucous	52- چپ دار بلغم کا اخراج
Expectoration, odour, offensive	53- بلغم بدبودار
Expectoration, purulent	54- بلغم پیپ والی
Expectoration, stringy	55- بلغم ریشہ دار
Expectoration, taste, salty	56- بلغم جس کا ذائقہ نمکین ہو
Expectoration, taste sour	57- بلغم جس کا ذائقہ کھٹا ہو
Expectoration, taste sweetish	58- بلغم جس کا ذائقہ میٹھا ہو
Expectoration, thick	59- بلغم گاڑھا
Expectoration, transparent	60- شفاف بلغم
Expectoration, viscid	61- لیس دار بلغم

Expectoration, white	62- سفید بلغم
Expectoration, yellow	63- پیلا بلغم
Milk, bad	64- دودھ بہت خراب
Perspiration, clammy	65- چچا پینہ
Perspiration, odor offensive	66- بدبودار پینہ
Perspiration, odor putrid	67- پینہ بہت گندا
Perspiration, odor sour	68- پینہ کی بو ترش
Perspiration, oily	69- پینہ تیل جیسا
Perspiration, staining the linen	70- پینہ جس سے کپڑے پرداغ لگے
Skin, ulcers, discharges green	71- السرے سے ہزار طوبت خارج ہو
Skin, ulcers, discharges ichorous	72- السرے سے جلن دارر طوبت خارج ہو
Skin, ulcers, discharges offensive	73- السرے سے بدبودارر طوبت خارج ہو
Skin, ulcers, discharges putrid	74- السرے سے گندی رطوبت خارج ہو
Skin, ulcers, discharges watery	75- السرے سے پانی جیسی رطوبت خارج ہو

مینٹل جنرلز اور فزیکل جنرلز

GENERALS(MENTAL & PHYSICAL)

Anger, contradiction, from	1- تنقید سے غصہ آئے
Anger, violent	2- شدید غصہ
Anxiety, future, about	3- مستقبل کے متعلق تشویش
Anxiety, health, about	4- صحت کے بارے میں تشویش
Anxiety, salvation, about	5- اپنی نجات کے متعلق فکر مند ہو

- Aversion, members of family 6- اپنے ہی خاندان کے ارکان سے نفرت
- Carried, desire to be 7- اٹھائے جانے کی خواہش
- Company, aversion to 8- محبت سے نفرت
- Company, desire for 9- محبت کی خواہش
- Concentration difficult, studying, while 10- پڑھتے وقت توجہ مرکوز نہ رہ سکے
- Death, desires 11- موت کی خواہش کرے
- Death, thoughts of 12- موت کے خیالات ذہن میں آتے رہیں
- Delusions (imagination, hallucinations, illusions animals, of 13- توہم..... جانوروں کے
- Delusions, dead persons, sees 14- توہم..... مردہ لوگوں کو دیکھتا ہے
- Delusions, faces, sees 15- توہم..... چہرے دیکھتا ہے
- Delusions, images, phantoms, sees 16- توہم۔ تصورات خیالی صورتیں دیکھے
- Delusions, spectres, ghosts, spirits, sees 17- توہم..... کالے بھوت پریت دیکھے
- Delusions, thieves, sees 18- توہم۔ چوروں کو دیکھے
- Delusions, voices, hears 19- توہم۔ آوازیں سنتا ہے
- Despair, recovery 20- اپنی صحت یابی کے بارے میں مایوسی
- Despair, religious (of salvation etc.) 21- نجات کے بارے میں مایوسی
- Dullness, children 22- بچوں میں دماغی سستی
- Dwells on past disagreeable occurrences 23- ناخوشگوار واقعات پر سوچتا رہے
- Exertion, agg: from mental 24- ذہنی کام کرنے سے تکلیف بڑھیں

Fear	25- خوف
Fear, alone, of being	26- تنہا ہونے کا خوف
Fear, crowd, in a	27- مجمع میں خوف
Fear, dark	28- اندھیرے کا خوف
Fear, death, of	29- موت کا خوف
Fear, ghosts, of	30- بھوتوں کا خوف
Fear, happen, some-thing will	31- خوف کہ کچھ ہونے والا ہے
Fear, killing, of	32- قتل کا خوف
Fear, poisoned, of being	33- زہر دیئے جانے کا خوف
Fear, robbers, of	34- راہزنوں کا خوف
Fear, suffocation, of	35- دم گھٹنے کا خوف
Fear, work, dread of	36- کام سے خوف
Gestures, picks at bed clothes	37- اشارات و حرکات۔ بستر کے کپڑے نوچے
Grief	38- غم
Home-sickness	39- علالت یا دوطن
Hurry	40- جلدی میں رہے
Indifference, everything, to	41- ہر شے سے لاتعلقی
Indifference, relations, to	42- اپنے رشتہ داروں سے لاتعلقی
Irritability	43- چڑچڑاپن
Irritability, children, in	44- بچوں میں چڑچڑاپن
Kill, desire to	45- قتل کرنے کی خواہش
Loathing of life	46- زندگی سے بیزاری
Memory, weakness of, for what has said	47- یا سناشت کمزور کیا بھی ابھی جو کہا یا داند ہے

Mistakes in writing	48- لکھنے میں غلطیاں کرے ہے
Obstinate	49- ضدی
Offended easily	50- یونہی ناراض ہو جائے
Quarrelsome	51- جھگڑالو
Restlessness, nervousness	52- بے قراری
Restlessness, bed, driving out of	53- بے قراری میں بستر سے باہر نکل جائے
Sadness, mental depression	54- اداسی، ذہنی پشیمردگی
Sensitive, oversensitive	55- حساس، بیش حساس
Smaller, things appear	56- اشیا چھوٹی نظر آئیں
Starting, startled	57- چونک جائے
Starting, startled easily	58- یونہی چونک جائے
Suicidal disposition	59- خودکشی کا رجحان
Suspicious	60- شکلی مزاج
Unconsciousness	61- بے ہوشی
Weeping, tearful mood	62- روئے اور آنسوؤں کا بھابھائے رہیں
Weeping, causeless	63- بلاوجہ روتا رہے
Weeping, involuntary	64- غیر ارادی طور پر رو دے
Work, aversion to mental	65- ذہنی کام سے تنفر
Aversion, acids	66- کھٹی چیزوں سے تنفر
Aversion, fats and rich food	67- چربی والی چیزوں اور مرغی غذاؤں سے تنفر
Aversion, milk	68- دودھ سے تنفر
Aversion, sweets	69- میٹھی چیزوں سے تنفر

Aversion, tobacco smoking(accustomed cigar)	70- تمباکو سے نفرت جبکہ پہلے تمباکو نوشی کا عادی ہو
Desires, lime, slate pencils, earth, chalk, clay etc	71- چوڑے، سلیٹ، پنسل، مٹی، چاک وغیرہ کی خواہش
Desires, salt things	72- نمکین چیزوں کی خواہش
Desires, sweets	73- میٹھی اشیاء کی خواہش
Desires, tobacco smoking	74- تمباکو نوشی کی خواہش
Thirst	75- پیاس
Thirstlessness	76- پیاس نہ ہو
Coition, aversion to	77- مرد میں جماع سے تنفر
Erections wanting (inipotency)	78- خیزش میں کمی (نامردی)
Masturbation disposition	79- خود لذتی کا میلان
Sexual passion increased	80- جنسی جذبے میں زیادتی
Sexual passion, violent	81- جنسی جذبہ شدید
Sexual passion wanting	82- جنسی جذبہ میں کمی
Coition, aversion to	83- عورت میں جماع سے تنفر
Desire ditninished	84- جنسی خواہش کم ہو جائے
Desire increased	85- جنسی خواہش بڑھ جائے
Desire violent	86- جنسی خواہش بہت شدید
Menses clotted	87- حیض جے ہوئے اور تھکوں والے
Menses clotted dark	88- حیض جے ہوئے سیاہ
Menses copious	89- حیض کثیر

Menses dark	90- حیض سیاہی مائل
Dreams, accidents	91- حادثات کے خواب
Dreams dead of the	92- خواب میں مردہ لوگوں کو دیکھے
Dreams, frightful	93- خوفناک خواب
Dreams, murder (of committing)	94- قتل کرنے کے خواب
Dreams, pleasant	95- خوشگوار خواب
Sleep, restless	96- بے چینی کی نیند
Sleeplessness	97- بے خوابی
Air, open, aversion of	98- کھلی ہوا سے نفرت
Heat, sensation of	99- گرمی کا احساس
Heat, vital, lack of	100- حیاتیاتی گرمی کی کمی
Pains, burning	101- جلن دار درد
Pains, cutting	102- درد جن میں کاٹنے کی کیفیت پائی جائے
Pains, sore bruises	103- درد جن میں دکھن اور خراش کا احساس پایا جائے

جزوی اور لوکل علامات PARTICULARS

Vertigo	1- چکر آنے کی شکایات
Complaints of head	2- سر کی علامات
Complaints of eye	3- آنکھوں کی شکایات
Complaints of vision	4- بصارت کی شکایات
Complaints of ear	5- کانوں کی شکایات
Complaints of hearing	6- سماعت کی شکایات

Complaints of nose	7- ناک کی شکایات
Complaints of face	8- چہرے کی شکایات
Complaints of mouth	9- منہ کی شکایات
Complaints of teeth	10- دانتوں کی شکایات
Complaints of throat	11- گلے کی شکایات
Complaints of external throat	12- خارجی گلے کی شکایات
Complaints of stomach	13- معدہ کی شکایات
Complaints of abdomen	14- شکم کی شکایات
Complaints of rectum	15- امعاء مستقیم کی شکایات
Complaints of stool	16- پاخانہ کی شکایات
Complaints of urinary organs	17- پیشابنی نظام کی شکایات
Complaints of urine	18- پیشاب کی شکایات
Complaints of genitalia	19- مردانہ اعضاء جنسی کی شکایات
Complaints of genitalia female	20- زنانہ اعضاء جنسی کی شکایات
Complaints of larynx and trachea	21- زرخرے اور سانس کی نالی کی شکایات
Complaints of respiration	22- پسینہ کی شکایات
Cough	23- کھانسی کی شکایات
Expectoration	24- کف اور بلغم کی شکایات
Complaints of chest	25- چھاتی کی شکایات
Complaints of back	26- کمر کی شکایات
Complaints of extremities	27- جوارح کی شکایات
Sleep	28- نیند کی شکایات
Chill	29- جاڑے کی شکایات

Fever	30- بخار کی شکایات
Perspiration	31- پسینہ کی شکایات
Complaints of skin	32- جلد کی تکالیف

کلیدی علامات KEY NOTES

Anxiety, music, from	1- موسیقی سننے پر تشویش لاحق ہو جائے
Aversion to the opposite sex	2- مخالف جنس سے مذہبی تنفر
Children, dislikes her own	3- اپنے ہی بچوں کو ناپسند کرے
Fear, approaching him of others, lest he be touched	4- چھوئے جانے کے ڈر سے دوسروں کو قریب آتے دیکھ کر ڈرے
Hysteria, music amel	5- ہسٹیریا جیسے موسیقی سننے سے آرام آئے
Indifference, relations, to her children	6- اپنے ہی بچوں سے لاتعلق
Weeping, nursing, while	7- دودھ پلاتے وقت روئے (رونا آجائے)
Weeping, sad, though sad, is impossible to weep	8- گوا داس ہو مگر رونا نہ آئے
Vertigo, menses, suppressed	9- دورانِ سرجو جنس دب جانے سے لاحق ہو
Head, hair falling, menopause, during	10- سن یا اس کے وقت سر کے بال گرنے لگیں
Head, pain, epistaxis amel	11- سر درد جسے نکسیر آنے سے آرام ملے
Head, pain, grief, from	12- غم و اندوہ کے سبب سر درد ہو
Coryza, flowers.	13- پھولوں کی خوشبو سے زکام لگ جائے
Pain of teeth, biting, teeth together amel.	14- دانتوں کا درد جسے دانت بھینچنے سے آرام ملے

- Pain of teeth, filling, after 15- بھرت کے بعد دانت درد
- Pain of teeth, washing with cold water amel 16- ٹھنڈے پانی سے دھونے سے دانت درد آرام پائے
- Nausea, putting hands in warm water 17- گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے متلی
- Vomiting, drinking, soon as water becomes warm in stomach 18- جونہی پانی معدہ میں جا کر گرم ہوتے ہو جائے
- Abdomen fullness, sensation of, food, at sight of 19- جونہی خوراک کو دیکھے شکم کے بھرے ہونے کا احساس ہو
- Abdomen, heaviness, before menses 20- حیض سے قبل شکم میں بھاری پن
- Abdomen, pain, comes and goes quickly 21- شکم کا درد جو جلدی جلدی آئے اور جائے
- Abdomen, pain radiates to all parts of the body 22- شکم کا درد جو تمام جسم کی طرف پھیلے
- Abdomen, pain, suppressed haemorrhoidal flow. 23- بواسیری خون رکنے سے شکم درد
- Constipation, standing, passes stool easier when 24- قبض جس میں کھڑے ہو کر اجابت بہتر طور پر ہو سکے
- Diarrhoea, weakness, without 25- اسہال جو کمزوری پیدا نہ کریں
- Stool, lenteric, after fruit 26- سنگھنی جس میں پھل کھانے سے اضافہ ہو
- Stool meal like sediment, with 27- دانے جیسے اجڑا والا براز
- Bladder, pain, lithotomy, after 28- مثانہ کی پتھری کے آپریشن کے بعد درد
- Bladder, urging ineffectual, married women, newly 29- نویا ہتا عورتوں میں پیشاب کی حاجت

- Bladder, urination, dysuria,
married women, newly
Urination
interrupted (intermittent), urine
flows better when standing
Urination retarded', standing,
can only pass urine while
Pain of kidney, urination amel
- 30- نو بیا ہتا عورتوں کو درد سے پیشاب آئے
- 31- پیشاب جو رک رک کر آئے اور کھڑے
ہونے کی حالت میں بہتر طور پر خارج ہو
- 32- پیشاب میں کمی اور کھڑے ہونے کی
حالت میں ہی خارج ہو سکے
- 33- گردے کا درد جسے پیشاب آنے سے
آرام ملے
- 34- چلنے کے دوران مذی خارج ہو
- 35- پیشاب کا وزن مخصوص کم ہو جائے
- 36- مرد میں جماع سے نفرت
- 37- بوجہ جنسی پرہیزگاری ایستادگی میں کمی
(نامردگی)
- 38- چھوٹی لڑکیوں میں سیلان الرحم
- 39- غم کے سبب حیض رک جائے
- 40- رحم میں نیچے کی جانب دباؤ جیسا درد
جسے آلتی پالتی مارے ہوئے آرام ملے
- 41- کھانسی جو واحد حصص کے ٹھنڈے پڑ
جانے سے بڑھے
- 42- کھانسی جو بستر سے ہاتھ باہر نکالنے
سے بڑھے
- Emission of prostatic fluid,
walking, while
Specific gravity of urine
decreased
Coition, aversion to
Erections wanting (impotency),
continence, from
Leucorrhoea, girls, little
Menses suppressed, grief, from
Pain, bearing down, crossing the
limbs amel
Cough, cold, single parts,
becoming
Cough, uncovering hands agg

- Milk, child refuses mother's milk
43- بچہ اپنی ماں کا دودھ پینے سے انکار کرے
- Sleeplessness, joy, excessive
44- انتہائی خوشی کے سبب بے خوابی
- Sleeplessness, sleepy all day, sleepless all night, body aches all over
45- تمام دن خواب آلودہ رہے مگر رات کو سو نہ سکے اور تمام بدن میں دکھن ہو
- Waking, regular hour
46- ایک خاص وقت پر بیدار ہو جائے
- Chill, beginning in lips
47- سردی جو ہونٹوں سے شروع ہو
- Chill, uncovering amel
48- سردی جو کپڑے ہٹانے سے کم ہو
- Prespiration staining bloody
49- پسینہ جو خون جیسے داغ ڈال دے
- Skin, burning of parts lain on
50- جلد کے ان حصص میں جلن جن پر لیٹا ہو
- Skin, coldness of parts
51- جلد کے ان حصص میں ٹھنڈک جہاں چوٹ وغیرہ لگی ہو
- Skin, coldness, uncover, must
52- جلد کی ٹھنڈک مگر کپڑے ہٹانے پر مجبور ہو
- Skin. itching, voluptuous
53- جلد کی پر لطف کھجلی
- Skin, itching, vomits, not relieved until he
54- جلد کی کھجلی جسے اس وقت تک آرام نہ ملے جب تک کہ تے نہ آچکے



7- علامات کو رو برکس میں تبدیل کرنا

Converting Symptoms into Rubrics

(1) مریضوں کی گفتگو/ ذہنی اشکالات اور شکایات کو رو برکس کے قالب میں ڈھالنا۔

(2) ریپرٹرائزڈ کیسز

(3) مشقی کیسز

(4) پریکٹیکل/ آزمائشی کیسز

(1) مریضوں کی گفتگو/ ذہنی اشکالات اور شکایات کو رو برکس کے قالب میں ڈھالنا۔

مریض ہمارے پاس جو علامات/ تکالیف/ علامات لے کر آتے ہیں (مثلاً قبض، بواسیر، شوگر،

جوڑوں کا درد وغیرہ) تو اس کے پیچھے مقامی احساسات ہوتے ہیں۔ ان مقامی احساسات کو بنیاد جذبات

فراہم کرتے ہیں۔ یعنی مریض کی بیان کردہ تکالیف کے ساتھ اس کے مقامی احساسات (Local

Sensation) اور جذباتی علامات (Emotions) کو مد نظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔ پھر جذبات کے

پیچھے اوہام (Delusions) ہوتے ہیں یعنی جذبات ان ڈیلوژن سے ہی جنم لیتے ہیں۔ ہر مریض دنیا

اور اپنی کو وہم کی ایک مخصوص نظر سے دیکھ رہا ہوتا ہے اور اسکے جذبات بھی اسی وہم کا آئینہ دار ہوتے ہیں۔

مریض جب اپنی تکالیف بیان کر رہا ہوتا ہے تو اس کو وہ اپنے احساسات اور جذبات اور وہم کے

ساتھ بتا رہا ہوتا ہے جن پر ہماری توجہ بالکل نہیں جاتی بلکہ ہم اس کی پتھالوجیکل علامات اور علامات کی جمع

تفریق میں پڑے ہوتے ہیں۔ بیماری کے متعلق مریض کے اپنے احساسات اور اوہام سے ہم قابل

قدروں کو برکس لے کر معیاری ٹوٹیلیٹی آف سمٹز تشکیل دے سکتے ہیں۔ ہم مریضوں کی اپنے متعلق تشریحات

یا اپنی بیماری کے متعلق تشریحات کو اپنی پریکٹس میں کامیابی کے ساتھ ویری فائی کر رہے ہیں۔ ان مضبوط

علامات سے ہو میو پیٹھک ڈاکٹر کو روزانہ واسطہ پڑتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ مریض کی زبانی ادا کیے گئے

الفاظ کو ریپرٹری کی زبان (رو برکس) میں کیسے ڈھالا جاسکتا ہے۔

- 1- دو بندہ مجھے جہاں بھی نظر آئے میرا موڈ خراب ہو جاتا ہے۔
Aversion, Person to Certain
- 2- میں اس کو اپنے قریب بھی دیکھنا پسند نہیں کرتا۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے سامنے ہی نہ آئے۔
Sensitive, Certain Person to
- 3- امی کھانا دینے کے لیے آئے تو یہ ان کو بھی غصہ کرتی ہے کہ چلی جائیں یہاں سے
Abusive Childern insulting Parents
- 4- ڈاکٹر صاحب یہ بچہ بہت ہی ضدی ہے۔ ہم کو ہی اس کی مانتی پڑتی ہے۔
(یہ بچہ پری میچور پیدا ہوا تھا اور موٹاپے کی طرف مائل تھا)
Obsinate Children fat, inclined to grow
- 5- ڈاکٹر صاحب مجھے یہ مسئلہ 7،6 سال سے ہے۔ کوئی خاص علاج نہیں کرایا نہ ہی میڈیسن لی ہے
Frivolous
- 6- ڈاکٹر صاحب مجھے اچھی سے اچھی میڈیسن دینا۔ Bargaining
- 7- ڈاکٹر صاحب۔ یہ لڑکی ایک تو سوتی نہیں ہے (Sleeplessness) اور اتنی زبردست چیزیں
بناتی ہے کہ آپ بھی سوچ میں پڑ جائیں کہ یہ کیسے سوچ لیتی ہے اتنا۔
(Ideas, Abundance)
- سارا دن کچھ نہ کچھ بناتی رہتی ہے اور جو بھی بنائے گی نیا بنائے گی۔
(Activity, Creative)
- 8- ڈاکٹر صاحب مجھے جلدی ٹھیک کر دیں (Carried fast)
- 9- ”ڈاکٹر صاحب مجھے شدید کھانسی ہے۔“ ”کیا کرتے ہو کھانسی کیلئے؟ کوئی میڈیسن وغیرہ لی۔“
”کچھ نہیں کرتا ڈاکٹر صاحب، مئی ہی کچھ نہ کچھ دیتی رہتی ہیں (مسکرا کر) Frivolous
- 10- اس لیے ٹینشن تو ہوگی ہی نا ڈاکٹر صاحب۔ (Objective Reasonable)
- 11- میں ہمیشہ سوچتا ہی رہتا ہوں۔ (Thoughts Persistent)
- 12- ڈاکٹر صاحب۔ سب لڑکیوں کو ہوتا ہے۔ (Envy, Quality of others at)

- 13- میرے ساتھ ہی ایسا کیوں؟ (Del suffered wrong), (Del for saken is)
 14- کبھی کبھی لگتا ہے میں نے تو ایسے ہی مر جانا ہے۔ (Irony - satire dasire for)
 15- میرا سارا دھیان اپنی پڑھائی پر ہے کیونکہ مجھے اپنا کیریئر بھی سیٹ کرنا ہے۔ (Ambitious)
 16- ڈاکٹر صاحب میرا وزن بھی بڑھتا جا رہا ہے جسم پھولا پھولا سا لگتا ہے۔ (Del inlagred)
 17- پہلے لوگ میری مسکراہٹ کی تعریف کرتے تھے اب دور بھاگتے ہیں۔

(Del despised being)

- 18- ڈاکٹر صاحب میرے اندر سے آواز آتی ہے اور جو بھی وہ کہتی ہے مجھے وہ کرنا پڑتا ہے۔
 (Del, voices he hears, follow that he must.), (Del, possessed being)
 19- ڈاکٹر صاحب سچ میں آوازیں آتی ہیں میں کوئی بہانہ نہیں کر رہا۔ (Feigning , Sick)
 20- ڈاکٹر صاحب دھوپ میں میرے سر کا درد بڑھ جاتا ہے۔

(Head pain, Headache light egg, sunlight)

- 21- ڈاکٹر صاحب آج کل وائرل بیماری بہت پھیلی ہوئی ہے۔ ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں مجھے کوئی وائرل
 بیماری نہ ہو جائے۔ (Fear disease of viral)

- 22- اس کو تو بس موقع چاہیے بھائی کو مارنے کا۔ (Malicious, Children in)
 23- ڈاکٹر صاحب سوچتا ہوں کہ میرے بچوں کا کیا ہوگا۔ (Anxiety children about his)
 24- ڈاکٹر صاحب کئی دنوں سے کام پر بھی نہیں گیا۔ دل ہی نہیں کرتا کام پر جانے کو۔

(Indifference, business affairs, Business, aversion to)

- 25- ڈاکٹر صاحب اس پر اتنے زیادہ پیسے لگا چکا ہوں پھر بھی آرام نہیں آیا۔

(Broading disappointed over)

- 26- ڈاکٹر صاحب۔ مجھے اس بات کا بہت افسوس ہوتا ہے۔ (Reaproching himself)
 27- ڈاکٹر صاحب مجھے وہ بار بار یاد آتا ہے اسے سوچ سوچ کر تھک جاتا ہوں۔

(Prostration of Mind)

28- ڈاکٹر صاحب میں بہت غصے والا ہوں بہت غصہ آتا ہے۔ ہر دس پندرہ دن بعد کسی نہ کسی سے جھگڑا ہو جاتا ہے۔ (Quarrelsome)

29- ڈاکٹر صاحب مجھے یہ پرابلم ایکسٹنٹ کے بعد ہوئی ہے۔

(Injuries accident ailments from)

30- ڈاکٹر صاحب 3 ماہ سے بستر پر ہوں۔ پتہ نہیں میرے کام کا کیا ہوگا۔ کیا پتہ میرے مالک نے میری جگہ کسی اور ورکر کو رکھ لیا ہو۔

(Anxiety Business about), (Anxiety Future about)

31- ڈاکٹر صاحب کا ایک مریض کہنے لگا۔ ”ڈاکٹر صاحب پیٹ خالی جو ہو گیا ہے نا تو اس کی وجہ سے کمزوری بھی شارٹ ہو گئی ہے۔“ اب یہاں مریض اپنی تھیوری بنا رہا ہے کہ پیٹ خالی ہوا اور اس کی وجہ سے کمزوری ہو گئی۔ وہ اپنی ڈاکٹر صاحب کی تکلیف تو بتا رہا ہے لیکن اپنے تئیں اس کی اپنی تھیوری پیش کر رہا ہے کہ پیٹ خالی ہوا تو اس کی وجہ سے کمزوری! (Theorizing)

32- ڈاکٹر صاحب میں آج دکان پر (کام پر) نہیں گیا کیونکہ مجھے وہاں جا کر دھکے کھانے پڑتے

ہیں۔ (Business - Aversion to , Escape - Desire to , Indifference)

33- ڈاکٹر صاحب مجھے بچوں پر غصہ آتا ہے مگر وہ مانتے ہی نہیں۔ گھر میں سکون نہیں رہتا۔ گھر میں سب صحیح ہونا چاہیے۔ (Harmony desire)

34- ڈاکٹر صاحب میرا بچہ اپنی پڑھائی پر دھیان نہیں دیتا بگڑ گیا ہے۔ آگے اس کا کیا ہوگا۔ پتہ نہیں میری تربیت میں کیا کمی رہ گئی ہے۔ میں کچھ نہیں کر سکتی اب! کچھ نہیں ہو سکتا اب؟

((Delusion failure she feels), (Delusion nothing could do)

35- ڈاکٹر صاحب یہ بیماری تو میرا پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہی۔ (Delusion, Pursued she is)

36- ڈاکٹر صاحب اس بیماری نے تو مجھے تنگ کر کے رکھ دیا ہے۔

(Delusion, Persecuted she is)

37- ڈاکٹر صاحب یہ بیماری تو میری جان کی دشمن ہے۔

(Delusion, Pursued by enemies)

38- ڈاکٹر صاحب یہ بیماری تو مجھے ایک منٹ بھی چھین سے نہیں بیٹھنے دیتی۔

(Delusion, enemies rest allows him no)

39- ڈاکٹر صاحب میں بہت نازک ہوں کوئی باہر کی گولی بھی نہیں کھاتا کیونکہ ری ایکشن ہو جاتا ہے۔

(Sensitive - Over sensitive)

40- ڈاکٹر صاحب میرے علاج میں اب اور کتنا وقت لگے گا۔ میں کب تک ٹھیک ہو سکوں گا۔

(Mind fear - Extravagance of)

41- ڈاکٹر صاحب میں نے اپنی بیماری کا بہت علاج کرایا مگر مجھے کبھی بھی آرام نہیں آیا۔ اب تو مجھے

اپنی بیماری کے علاج کی کوئی خواہش نہیں رہی۔ (Despair - Recovery of)

42- ڈاکٹر صاحب گھر چلانا ہے پیسے تو چاہئیں اس تکلیف کی وجہ سے کام نہیں ہو پارہا۔

(Business incapacity), (Business talks of),

(Anxiety , family about and business)

43- ڈاکٹر صاحب گوگل پر بھی سرچ کیا۔ مجھے جانتا ہے کہ کیا بیماری ہے مجھے۔

(Curious - Darkness agg)

44- ڈاکٹر صاحب یہ بچہ مجھے سارا دن بہت پریشان کرتا ہے تھک گئی ہوں ان سب باتوں سے۔

(Delusion, Persecuted)

45- ڈاکٹر صاحب میرا بس آرام کرنے کو دل کرتا ہے۔ (Rest desire for)



(2) ریپرٹرائزڈ کیسز

اس باب میں ریپرٹرائزڈ کلینکل کیسز دیئے جا رہے ہیں۔ اگر آپ نے پچھلے ابواب کا سمجھ کر مطالعہ کیا ہے تو یہ کیسز آپ کو ریپرٹری کو اپنی پریکٹس میں اپلائی کرنے کا طریقہ وضاحت کے ساتھ سمجھنے میں مدد دیں گے۔ یہ کیسز ڈاکٹر چوہدری احمد حسن صاحب واسٹل ہومیو پیتھی کلینک سرگودھا کی کتاب ”ہومیو پیتھک ریپرٹری کا استعمال“ سے لئے گئے ہیں جو کہ ریپرٹری کے موضوع پر ایک ضخیم اور شاندار کتاب ہے۔ لیکن اس میں ثقیل قسم کی اردو اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں جس سے ہومیو پیتھک اسٹوڈنٹس کو سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ لہذا اس کتاب کے مینوئل کیسز کو یہاں ریپرٹری سافٹ ویئر کے ذریعے ریپرٹرائز کر کے سمجھایا گیا ہے۔

کیس نمبر 1۔

ڈاکٹر ہانمن کا ایک کیس

ایک بیالیس سالہ کمزور اور زردرو شخص نے ستائیس دسمبر 1815ء کو بغرض علاج ڈاکٹر ہانمن سے رجوع کیا۔ اپنے پیشہ کے لحاظ سے اسے مسلسل ایک جگہ بیٹھ کر کام کرنا پڑتا تھا اور وہ گزشتہ پانچ روز سے کافی بیمار تھا۔ اس کی علامات درج ذیل تھیں۔

— پہلے روز شام کے وقت بغیر کسی خاص سبب کے اسے متلی اور دوران سر کی شکایت محسوس ہوئی۔ ساتھ ہی اسے ڈکار آتے رہے۔

— اگلے روز رات کے وقت اسے کھٹی تے آتی رہی۔

— اگلی دو راتیں اسے شدید ڈکاروں کی شکایت لاحق رہی۔

— 27 دسمبر 1815ء کو بھی اسے ڈکاروں اور دوران سر کی شکایت لاحق رہی۔ یہ ڈکار بہت کٹے اور بدبودار تھے۔

— اسے یوں محسوس ہوتا تھا کہ خوراک اس کے معدے میں ٹھوس حالت میں پڑی تھی۔

— اسے اپنا سر خالی محسوس ہوتا تھا۔

— معمولی شور بھی اسے ناگوار گزرتا تھا۔

— مریض نرم مزاج اور حلیم الطبع تھا۔

ڈاکٹر ہانمن نے متعلقہ ادویہ کا موازنہ کرنے کے بعد اس مریض کے لیے پلسٹیل کا انتخاب کیا اور

ریپریٹری کی مدد سے بھی ہم اسی دوا تک پہنچتے ہیں۔ تجزیہ ملاحظہ کیجئے۔



ریپریٹری دواؤں کے تجزیہ میں مدد فراہم کر کے مریضوں کی متعلقہ ادویہ میں سے بالمثل دواؤں کے انتخاب کو ممکن بناتی ہے۔ تاہم اگر معالج کو دواؤں کی علامات و خواص کا مکمل علم ہو (جونی زمانہ ناپید ہے) تو وہ اپنے حافظے کی مدد سے بھی صحیح دواؤں کا انتخاب کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر ہانمن نے اس نقطے کی وضاحت کرتے ہوئے محولہ بالا کیس کے لیے پلسٹیل کے انتخاب کے سلسلے میں درج ذیل تجزیہ پیش کیا ہے۔

— بہت سی دوائیں دوران سر اور متلی پیدا کرتی ہیں اور پلسٹیل بھی یہ شکایات پیدا کرتی ہے۔ پھر پلسٹیل شام کے وقت دوران سر پیدا کرتی ہے جبکہ یہ علامت بہت کم دوسری دواؤں میں پائی جاتی ہے۔

— سٹرامونیم اور نکس و امیکا کھٹے ڈکار پیدا کرتی ہیں اور ان ادویہ کا بلغم بھی کھٹی بو والا ہوتا ہے۔
تاہم یہ دوائیں رات کو یہ علامات پیدا نہیں کرتیں۔ ویلیرینا اور کوکولس رات کو تے پیدا کرتی ہیں تاہم ان کی تے کھٹی نہیں ہوتی۔ آئرس سے رات کو تے پیدا ہوتی ہے اور اس کی تے کھٹی بھی ہوتی ہے تاہم اس دوا میں اس کیس کی دوسری علامات نہیں پائی جاتیں۔ پلسٹیلہ نہ صرف ترش تے پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ عموماً رات کو تے پیدا کرتی ہے بلکہ اس دوا سے اس کیس کی دوسری علامات بھی پیدا ہوتی ہیں جو آئرن میں نہیں پائی جاتیں۔

— رات کو پیدا ہونے والے ڈکار پلسٹیلہ کی خاص علامات میں شامل ہیں۔

— بدبودار اور ترش ڈکار بھی پلسٹیلہ کی خاص علامات میں شامل ہیں۔

— خوراک کے ہضم نہ ہونے کا احساس چند ہی ادویہ میں پایا جاتا ہے تاہم کسی بھی دوا میں یہ احساس پلسٹیلہ کے برابر نہیں ملتا۔

— سر میں خالی پن کا احساس اکنیشیا میں بھی ملتا ہے اور پلسٹیلہ میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔
— پلسٹیلہ میں شور بہت ناگوار گزرتا ہے اور یہ دوا دوسرے حواس کی حساسیت کو بھی جنم دیتی ہے۔ اگرچہ نکس و امیکا، اکنیشیا اور ایکونائٹ میں بھی شور ناگوار گزرتا ہے تاہم ان ادویہ میں اس کیس کی دوسری علامات نہیں ملتیں نیز ان دواؤں کے مریض حلیم الطبع بھی نہیں ہوتے جبکہ یہ علامت اس مریض میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔

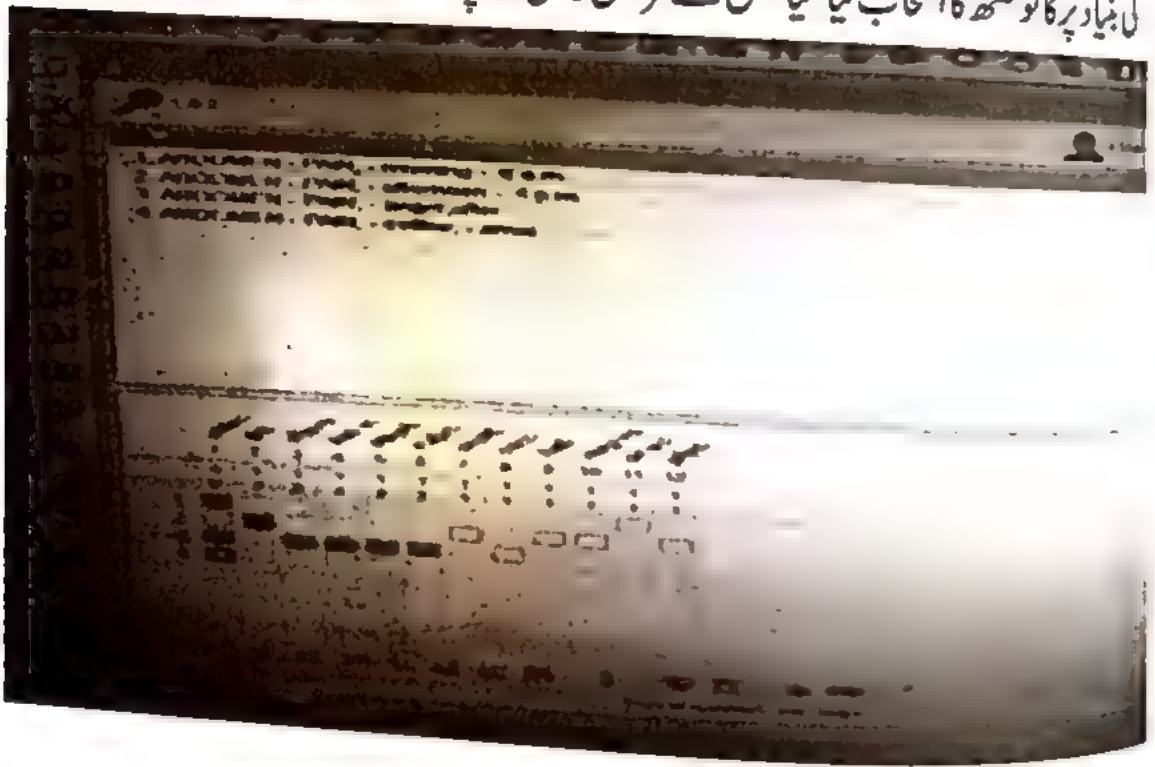
پس یہ کیس پلسٹیلہ ہی کی مدد سے سہل و سریع طور پر شفا پا سکتا تھا اور یہی دوا اس کیس کے لیے ہومیو پیتھک ثابت ہو سکتی تھی۔ چنانچہ اس مریض کو پلسٹیلہ قلیل مقدار میں دی گئی اور اگلے ہی روز اسے مذکورہ بالا علامات سے نجات مل گئی۔

کیس نمبر 2

یہ ایک ایسے شخص کا کیس ہے جسے گزشتہ تین سال سے پیٹ درد کی شکایت لاحق تھی۔ اس کا شکم بہت بڑھا ہوا تھا اور درد شکم میں خصوصاً چھ بجے صبح اور پھر شام چار بجے شدت آ جاتی تھی۔ شکم کے اندر

بلبل کی موجودگی جیسا احساس پایا جاتا تھا اور بدبودار ریاح کے اخراج سے اور گرم شروبات سے مریض کو آرام ملتا تھا۔ مریض صبح 6 بجے کے قریب درد کی وجہ سے بیدار ہو جاتا تھا۔ مریض کی بھوک مناسب تھی اور اس کے معدے میں جلن رہتی تھی۔ گھٹیا دی درد لیکن اس سلسلے میں کوئی جہت موجود نہ تھی۔ موسمی حالات بھی مریض پر اثر انداز نہ ہوتے تھے مریض بہت غصیلا اور تیز مزاج تھا مگر جلد ہی وہ اپنے آپ پر قابو پالیتا تھا۔

مذکورہ بالا کوائف کی بنیاد پر لائیو پوڈیم کی چار خوراکیں ایک ہی روز کے استعمال کے لئے دی گئیں لیکن اس دوا سے مریض میں کوئی تبدیلی وارد نہ ہوئی۔ اب مریض نے چند مزید معلومات مہیا کیں۔ اس نے بتایا کہ چھ بجے صبح کا درد انٹھن کی صورت میں وارد ہوتا تھا اور وہ اپنے گھٹنے شکم کے ساتھ لگانے پر مجبور ہو جاتا تھا۔ نیز اس درد کی وجہ سے وہ بستر پر ادھر ادھر کر نہیں بدلتا رہتا تھا۔ غصے کی حالت میں یہ درد بڑھتا تھا اور کافی کے استعمال سے اس میں کمی آتی تھی۔ چنانچہ اب درج ذیل علامات کی بنیاد پر کالوسنتھ کا انتخاب کیا گیا جس سے مریض کو مکمل طور پر شفا حاصل ہوگئی۔



تبصرہ:

اس کیس میں محض جزوی علامات کی بنیاد پر شافی دوا کا انتخاب کیا گیا ہے لیکن یہ علامات چند بدہمی جہات پر مبنی ہیں اور اس وجہ سے ان کا درجہ بہت بلند ہو گیا ہے۔

ایک نوآموز جب ادویات کی آزمائشوں کا مطالعہ کرتا ہے تو اسے بیشتر دوائیں درد شکم پیدا کرتے ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن یہ ایک مشترکہ علامت ہے اور وہ نہیں سمجھ پاتا کہ اپنے مریضوں کے لیے ان ادویہ کا کیونکر استعمال کرے۔ تاہم جب وہ میٹریامیڈیکا کا قدرے گہرا مطالعہ کرتا ہے تو اس پر ان دواؤں کی مختلف جہات واضح ہونے لگتی ہیں۔ پھر وہ ایسی ہی بعض جہات کا اپنے مریضوں میں بھی مشاہدہ کرتا ہے چنانچہ مریضوں اور ادویہ کی جہات کے مابین موجود یہ مشابہتیں اس ادویہ کے اطلاق سے متعلق گہری بصیرت عطا کرتی ہیں اور جوں جوں ایک معالج ان جہتوں کا بہتر طور پر استعمال کرتا ہے علاج معالجہ پر اس کی گرفت مضبوط ہونے لگتی ہے۔

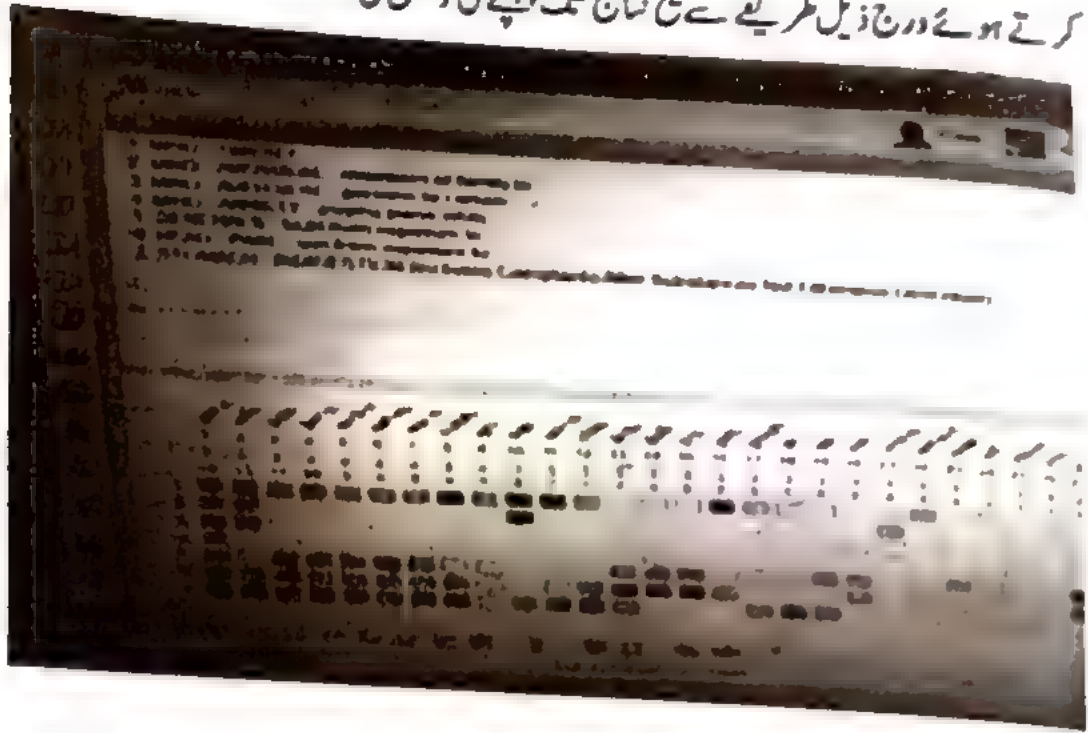
کیس نمبر 3

20 اگست 1955ء کو ایک خاتون ڈاکٹر پاجیرو کے پاس لائی گئی۔ اس کے رحم میں رسولی تھی اور بہت سے ڈاکٹروں نے اسے آپریشن کرانے کا مشورہ دیا تھا لیکن یہ خاتون نشتر سے خوفزدادہ تھی اسی لیے اس نے ڈاکٹر پاجیرو کے علاج کو ترجیح دی۔

اس خاتون کا ہاضمہ خراب تھا اور اس کے معدے میں جلن رہتی تھی۔ عرصہ سے وہ مزمن قبض میں بھی مبتلا تھی۔ اگرچہ وہ سردی بھی برداشت نہیں کر سکتی تھی لیکن گرمی اور تمازت آفتاب سے اس کی اکثر تکالیف بڑھتی تھیں اور سردی شروع ہو جاتا تھا۔ یہ مریضہ اپنی بہن کے ساتھ رہتی تھی جس کا ایک بیٹا تھا۔ اسے اس بھانجے سے بہت پیار تھا اس کے علاوہ اسے دنیا کی کسی چیز میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ وہ اپنے بہنوئی کو بھی ناپسند کرتی تھی اور دیگر لوگوں کو بھی ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی تھی اس کا کہنا تھا کہ چونکہ وہ بزدل تھی اس لیے لوگوں سے تعلقات قائم کرنے سے ڈرتی تھی۔ وہ کوئی دماغی کام بھی نہ کر سکتی تھی کیونکہ ایسا کرنے سے اسے سردی لاحق ہو جاتا تھا۔

یہ خاتون 36 سال کی تھی اور اس کی شادی ہونے والی تھی کہ اس کے مگلیتر نے اس سے بیوقوفی کی۔ نتیجتاً اس پر اداسی چھا گئی۔ وہ تشویش، دل کی دھڑکن اور کپکپی میں مبتلا رہنے لگی اور خصوصاً جب اسے مگلیتر کا خیال آتا تو یہ علامات شدت اختیار کر لیتی تھیں۔ لیکن ان نئی علامات کی بنیاد پر اس مریضہ کی دوا کا

آئیے دیکھیں سیکس
انتخاب ممکن نہ تھا۔ اس کے برعکس مریضہ کی کیس ہسٹری میں ایسی پرانی علامات موجود تھیں جن پر نسخہ کی
بنیاد رکھی جاسکتی تھی۔ چنانچہ ڈاکٹر پاجیرو نے اس کیس کی کلیتہً علامات میں ان پرانی علامات کو شامل
کرتے ہوئے درج ذیل طریقے سے صحیح نتائج تک پہنچنے کی کوشش کی۔



تجزیہ

ڈاکٹر پاجیرو نے اس کیس میں بھی مریضہ کی علامات پیش کردہ کو نظر انداز کرتے ہوئے ایسی
علامات کو پیش نظر رکھا ہے جو اس کیس کی روح قرار دی جاسکتی ہیں۔ یہ ایسی علامات ہیں جو مریضہ کی لائف
ہجویشن کی عکاسی کرتے ہیں اور جن کی بنیاد پر نیشنل کارب ہی کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ نیشنل کارب
کی اونچی طاقتوں کے استعمال سے مریضہ کے رحم کی رسولی تحلیل ہوگئی اور اس کے ہاضمہ کی خرابی دور ہوگئی۔
نیز اس کی دیگر ذہنی و جسمانی علامات بھی نابود ہو گئیں اور چھپن سال کی عمر میں وہ قابل رشک صحت کے
مصول میں کامیاب ہوگئی۔

کیس نمبر 4

یہ ایک ستائیس سالہ کنواری کا کیس ہے جس کی زیریں کمر کے دائیں حصے میں درد رہتا تھا۔ پاؤں
بچکنے کے سبب گزشتہ آٹھ ماہ سے حیض بند ہو چکا تھا۔ اس سے قبل بھی کئی دفعہ اسے جس الطمث کی شکایت

لاحق رہ چکی تھی اور عموماً ایام حیض کے دوران پاؤں بھیجنے سے اس کے حیض رک جاتے تھے۔ دوران حیض اس کی دائیں بیضہ دانی میں درد رہتا تھا اور یہ درد بڑھ کر دائیں ٹانگ تک پہنچ جاتا تھا۔ اسے بدبودار سانس کی شکایت بھی لاحق تھی اور وقفوں سے درد حقیقہ بھی ہوا کرتا تھا۔ یہ درد اسے سر کے دائیں حصے میں ہوتا تھا۔

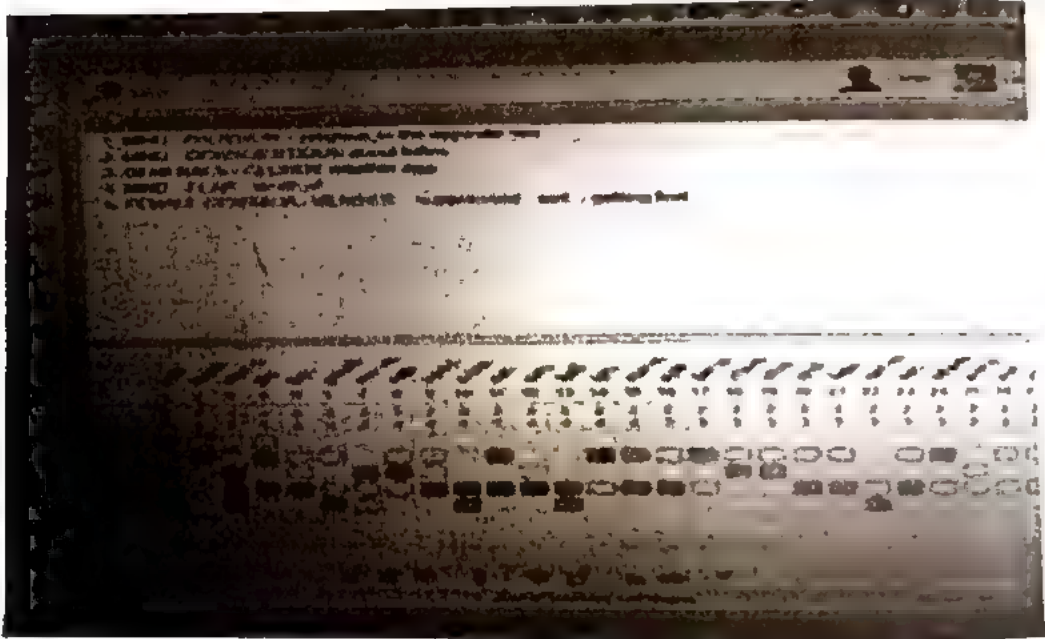
اگرچہ مذکورہ بالا علامات کی بنیاد پر مریضہ کے لیے نسخہ لکھا جاسکتا تھا تاہم ڈاکٹر پاجیر و نے اس کیس کی گہرائی تک پہنچنے کی کوشش کی جس پر انہیں مزید علامات حاصل ہوئیں۔ مریضہ نے بتایا کہ اسے ہر وقت تشویش لاحق رہتی تھی اور وہ جنس مخالف سے سخت خوف کھاتی تھی۔ اس خوف کے نتیجے میں وہ کسی بھی مرد سے محبت کرنے سے قاصر تھی۔ اس نے مخالف جنس سے جو نفرت و کراہت اختیار کر لی تھی اس کی وجہ سے اسے مردوں کی تمام دوسری اشیاء مثلاً کپڑوں وغیرہ سے بھی گھن آتی تھی۔ اسے محسوس ہوتا تھا کہ اس کی زندگی میں ایک زبردست خلا موجود تھا۔ اس نے خود کو گھر کی صفائی اور دیکھ بھال جیسے کاموں میں لگا رکھا تھا۔ تاہم اس کے ذہن میں ہر شے کے متعلق بے یقینی کی سی کیفیت طاری رہتی تھی۔ چھوٹے چھوٹے کاموں سے متعلق بھی وہ بہت احتیاط سے کام لیتی تھی۔ تاہم اسے یقین نہ ہوتا تھا کہ اس سے کوئی درست کام سرانجام پاسکے گا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق پریشان رہتی تھی اور اس نے یہ تسلیم کیا کہ وہ محبت کرنے کی صلاحیت سے مکمل طور پر محروم ہو چکی تھی۔ موت کا خوف ہمیشہ اس کے تعاقب میں ہوتا تھا اور یہ خوف ابرآلود موسم میں اور بھی بڑھ جاتا تھا۔

اس کی جذباتی ہسٹری اس کے بچپن سے شروع ہوئی۔ اس کا باپ ایک سخت گیر اور غیر مہذب انسان تھا جو اپنی بیوی کو مارتا پیٹتا رہتا تھا لیکن جلد ہی یہ عورت اس کے ظلم و ستم سہنے کے لیے اس دنیا میں موجود نہ رہی۔ لیکن وہ اپنی بیٹی کو اس ظالم شخص کے رحم و کرم پر چھوڑ گئی۔ چنانچہ یہ لڑکی ہمیشہ اپنے باپ سے خوف کھاتی رہی اور اس سے نفرت کرتی رہی۔

جب یہ لڑکی 19 برس کی ہوئی تو ایک ساٹھ سالہ شخص کو چاہنے لگی۔ وہ اس شخص کو محبت کا دیوتا جانتی تھی۔ تاہم ایک موقع پر جب اس شخص نے اس سے جنسی تعلق قائم کرنا چاہا تو وہ سخت جذباتی صدمے کا شکار ہو گئی۔ نتیجتاً اس نے مخالف جنس کے خلاف مستقل نفرت کا رویہ اپنالیا۔

یہ کیس ہسٹری ظاہر کرتی ہے کہ اس خاتون کے جذباتی مسائل اس کے والد کے رویے کے سبب پیدا ہوئے تھے جب اس نے ایک ساٹھ سالہ شخص سے محبت کرنا چاہی تو دراصل وہ لاشعوری طور پر ایک مہربان باپ کی تلاش میں تھی۔ لیکن چونکہ اس کا باپ ہمیشہ اپنی بیوی سے سخت گیر رویہ روا رکھتا تھا جس کی بازگشت ہر وقت اس لڑکی کے ذہن میں موجود رہتی تھی اس لیے جب اس شخص سے جنسی تعلق قائم کرنے کا وقت آیا تو اس نے اس سے صاف انکار کر دیا اور ہر مخالف جنس فرد میں اسے اپنے باپ ہی کا عکس نظر آنے لگا۔ چنانچہ یہاں مریضہ کا کردار جنسی تعلق سے انکار کا ایک جسمانی اظہار قرار پاتا ہے اور اس کی خاص نوعیت کی تشویش اور فتور اعصاب نے اس کے جنسی اعضا سے متعلق مقامات جسم کو اپنے اظہار کا وسیلہ بنالیا ہے۔

چنانچہ ڈاکٹر پاجیر اس کیس کی ہومیو پیتھک تشخیص کے سلسلے میں درج ذیل علامات استعمال میں لاتے ہیں۔



ہلستیلہ واقعی ایک درست تشخیص تھی۔ اس کی اونچی طاقت کی ایک ہی خوراک سے مریضہ میں اہم تبدیلیاں پیدا ہو گئیں۔ کردار کی شدت میں کمی آگئی اور حیض باقاعدگی سے آنے لگا۔ نیز وہ صنف مخالف میں دلچسپی لینے لگی اور اس علاج کے کچھ عرصہ بعد اس نے شادی کر لی اور اس کا کردار بھی بالکل جاتا رہا۔

مزید تجزیہ

ڈاکٹر پاجیر وار جنٹائن کے رہنے والے ہیں اور وہ نفسی جسمانی امراض کے علاج معالجہ کے ماہر خیال کئے جاتے ہیں۔ نفسی جسمانی مرضیات علاج معالجہ کا وہ نظریہ ہے جس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ہر مرض کی اصل اساس نفسی و جسمانی عوامل پر منحصر ہے اور کسی بھی مرض میں نفسیاتی عوامل کو نظر انداز کر دینے سے مریض کا علاج ممکن نہیں رہتا۔ عصر حاضر میں ریگولر طب میں نفسی جسمانی مرضیات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ تاہم ہومیو پیتھی میں آغاز ہی سے مریضوں کے مجموعہ علامات کی فراہمی پر زور دے کر امراض کے نفسی و جسمانی نظریہ کے لیے اساس فراہم کر دی گئی تھی۔ چنانچہ ڈاکٹر ہانسن کی یہ عظمت ہے کہ انہوں نے ایک ایسے عہد میں امراض کے نفسی و جسمانی تصور کو تقویت دی جب امراض کے نفسیاتی پہلوؤں کو کلیتہً نظر انداز کیا جاتا تھا۔ آج بھی ریگولر طب میں نفسی و جسمانی علاج کے سلسلہ میں استعمال ہونے والی کیمو تھراپی نشہ آور ادویہ پر مشتمل ہے اور ریگولر طب سے نفسی جسمانی امراض کے سلسلے میں حاصل ہونے والی کامیابی کا غالب حصہ نفسیاتی تجزیہ کا مرہون منت ہے۔

ڈاکٹر پاجیر و نے مذکورہ بالا کیس میں مریضہ کی ان علامات تک پہنچنے کی کوشش کی ہے جو اس کی موجودہ کیفیت مرض کی اساس ہیں۔ ان علامات میں جنس مخالف سے نفرت کو انہوں نے اولین اہمیت دی ہے اور اس کے بعد دیگر ذہنی و جسمانی علامات زیر غور لائی گئی ہیں۔ کمر درد کو جو اس کیس کی علامت پیش کردہ ہے کوئی اہمیت نہیں دی گئی کیونکہ یہ علامت محض جنسی جذبہ کے رد کا اظہار ہے اور اس کی اپنی کوئی خاص حقیقت نہیں۔

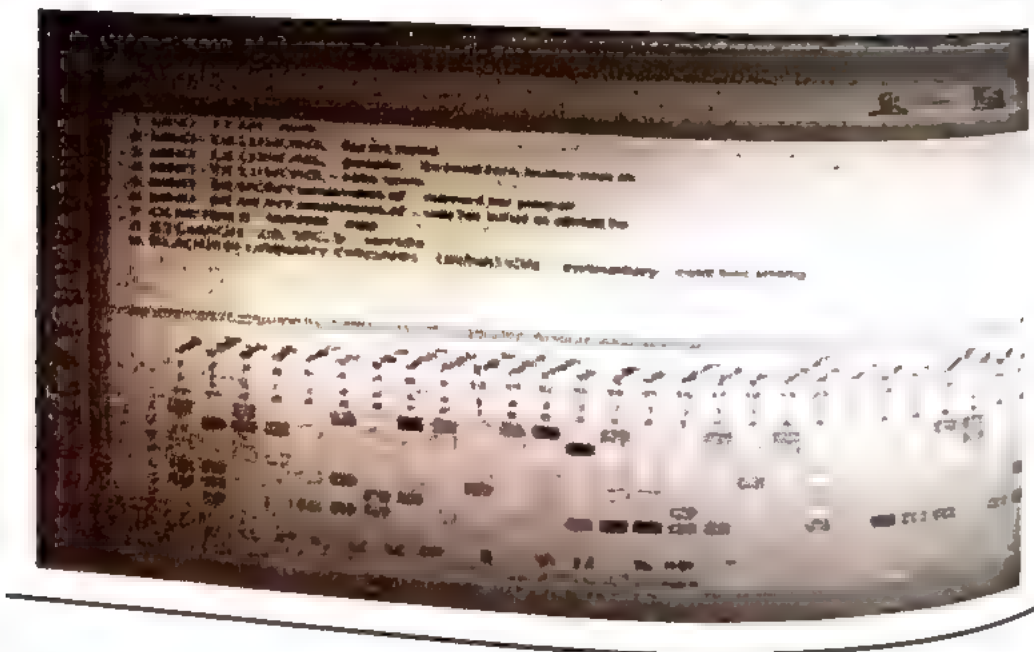
کیس نمبر 5

یہ ایک 73 سالہ مریضہ کا کیس ہے جسے ڈاکٹر پاجیر و نے بہت سے عوارض سے نجات دلائی، اس خاتون کو گھٹیا وی دردوں کی شکایت لاحق تھی اور عرصہ سے وہ جوڑوں کے پتھراؤ میں مبتلا تھی۔ وہ جوڑوں کے شدید، جلن دار اور چھیدنے والے دردوں کے سبب انتہائی کمزور ہو چکی تھی۔ اس کی ٹانگوں اور پاؤں میں سخت تشنج پائے جاتے تھے اور جوڑوں کے اندر کی طرف خارش ہوتی تھی۔ نیز اس کے چہرے پر

گردن پر بہت پسینہ آتا تھا۔ وہ سر کو کپڑے سے لپیٹ کر سوتی تھی۔ تاہم جسم میں بہت گرمی محسوس کرتی تھی اور کمرے میں ہوا کی کمی کی صورت میں بہت تکلیف اٹھاتی تھی۔ گرم کپڑے زیب تن کرنے سے بھی اسے بہت تکلیف ہوتی تھی۔ وہ میٹھی چیزوں کی رغبت رکھتی تھی اور فرج کی گرمی اور خارش کی شکایت کرتی تھی۔ صبح کے وقت وہ لنگڑے پن سے دوچار ہوتی تھی۔

مذکورہ بالا علامات سلفر سے مشابہ تھیں تاہم ایک مشتاق ہومیوپیتھ نے جب اسے یہ دوا دی تو اس سے مریضہ کو کوئی فائدہ نہ پہنچا۔ پھر اسے کالمیا اور لیکے سس دی گئیں لیکن ان ادویہ سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا اور بعد میں جب دوبارہ کیس لیا گیا تو معلوم ہوا کہ پہلے معالج نے مریضہ کی ذہنی علامات کو نظر انداز کر دیا تھا پھر اسے ان علامات کے حصول میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی تھی۔

مثلاً اس مریضہ کی یادداشت بہت کمزور تھی اور کچھ دیر پہلے کے واقعات بھی اسے بہت پرانے لگتے تھے۔ اسے سماعت کے فریب بھی لاحق تھے اور وہ محسوس کرتی تھی کہ اسے کوئی بلا رہا ہے۔ تو ہم کہ بڑے بڑے چوہے بھاگ رہے ہیں۔ عمر بھر وہ اندھیرے سے بھی خوف کھاتی رہی۔ گزشتہ سال وہ ایک روز اندھیرے کمرے سے بھاگ کھڑی ہوئی تھی اور اس طرح اسے شدید چوٹ آگئی تھی۔ اس کے لواحقین کے نزدیک اندھیرے کا یہ خوف اس مریضہ کی سب سے مستحکم علامت تھی۔ ڈاکٹر پاسبیر کو چونکہ اب مریضہ کی اس اہم ترین استخراجی علامت تک رسائی حاصل ہو چکی تھی اس لیے انہوں نے اس علامت کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل عمل سے بالشل دوا کا انتخاب کیا۔



ریپریٹریٹن کے اس عمل سے عیاں ہے کہ میڈورینم اس خاتون کی بالٹل دوا تھی۔ اگر چہ کلکیر یا کارب مریشہ کی ذہنی علامات و کیفیات سے زیادہ مشابہ تھی تاہم میڈورینم کیس پر مکمل طور پر حاوی تھی۔ چنانچہ اس دوا کے استعمال کے بعد مریشہ کی علامات زائل ہو گئیں اور وہ صحت مند زندگی بسر کرنے لگی۔ تاہم اس کیس میں بعد میں کلکیر یا کارب کی ضرورت بھی پڑ سکتی تھی کیونکہ کلکیر یا کارب نسبتاً ایک زیادہ وسیع دوا ہے۔ نیز یہ ایک مزاجی دوا ہے اور اکثر کیسوں میں جب دوسری مشابہ دواؤں کے استعمال سے علامات میں تبدیلیاں آ جاتی ہیں تو اس دوا کی علامات واضح طور پر مریشوں میں آ موجود ہوتی ہیں۔

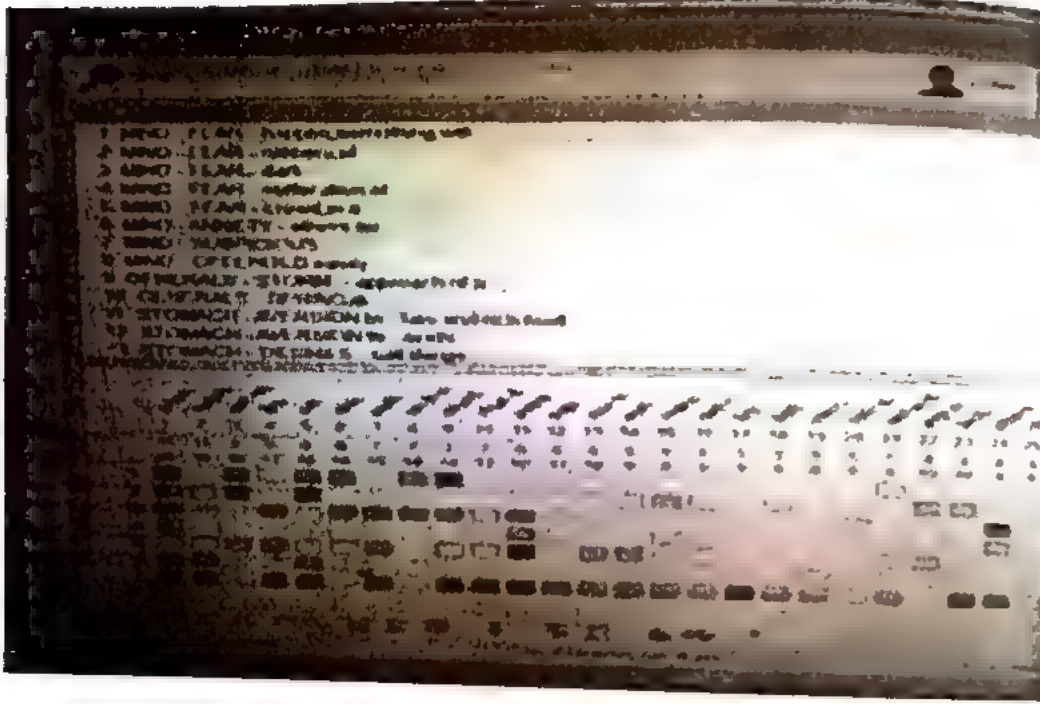
— اس کیس میں بھی ڈاکٹر پاجیر و نے مریشہ کی علامات پیش کردہ کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ اس کے برعکس انہوں نے مریشہ کی ذہنی اور کلی جسمانی علامات سے نتائج اخذ کرنے کی کوشش کی ہے چنانچہ ٹھنڈا ہونے پر پیشاب کا از خود خارج ہونا وہ واحد مقامی علامت ہے جو ریپریٹریٹن کے دوران زیر غور لائی گئی ہے۔ تاہم یہ ایک ممتاز علامت ہے جسے کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا تھا۔

کیس نمبر 6

یہ ایک 52 سالہ خاتون کا کیس ہے جو گزشتہ بیس سال سے چائے کا کثرت سے استعمال کرتی رہتی تھی۔ اس کے معدے میں درد اور بے آرامی رہتی تھی اور کھانے کے فوراً بعد اسے نفخ کی شکایت لاحق ہو جاتی تھی جو آہستہ آہستہ کھانے کے اگلے وقت تک ختم ہو جاتی تھی۔ پیٹ میں سخت گڑ گڑاہٹ رہتی تھی۔ مریشہ کو بھوک کم لگتی تھی تاہم اسے پاخانہ وقت پر آتا تھا۔

نمک اور میٹھی اشیاء کی رغبت، چربی والی غذاؤں اور کھٹی چیزوں سے نفرت اور کراہت، تمازت کی لہریں جن کے ہمراہ پسینہ آئے مگر پسینہ مریشہ کو آرام دے۔ مریشہ دہلی پتلی، پر ہیجان اور محض اعصاب سے تشکیل پائی ہوئی ایک سرد مزاج خاتون تھی جو موسم بہار میں اور طوفان باد و باراں سے قبل اور اس کے دوران سخت تکلیف اٹھاتی تھی۔ صبح کے وقت جڑ چڑاپن، دوسروں کے بارے میں پرتشویش، چوروں سے سخت خوف کھائے اور خیال کرے کہ اسے کچھ ہو جائے گا۔

مجمع میں خوف کھائے، دم گھٹنے کا خوف اور بدیں وجہ زیر زمین راستوں سے خوف کھائے۔ سخت
بے صبر، ہلکی مزاج۔ بہت حساس کہ یونہی ناراض ہو جائے، معمولی سی آواز سے چونک اٹھے۔
مریضہ کی درج ذیل علامات کو کلیتہً علامات میں شامل کرتے ہوئے انتخاب دوا کا عمل سرانجام
دیا گیا۔



تجزیہ

اس مریضہ کے مزاج میں آرسینک یا فاسفورس کی جھلک دیتی تھی اور محض کلی علامات کے استعمال
سے ان دواؤں تک رسائی حاصل کرنا ممکن ہو گیا تھا۔ تاہم مریضہ کا درد شکم چونکہ گرم مشروبات سے آرام
پاتا تھا اور یہ علامت اس میں درخشاں طور پر موجود تھی اس لیے آرسینک کے استعمال کو ترجیح دی گئی نتیجتاً
درد جو کئی سالوں سے مریضہ کو لاحق تھا چند روز میں ختم ہو گیا اور وہ جلد ہی مکمل طور پر صحت یاب ہو گئی۔

کیس نمبر 7

ایک دفعہ ایک خاتون جس کے افراد خانہ ڈاکٹر ڈولیک (Dr. Charles Dulac) کے زیر
علاج رہا کرتے تھے۔ ڈاکٹر موصوف کے پاس آئی اور اپنے بڑے بیٹے کے رویے سے متعلق شکایت

کرنے لگی۔ اس نے بتایا کہ ہنری جواب انیس برس کا ہو گیا تھا اور جو قبل ازیں ایک پسندیدہ شخصیت کا حامل تھا گزشتہ تین ماہ سے گھر والوں کے لیے عذاب بنا ہوا تھا۔ وہ گھر کی چیزیں توڑتا پھوڑتا تھا اور افراد خانہ کا احترام نہیں کرتا تھا۔ پہلے تو اس کے بہت سے دوست تھے مگر اب یہ لوگ اس کے بدلے ہوئے رویے کو دیکھ کر اس سے دور رہنے لگے تھے۔

جب ڈاکٹر ڈولیک نے ہنری کو انٹرویو کیا اور اس کے بدلے ہوئے رویے کا اصل سبب جاننے کی کوشش کی تو انہیں معلوم ہوا کہ ہنری اپنے رویے پر نازاں تھا اور وہ بڑی عمر کے لوگوں کے عقائد و اطوار کو گھنیا خیال کرتا تھا۔ ڈاکٹر ڈولیک نے اس مریض کے لیے پلاٹینا 600 کا انتخاب کیا اور اس دوا کے استعمال سے ہنری کا معاشرتی و نفسیاتی رویہ بالکل نارمل ہو گیا۔ کینٹ ریپرٹری کی مدد سے ہم اس کیس کا یوں تجزیہ کر سکتے ہیں۔



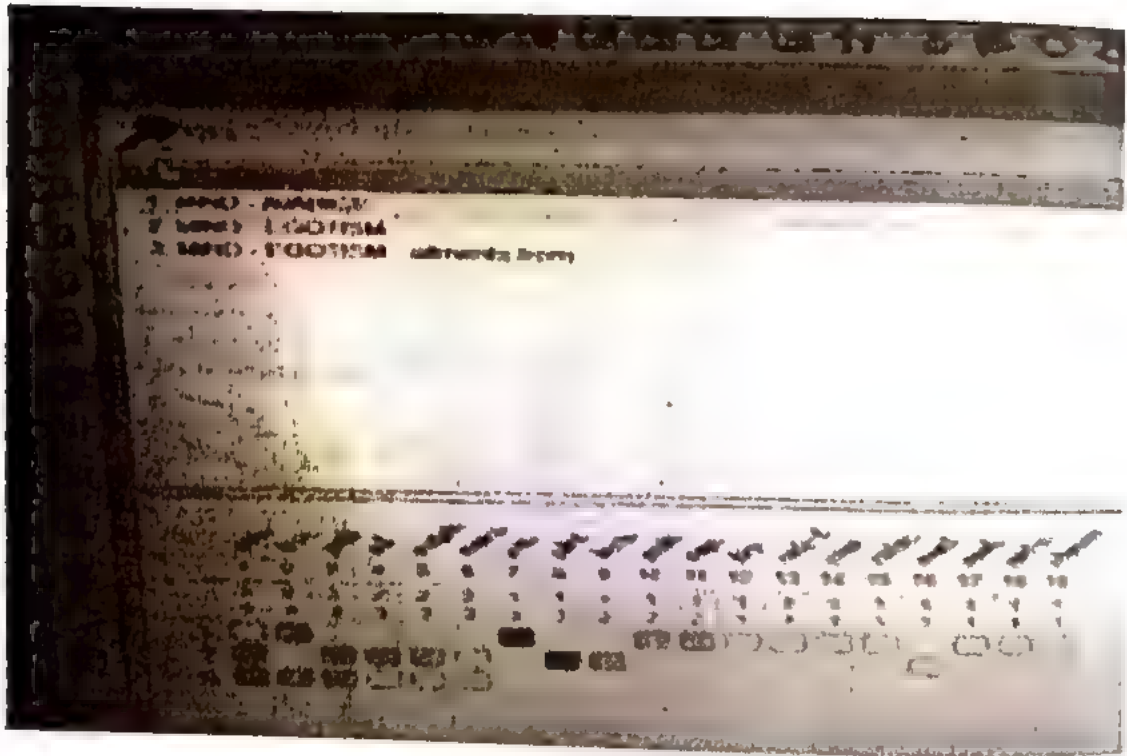
تجزیہ

ڈاکٹر چارلیس ڈولیک اور ڈاکٹر جین پیرے گلاورڈین (Jean-pierre gallavardin) نے ہانسن کے میٹریا میڈیکا پیورا اور ڈاکٹر جہار کی مینوول (Manual of Homeopathic Practice) کی مدد سے منحرف ذہنی رویوں کے علاج معالجہ کے سلسلے میں کمال حاصل کر لیا تھا۔ درج بالا کیس ڈاکٹر ڈولیک کی پریکٹس سے لیا گیا ہے جس میں پلاٹینا کے استعمال سے ہنری کا ذہنی رویہ مکمل

طور پر صحت مند ہوتا دکھایا گیا ہے۔ جو معالجین ڈاکٹر ڈولیک اور ڈاکٹر گلاور ڈین کی منہج سے کام لینا چاہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ ڈاکٹر گلاور ڈین کی تصنیفات کا اچھی طرح مطالعہ کریں۔

کیس نمبر 8

ایک امیر شخص کی بیٹی جوان ہو گئی۔ آدمی بڑا کنجوس اور خود غرض تھا۔ چنانچہ وہ گھر والوں کو بچی کی شادی کی اجازت نہ دیتا تھا۔ اور نہ ہی اسے جہیز دینے پر آمادہ تھا۔ ڈاکٹر گلاور ڈین نے کنجوس شخص کی اہلیہ کی مدد سے اسے کلکیر یا کارب 200 کی چند خوراکیں استعمال کرائیں جس سے اس کا ذہنی رویہ یکسر بدل گیا چنانچہ اس نے لڑکی کی شادی کی اجازت دے دی اور اسے خطیر جہیز بھی دیا۔ ہمارے لیے بھی مذکورہ بالا علامات کی مدد سے اس کیس کی دوا کا انتخاب عین ممکن ہے۔



ڈاکٹر گلاور ڈین کی منہج

ڈاکٹر گلاور ڈین نے ہومیو پیتھک دواؤں کی ذہنی علامات پر بہت اہم تحقیقات کی ہیں۔ انہوں نے نفسیاتی مریضوں کے علاج معالجہ کے سلسلے میں جو کام کیا ہے اسے فی زمانہ مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ آپ ڈاکٹر گلاور ڈین کی کتب کے درج ذیل انگریزی ایڈیشنوں سے استفادہ

کر سکتے ہیں۔

1- Psychism and Homoeopathy.

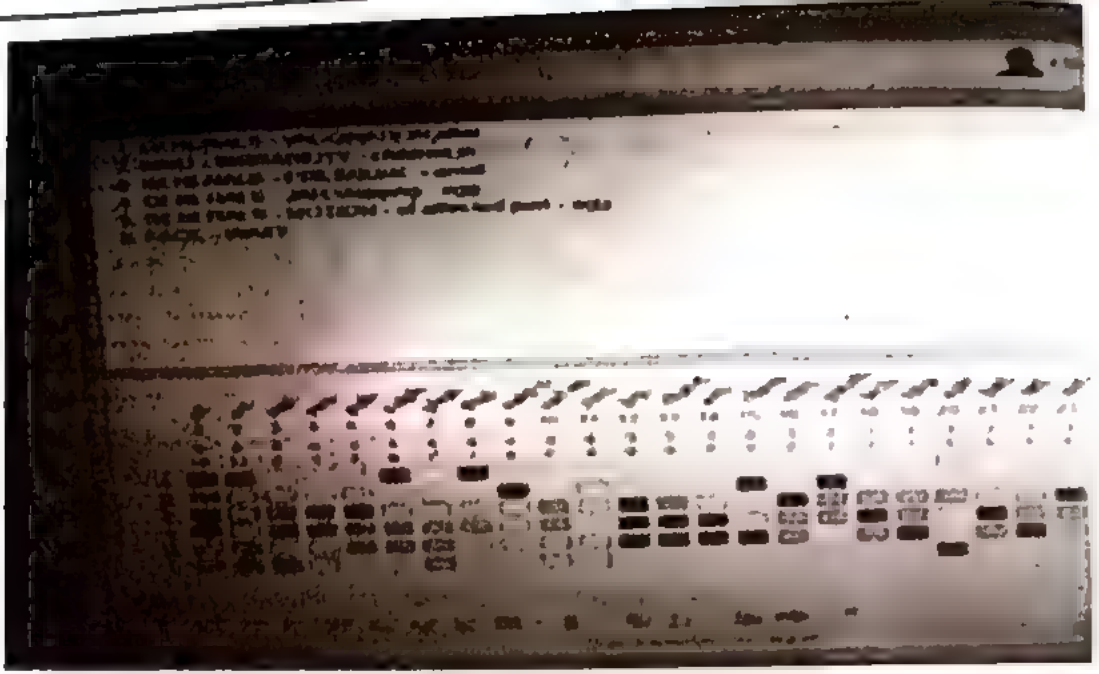
2- Reprtory of the Psychic Medicines with Materia Medica.

کیس نمبر 9

فرائکوئز ایک نو سالہ لڑکی تھی۔ وہ ڈیڑھ سال سے بستر علالت پر تھی کہ اسے ڈاکٹر کا سز کے پاس لایا گیا۔ فرائکوئز کے زیریں مسوڑھوں میں زرد رنگ کا گوشت کا ایک لوتھڑا پیدا ہو گیا تھا۔ یہ عارضہ اسے ایک نو دریافت شدہ امریکی ویکسین کے استعمال کے بعد لاحق ہوا تھا۔ چنانچہ پہلے یہ خیال کیا گیا کہ یہ عارضہ اس ویکسین کے عمل سے پیدا ہوا ہے لیکن بعد میں جب اس گوشت کا لیبارٹری میں تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ ایک مہلک رسولی تھی۔ چنانچہ جب اس عارضہ کی حقیقت سامنے آئی تو ریڈیو تھراپی، بلڈ ٹرانسفیوژن اور اینٹی بائیوٹک ادویہ کے استعمال سے اس پر قابو پانے کی کوششیں کی گئیں لیکن اب چونکہ کہنی اور بائیں ٹخنے میں بھی درد رہنے لگا تھا اس لیے یہ علاج ترک کر کے نباتاتی ادویہ کا استعمال شروع کیا گیا۔ چنانچہ اکتوبر 1951ء میں جب ڈاکٹر کا سز نے یہ کیس دیکھا تو وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ جب سے جڑی بوٹیوں کا علاج شروع ہوا تھا اس مرض کی ترقی رک گئی تھی۔ تاہم اس لڑکی کی حالت اب بھی خطرے سے باہر نہ تھی اور خوراک ایک ٹالی کی مدد سے اس کے حلق میں ڈالی جاتی تھی اور وہ محض ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ دکھائی دیتی تھی۔

ڈاکٹر کا سز نے درج ذیل علامات کو کلیتہً علامات میں شامل کرتے ہوئے اس کیس کا تجزیہ کیا:

ویکسین کے استعمال سے لاحقہ عوارض۔ بچوں میں چڑچڑاپن۔ دباؤ سے آرام۔ ارتعاش وغیرہ سے تکلیف میں زیادتی۔ متاثرہ حصص کی حرکت سے تکلیف میں شدت۔ چہرہ موم کی طرح پلپلا (بغیر خون کی کسی خرابی کے)



اگرچہ سلیشیا اس کیس سے زیادہ مشابہت رکھتی تھی تاہم معالج نے تکلیف دہ درد کو روکنے کے لیے (اور غالباً ہومیو پیتھک شدت علامات سے بچنے کے لیے) برائی ادویا کا انتخاب کیا جو سلسلہ نباتات سے تعلق رکھنے والی ایک دوا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے درد رک گیا اور مریضہ کو سخت بدبودار پسینہ آنے لگا جو ایک اچھی علامت تھی۔ اس کی عام حالت بھی بہتر ہونے لگی۔ اور یہاں علامات اندر سے باہر کی جانب چلتے ہوئے کم ہو رہی تھیں۔

برائی ادویا کا استعمال تقریباً تین ماہ کے لیے جاری رہا اور اب دوبارہ درد ہونے لگا تھا۔ اس پر سلیشیا 1000 کا انتخاب کیا گیا۔ اس دوا سے کچھ دیر کے لیے درد میں شدت آگئی پھر مریضہ کے ٹخنے پر ارغوانی رنگ کا ایک پردہ دردم پیدا ہوا۔ بعد میں یہ ابھار پھٹ کر سیاہ رنگت اختیار کر گیا اس ابھار سے حاصل کردہ مواد کے لیبارٹری تجزیہ سے معلوم ہوا کہ اس میں مکروب غمی کی قسم کے جراثیم پائے جاتے تھے۔ ہر بار سلیشیا کے استعمال کے بعد دو تین جگہ جراثیم خیزی کی کیفیت پیدا ہو جاتی تھی اور اس میں رساؤ پڑ جاتا تھا۔ لیکن اس سے مریضہ کی عام حالت بہت بہتر ہو جاتی تھی اور درد میں بھی کمی آ جاتی تھی اور پھر یہ مقامات اندر سے مندمل ہو جاتے تھے۔ اب یہ دانے کہیوں اور ٹخنوں پر نکلنے لگے تھے اور ہر دفعہ سلیشیا کے استعمال سے جراثیم خیزی وجود میں آ کر ختم ہو جاتی تھی اور متاثرہ مقام مندمل ہو جاتا تھا اور پھر یہ جراثیم خیزی اس سے اگلی جگہ ظاہر ہو جاتی تھی۔ آخر کار یہ دانے جوارح کے آخری حصوں پر پیدا ہونے

لگے اور مریضہ کے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں متاثر ہونے لگیں۔ ظاہر ہے کہ یہ عمل اب اوپر سے نیچے کی جانب چلتے ہوئے تکمیل پا رہا تھا۔

دو سال کے ہومیو پیتھک علاج نے اس لڑکی کو زندہ رکھا۔ اب وہ بستر علالت سے اٹھ کھڑی ہوئی اور چلنے پھرنے کے قابل ہو گئی۔ اس نے پیرس سے تین سو میل سے زائد فاصلے پر رہنا شروع کر دیا۔ اس کے مرض میں اضافہ تو رک گیا تاہم بیماری کے دوران اس کے جسم میں جو بگاڑ پیدا ہو گیا تھا وہ درست نہ ہو سکا اور یوں صحت یاب ہونے کے باوجود اس کا مستقبل تاریک ہی دکھائی دیتا تھا۔ لیکن پھر وہ ایک حادثے میں ہلاک ہو گئی اور زندگی کی صعوبتوں سے اسے ہمیشہ کے لیے نجات مل گئی۔

کیس کا تجزیہ

ڈاکٹر ہیرنگ نے ہامن کی کتاب ”امراض مزمنہ“ کے دوسرے ایڈیشن کے دیباچے میں یہ لکھا تھا کہ کامیاب ہومیو پیتھک علاج پہلے تو مریض کے اندرونی اعضا کی خرابیوں کو دور کرتا ہے اور پھر اس کے خارجی اعضا شفا پاتے ہیں۔ اسی طرح پہلے تو اس علاج سے بالائی اعضا درست ہوتے ہیں اور پھر زیریں اعضا شفا پاتے ہیں۔ نیز اس علاج کے دوران پہلے تو ذہنی کیفیات بہتر ہوتی ہیں اور پھر جسمانی عوارض کو شفا ملتی ہے۔ علاوہ ازیں اس علاج کے دوران علامات اپنے وارد ہونے کے سلسلے کے برعکس چلتے ہوئے زائل ہوتی ہیں۔

چنانچہ اگر ہم مریض کی علامات کو ان کے وارد ہونے کے سلسلہ کے برعکس ابھرتے اور شفا پاتے ہوئے دیکھیں یا انہیں اندر سے باہر اور اوپر سے نیچے کی جانب چلتے ہوئے ختم ہوتے دیکھیں تو ہمیں یقین ہوتا ہے کہ مریض کی علامات صحیح سمت میں چلتے ہوئے ختم ہو رہی ہیں اور اس معاملہ سے اسے شفاء کا مل ہو سکے گی۔ چنانچہ ڈاکٹر کاسز کا یہ کیس ڈاکٹر ہیرنگ کے اس قانون کی ایک عمدہ مثال ہے اور یہاں ہم مریضہ کی علامات کو داخل سے خارج اور اوپر سے نیچے کی جانب چلتے ہوئے شفا یاب ہوتے دیکھتے ہیں۔

کیس نمبر 10

ایک مضبوط پٹھوں والے نوجوان کو گزشتہ دس سال سے چنبل کی شکایت لاحق تھی۔ یہ شکایت عموماً اسے موسم سرما میں ہوتی تھی اور موسم گرما میں وہ کچھ بہتر ہو جاتا تھا۔ جب یہ نوجوان چودہ سال کا لڑکا تھا تو اسے ایک امیر گھرانے کی لڑکی سے محبت ہو گئی۔ چند سال بعد وہ میڈیکل کالج میں داخل ہوا اور جب وہ اپنی تعلیم کے اختتام کے قریب تھا تو اس نے اپنی محبوبہ کے والدین سے رجوع کیا اور انہیں بتایا کہ وہ ان کی بیٹی سے شادی کا خواہشمند تھا لیکن لڑکی کے والد نے اسے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ اگر اس نے لڑکی سے ملنے کی کوشش کی تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ لڑکی کے والد کے اس رویے کا بڑا سبب یہ تھا کہ یہ لڑکا غریب تھا اور ادنیٰ ذات سے تعلق رکھتا تھا۔ چنانچہ جب لڑکی نے بھی آئندہ اس سے ملنے سے انکار کر دیا تو وہ سخت مضطرب ہوا۔ وہ اکثر خاموش رہنے لگا اور Anxiety neurosis کا شکار ہو گیا۔ ایلوپیتھک ادویہ سے اس کا علاج کیا جانے لگا۔ بعد میں اس نے اپنے دل میں عہد کیا کہ آئندہ وہ اس لڑکی اور اس کے خاندان سے کوئی تعلق قائم نہ کرے گا۔ پھر اس نے سخت محنت کرنے اور اعلیٰ منصب تک پہنچنے کی کوشش کی۔ چنانچہ اس نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا امتحان پاس کیا اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ مقرر ہو گیا اور بعد میں ایک حسین و جمیل لڑکی سے شادی کر کے کامیاب ازدواجی زندگی بسر کرنے لگا۔ کچھ عرصہ بعد اسے چنبل کی شکایت لاحق ہو گئی۔ ڈاکٹر کاسٹرونے اس مریض کی درج ذیل علامات تک رسائی حاصل کر کے اس کے لیے بالشل دوا تلاش کی:

— وہ خواب میں خود کو اڑتا ہوا دیکھا کرتا تھا تاہم چنبل کی شکایت کے شروع ہونے پر یہ خواب آنے بند ہو گئے۔

— شیریں اشیاء کے لیے رغبت۔

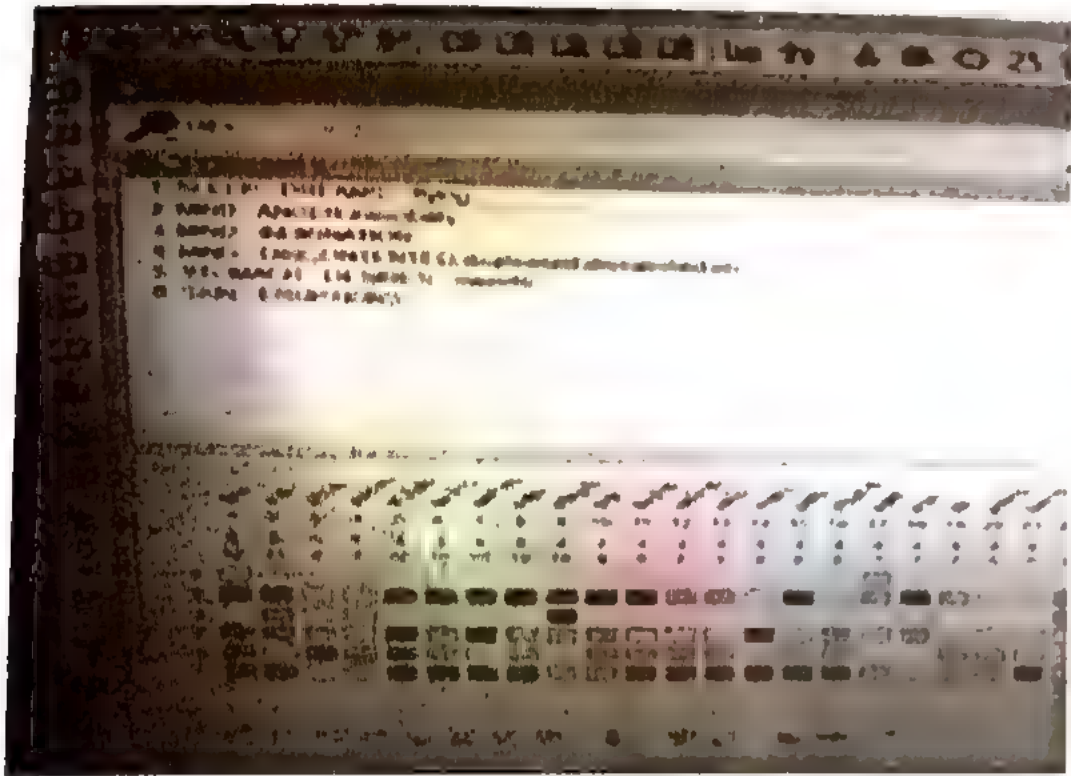
— غصہ کے ہمراہ نفرت کناں (کہ اب وہ لڑکی اور اس کے خاندان سے نفرت کرنے لگا تھا اور ان لوگوں کو حقیر جانتا تھا)۔

— غیر مطمئن (وہ میڈیکل آفیسر کی پوسٹ سے مطمئن نہ ہوا اور نتیجتاً اس نے انڈین

ایڈمنسٹریٹو سروس میں شمولیت اختیار کی۔

_____ چنبل (بیماری جس کی شکایت لے کر وہ معالج کے پاس آیا)۔

ڈاکٹر کاسٹرو نے اس کیس کا درج ذیل تجزیہ پیش کیا ہے۔



تبصرہ

جب ایک مبتدی ڈاکٹر کاسٹرو کے اس کیس کا مطالعہ کرتا ہے تو اسے یوں محسوس ہوتا ہے کہ معالج نے مریض کی زیادہ اہم علامات کو نظر انداز کر دیا ہے۔ مثلاً اس کیس میں محبت میں ناکامی جیسی اہم علامت کو کوئی اہمیت نہیں دی گئی اور نہ ہی مریض کی پرانی علامت Anxiety neurosis کو شامل تجزیہ کیا گیا ہے حالانکہ یہ علامات اس مریض کی سرگزشت میں کافی اہمیت رکھتی ہیں۔

ڈاکٹر کاسٹرو نے محبت میں ناکامی جیسی اہم علامت کو اس لیے نظر انداز کیا ہے کہ ان کا مریض آرکین کی دفعہ 226 کے مصداق اپنی اخلاقی قوتوں اور مصمم ارادہ کے ذریعے ذاتی مسائل اور الجھنوں پر قابو پا چکا ہے اور اس نے ناکام محبت کے صدمہ کو اپنی ذات پر اثر انداز نہیں ہونے دیا۔ چنانچہ اس علامت نے مریض کی ذات پر اپنا کوئی نقش نہیں چھوڑا اور نہ ہی تشویش وغیرہ جیسی کوئی علامت اس کے

ذہن پر زیادہ عرصہ کے لیے اثر انداز رہ سکی ہے اس کے برعکس ڈاکٹر کا "تروٹنے" اڑنے سے خواہش ہے۔ اس تجربہ میں سرفہرست رکھا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہومیو پیتھک فلسفہ کی رو سے جب مریض میں اضافہ ہوتا ہے تو علامات میں کمی آ جاتی ہے۔ چنانچہ اس کیس میں بھی جب سے پھبل پیدا ہوئی ہے مریض کو اڑنے کے خواب آنا بند ہو گئے ہیں۔ اب چونکہ علامات پیتھالوجی سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں اس لیے اس کیس میں اڑنے کے خوابوں کو جو ایک اہم علامت ہے سرفہرست رکھا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں مریض کی وجہ سے دب جانے والی اس علامت کو ایک فعال علامت کا درجہ دیا گیا ہے اور اسی علامت سے کیس کی ریپریٹیشن کا آغاز ہوا ہے۔

کیس نمبر 11

ہندوستان کے ایک معروف ہومیو پیتھ کے پاس ایک ایسی مریضہ لائی گئی جو دیوانگی جیسی علامات میں مبتلا تھی۔ اکثر وہ بلا وجہ روتی یا ہنستی رہتی اور کبھی روتے روتے اچانک ہنسنے لگتی تھی۔ کبھی وہ تالی بجاتی اور اچانک گانا شروع کر دیتی تھی۔ معالج کو بتایا گیا کہ تین سال قبل اس خاتون کا ایک بچہ فوت ہو گیا تھا۔ بچے کی موت سے ماں کے دل پر گہرا صدمہ ہوا مگر وہ رونہ سکی۔ پھر چند روز بعد اس میں محولہ بالا علامات پیدا ہو گئیں۔

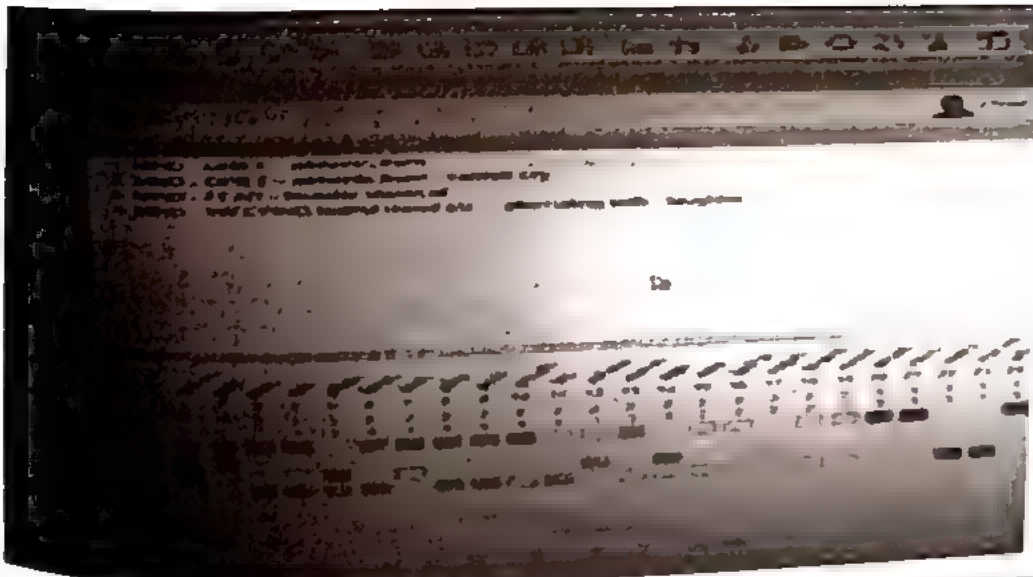
عام علاج معالجہ کیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا پھر بجلی کے جھٹکوں کا طریقہ آزمایا گیا۔ اس سے مریضہ کچھ عرصہ کے لیے بہتر ہو گئی۔ پھر اس خاتون کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا جس کی شکل مرنے والے بچے سے بہت مشابہ تھی۔ اب دوبارہ اسے دیوانگی کے دورے پڑنے لگے۔

اس خاتون میں بادل کی گرج سے خوف بھی پایا جاتا تھا۔ تاہم معالج نے درج ذیل علامات کی بنیاد پر نیرٹم میور کا انتخاب کیا جس کے استعمال سے مریضہ مکمل طور پر شفا یاب ہو گئی۔ ڈاکٹر پھانک کا تجزیہ ملاحظہ کیجئے:



تبصرہ

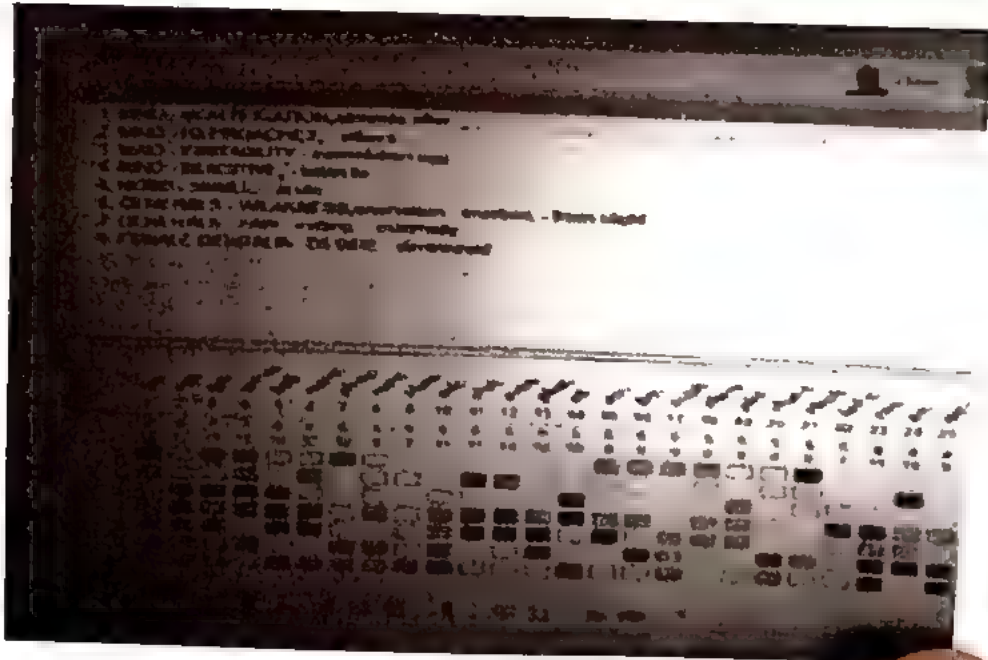
ڈاکٹر چھانک اس کیس کی علامات کے تین نہایت ہی مختصر عنوانات کی مدد سے صحیح دوا تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ لیکن ایسے عنوانات کا استعمال انہی اطباء کو زیب دیتا ہے جو میٹریا میڈیکا کا وسیع مطالعہ رکھتے ہوں اور مبتدی حضرات کو نسبتاً زیادہ وسیع عنوانات کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ مثلاً محولہ بالا کیس ہسٹری کے مطالعہ سے ظاہر ہے کہ بیٹے کی موت سے لاحقہ غم و اندوہ ہی اس خاتون کی بیماری کا اصل سبب ہے۔ لہذا ہم کینٹ ریپر ٹری کے عنوان ”غم سے لاحقہ عوارض“ کو اولین اہمیت دیتے ہوئے اپنی دوا اس عنوان کے تحت مہیا کی گئی ادویہ کی ایک بڑی فہرست سے بھی تلاش کر سکتے ہیں اور یوں مریضہ کی دوا کے غلط انتخاب کا خدشہ باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ ہم اس کیس کا درج ذیل ترتیب سے ازسرنو جائزہ لے سکتے ہیں:



کیس نمبر 12

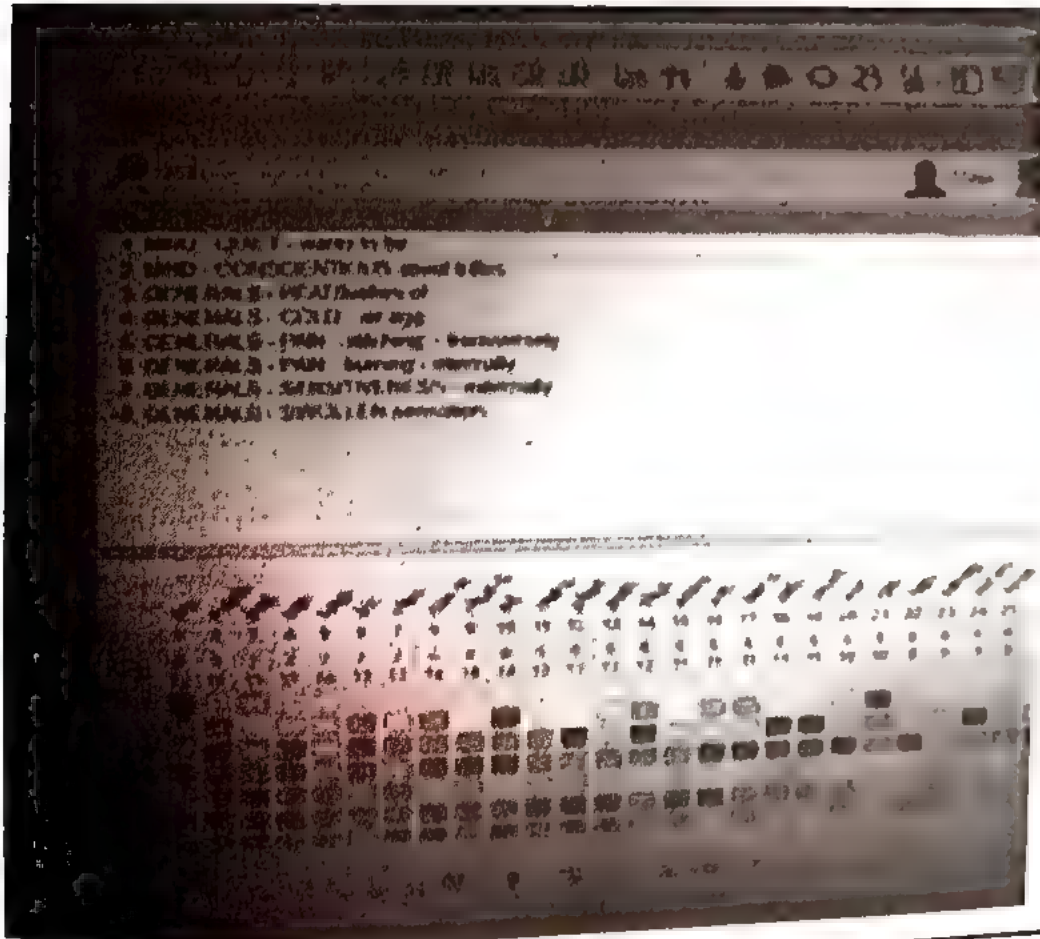
یہ پچاس سالہ خاتون مئی 1973ء میں ہپ ڈق میں مبتلا ہوئی اور ساتھ ہی اسے ورم مفاصل کا مارضہ لاحق ہو گیا۔ زیادہ تر اس کے کھٹے متاثر تھے لیکن پھر بتدریج تمام جوڑ اس مرض کا شکار ہو گئے۔ تاہم اس کے ای۔ ایس۔ آر اور دوسرے ٹیسٹوں سے ورم مفاصل کی نفی ہوتی تھی۔ چونکہ ایسی واضح علامات موجود نہ تھیں کہ جن کی بنیاد پر اس مریضہ کے لیے ہومیو پیتھک دوا تجویز کی جاتی اس لیے وقتاً فوقتاً اس کے لیے جو دوائیں تجویز کی گئیں ان سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ پھر ڈاکٹر جیک نے دوبارہ مریضہ کی علامات پر غور کیا اور ڈاکٹر بروسلین (Dr. George Broussalin) کی کارڈ ریپریٹری کی مدد سے درج ذیل علامات کی بنیاد پر سپیا کا انتخاب کیا:

تذلیل اور جذبات کے مجروح ہونے سے لاحقہ کالیف۔ دوسروں کو ملامت کرتی رہے۔ تنگ مزاج اور تسلی دینے سے یہ تکلیف بڑھے۔ شور کی نسبت بہت حساس۔ نفسانی خواہش ختم۔ قوت شمارہ بہت تیز۔ معمولی مشقت سے کمزوری لاحق ہو جائے۔ کانٹے والے خارجی درد۔ یہ کیس جو ڈاکٹر بروسلین کی کارڈ ریپریٹری کی مدد سے حل کیا گیا تھا، بڑی آسانی سے درج ذیل عمل کے ذریعے بھی حل کیا جاسکتا ہے۔



20 مئی 1971 کو لینا کل ہونٹارون ترک کر کے اس مریضہ کو سپہا 10000 کی ایک خوراک دی گئی۔ ایک ہفتہ کے بعد مریضہ چلنے پھرنے کے قابل ہو گئی اور اس کے جوڑوں کی حالت بھی بہتر ہونے لگی۔ لیکن ایک ماہ بعد بھی اس کے گھٹنوں کی حالت خراب ہی رہی۔ چنانچہ اب بھی مریضہ کو زیادہ تر آرام کرنا پڑتا تھا۔ تاہم علامات اب بدلنے لگی تھیں۔ اور جب کوئی گہری دوا دی جاتی ہے تو بعض اوقات مریض کی علامات بدل کر کسی دوسری دوا کی مماثل بن جاتی ہیں۔ چنانچہ اب مریضہ میں درج ذیل علامات ٹوٹ کی گئیں:

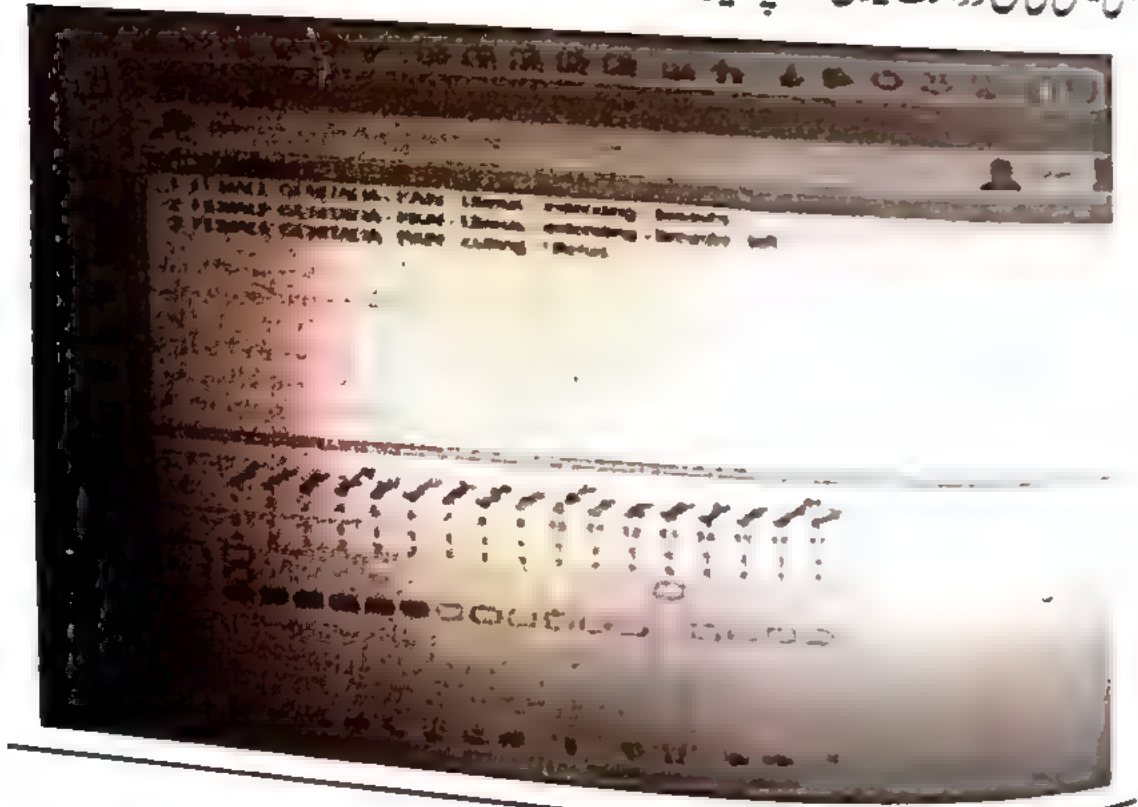
مریضہ تنہا رہنا چاہے۔ چھوٹے چھوٹے امور سے متعلق نہایت احتیاط برتے۔ تمازت کی لہریں۔ سردی سے تکلیف بڑھے۔ گرم بستر سے تکلیف بڑھے۔ ٹانگے لگنے جیسے آڑے درد۔ جلندار اندرونی درد۔ خارجی طور پر حساس۔ سوجن کا احساس۔ جسمانی مشقت سے تکلیف بڑھے۔ چلنے پھرنے سے اور کھڑا ہونے سے تکلیف بڑھے۔ اب ڈاکٹر بروسلین کی کارڈ ریپریٹری کی مدد سے برائی اونیا کا انتخاب کیا گیا۔ آئیے دیکھیں کہ ریپریٹری کے سادہ عمل سے ہم کن نتائج تک پہنچتے ہیں۔



کیس نمبر 13

یہ ایک چالیس سالہ عورت کا کیس ہے جسے شکم کی کچھ شکایات لاحق تھیں۔ کاٹنے جیسے شدید درد متدہ رحم سے اس کے بائیں پستان کی جانب بڑھتے تھے۔ زیریں شکم کے درد اوپر کی جانب اور پیڑو کے آر پار جاتے تھے اور یہ درد لیٹنے پر بہت بڑھ جاتے تھے۔ پیڑو کے حلقہ میں دکھن کا احساس بھی لیٹنے سے بڑھتا تھا۔ عظمٰی عجز کے حصے میں بھی دکھن کا احساس پایا جاتا تھا اور حلقہ رحم میں بوجھ پڑنے کا احساس بھی تھا اور یوں لگتا تھا کہ رحم خارج ہو جائے گا۔ معدہ میں خالی پن کا احساس۔ سبزی مائل زرد سیلان الرحم اور ہمراہ فرج کے لبوں اور جل الفرج میں خارش۔ شدید خواہش جماع، فرج کے منہ پر زخم اور بوجھ حسیت اس مقام کو چھوانہ جاسکے۔ رحم کے منہ کے چھونے سے درد پیدا ہو جو فرج سے بائیں پستان کی طرف بڑھے۔ رحم بڑھا ہوا اور پھیلا ہوا یہ خاتون کئی بچوں کو جنم دے چکی تھی اور سخت کام کاج کی عادی تھی۔ ماہرین امراض نسوان سے بھی علاج کرایا جا چکا تھا مگر اس سے کوئی فائدہ نہ ہوا تھا۔

ڈاکٹر کینٹ نے میوریکس، سپیا اور کیورارے کو اس کیس کی متعلقہ ادویہ قرار دیتے ہوئے میوریکس کا انتخاب کیا جس سے مریضہ مکمل طور پر شفا یاب ہو گئی۔ آئیے دیکھیں کہ ریپریٹری کی مدد سے ہم اس کیس کی صحیح دوا تک کیوں کر پہنچتے ہیں۔



یہاں ہم ڈاکٹر کینٹ کے استدلال پر چلتے ہوئے صرف تین عنوانات کی مدد سے میوریکس کے انتخاب تک پہنچے ہیں رحم میں کاٹنے والا درد ایک اہم ترین احساس ہے جس کی اس مریضہ نے شکایت کی ہے اس لیے یہاں اس علامت کو استخراجی علامت کی حیثیت دی گئی ہے۔ درد کا رحم سے پستانوں کی جانب بڑھنا اور خصوصاً اس کا بائیں پستان تک پہنچ جانا ایک ایسی علامت ہے جسے علامت خاص کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ ان عنوانات کو بدرجہ دوسرے اور تیسرے درجے پر رکھتے ہوئے ہم میوریکس کا انتخاب کرنے کے قابل ہو گئے ہیں جو اس کیس کی بالکل دوا ہے۔ اگرچہ اس تجزیے میں چھوٹے عنوانات استعمال کئے گئے ہیں تاہم یہ علامات چونکہ مریضہ کی شکایات کا مغز (Core) ہیں اس لیے انہیں اس کیس کے تجزیہ کے سلسلہ میں مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔ کیا بڑے عنوانات کے استعمال سے بھی ہمیں یہی نتائج حاصل ہوتے ہیں؟ آئیے درج ذیل تجزیہ سے اس سوال کا جواب فراہم کرنے کی کوشش کریں۔

کیس نمبر 14

ہیپوفیلیا کا یہ مریض بچپن ہی میں اس عارضہ میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس کی پیدائش سے قدرے پہلے اس کی والدہ کو اپنا دانت نکلوانا پڑا جس کے نتیجے میں اس کے مسوڑھے سے کئی روز خون بہتا رہا۔ اس مریض کا بھی معمولی سی چوٹ یا خراش سے خون بہنے لگتا تھا اور جب جسم میں خون بہت کم رہ جاتا تھا تو زخم

مندل ہو جاتا تھا۔ مثلاً بارہ سال کی عمر میں اس کے بازو پر معمولی سا زخم آ گیا اور پھر دیر تک اس سے خون بہتا رہا۔ ہسپتال میں اس خون کو روکنے کے لیے ٹانگے لگائے گئے لیکن اس عمل سے خون کے مزید بہنے میں مدد ملی۔ چنانچہ اسے پانچ ہفتوں کے لیے ہسپتال میں رہنا پڑا اور جب اس کے جسم سے خون بہت حد تک خارج ہو گیا تو یہ زخم مندل ہو گئے۔ ایک دفعہ اس کی دائیں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی جو دو ماہ کے بعد کہیں جا کر جڑنا شروع ہوئی۔ پھر ایک بار اس کی نکسیر پھوٹ پڑی اور کئی روز لگا تار اس کی ناک سے خون بہتا رہا۔

اب گزشتہ چار سال سے اس مریض کو گھٹیا دی دردوں کی شکایت لاحق ہے تاہم اس مرض کے بعد سے ہیوفیلیا کی کیفیت میں کچھ کمی آ گئی ہے۔ معالج کے پاس آنے سے پہلے بھی وہ مسلسل دو ماہ بستر پر رہا ہے کیونکہ اس کی انتڑیوں میں سوزش ہو گئی تھی اور ان سے خون آنے لگا تھا۔ پھر جب جسم میں خون بہت کم رہ گیا تو اس کی انتڑیوں سے خون کا رنابند ہو گیا۔

موجودہ علامات

کہنیوں اور گھٹنوں میں گھٹیا دی درد۔ گھٹنے سوجے ہوئے۔ خون بہنے سے رنگت پیلی پڑ چکی ہے۔ سوزھوں سے لگا تار خون بہتا ہے۔ معمولی زخموں سے بھی بہت خون آتا ہے۔ معمولی چوٹ یا خراش آنے سے جلد پر سیاہ اور نیلے داغ بن جاتے ہیں۔ سخت پیاس محسوس ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ نے اس مریض کے لیے لیکس کا انتخاب کیا۔ آئیے دیکھیں کہ ریپرٹری ہمیں اس دوا تک پہنچنے میں کیونکر مدد کرتی ہے۔



تبصرہ

انسانی خون کے جمنے کی میکانیت میں خامیوں کے سبب پیدا ہونے والے امراض دشوار ترین علاج معالجہ کے زمرے میں آتے ہیں۔ چنانچہ ہیمو فیلیا کی بیماری جو عموماً خون میں شامل فیکٹر VIII کی کمی کے سبب پیدا ہوتی ہے انتقال دم کے طریقہ کے تعارف سے قبل اکثر جان لیوا ثابت ہوا کرتی تھی۔ ہیمو فیلیا ایک ایسی بیماری ہے جو وراثتاً منتقل ہوتی ہے اور ہیمو فیلیا کا جین (Gene) اس بیماری کے حامل افراد کی بیٹیوں کے توسط سے اگلی نسلوں تک منتقل ہوتا ہے۔ ریگولر میڈیسن میں نارمل فیکٹر VIII پر مشتمل معاون گروپ کا خون بیماروں میں منتقل کر کے بہتے خون کو روکا جاتا ہے اور عموماً اس مقصد کے لیے مریض کو خون کی کئی بوتلیں درکار ہوتی ہیں۔ لیکن اس طب میں ہیمو فیلیا کا کوئی موزوں مدافعتی علاج اب بھی موجود نہیں۔ اس کے برعکس ہومیو پیتھک اطبا کے ہاتھوں ہیمو فیلیا کے مریضوں کو مکمل شفا ہوتے دیکھی گئی ہے اور زیر تبصرہ کیس اس کی ایک عمدہ مثال ہے۔

کیس نمبر 15

یہ ایک سینتالیس سالہ حساس اور ہسٹریائی مزاج خاتون ہے جو کئی سال درج ذیل تکالیف میں مبتلا رہی ہے۔

گدی کے نہایت ہی تکلیف دہ درد جن کی وجہ سے مریضہ تیز دوائیں استعمال کرتی رہی ہے۔ یہ درد تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد وارد ہو جاتے تھے حتیٰ کہ کوئی ہفتہ ایسا نہ گزرتا تھا کہ جس میں یہ درد نہ ہوں اور عموماً درد لگاتار تین روز کے لیے رہتے تھے۔ درد کو دباؤ اور گرمی سے آرام آتا تھا۔

قبض، پورا ہفتہ حاجت نہیں ہوتی تھی۔ جلاب آور اشیاء استعمال کرنا پڑتی تھیں۔ پاخانہ سخت اور چھوٹا، بھیڑ کی میٹنیوں جیسا۔ کھلی اور ٹھنڈی ہوا کی خواہش۔ گرمی کی لہریں۔

حیض کچھ عرصہ سے رک چکا تھا۔

پیشاب کم اور اس کی رنگت گہری۔

آنکھوں میں ایسا احساس گویا وہ اس کی اپنی نہ ہوں۔

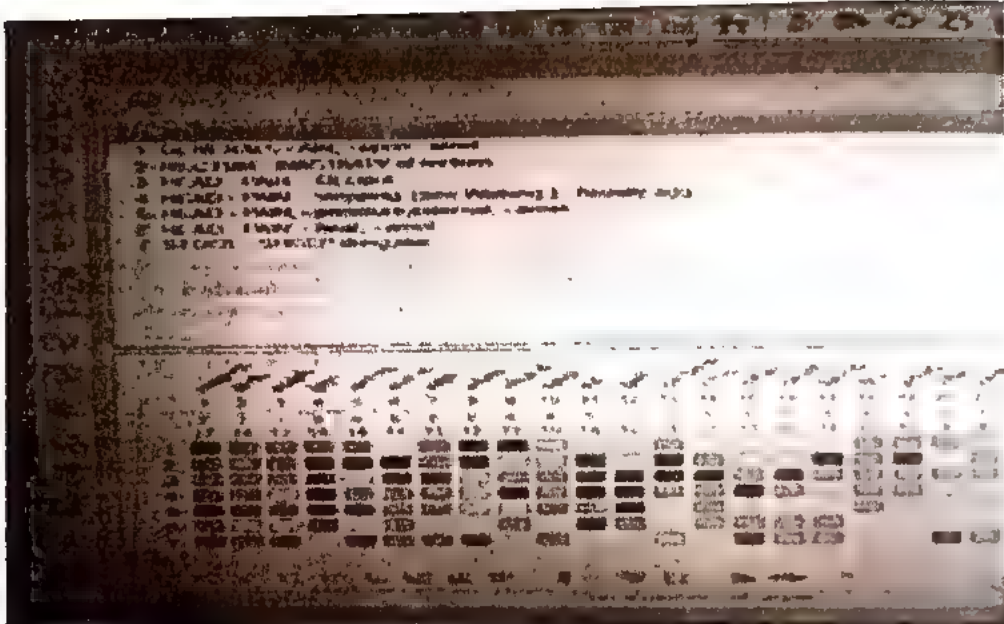
گھٹنے سرد۔ گھٹنوں سے نیچے کا حصہ سرد۔

مریضہ بہت تھکی ہوئی اور جوش میں آجانے والی جسم کا کوئی حصہ چھوانہ جاسکے۔ بہت حساس۔

ڈاکٹر کینٹ اس کیس کی عجیب و غریب اور نایاب و انوکھی علامات کا یوں تجزیہ کرتے ہیں۔

ایسی دوائیں جن میں کھلی ہوا کی خواہش کے ہمراہ بھیڑوں کے براز سے مشابہ گول اور سخت

بینگیوں جیسا براز ملتا ہے درج ذیل ہیں:

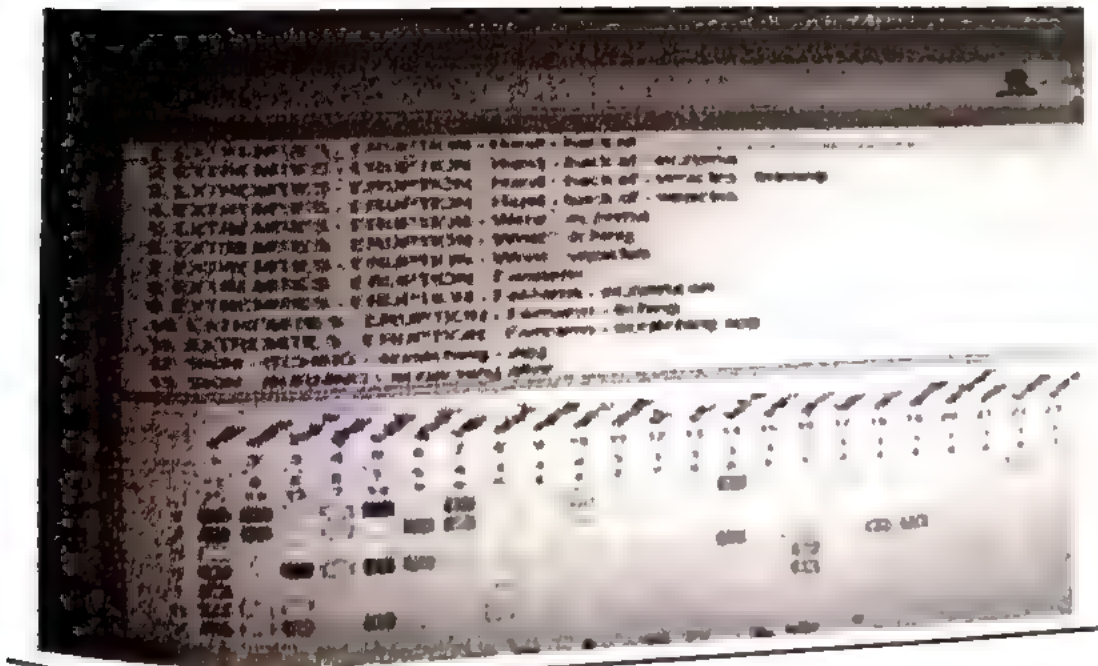


چنانچہ مریضہ کو میگنیشیا میور کی چند اونچی طاقتیں تقریباً ایک ایک ماہ کے وقفہ سے حسب ضرورت دی گئیں اور وہ مکمل طور پر شفا یاب ہو گئی۔ اس کیس میں سرد و ایک ایسی علامت ہے جس کے ازالہ کے لیے مریضہ اپنے معالج کے پاس آتی ہے۔ تاہم اس مشترکہ علامت کی بنیاد پر کوئی نسخہ تجویز نہیں کیا جاسکتا اس کے برعکس اس کیس میں کچھ عجیب و غریب علامات بھی موجود ہیں۔ مثلاً سخت اور چھوٹے چھوٹے گیندوں جیسا براز جو بھیڑوں کے براز سے مشابہ ہے ایک عجیب و غریب براز کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا براز ہے جو صحت مند انسانوں میں نہیں پایا جاتا یہ براز کسی مرض کی تشخیصی علامت بھی نہیں

ہو سکتا بلکہ یہ دوا کی نشاندہی میں مدد دیتا ہے چنانچہ یہاں اس علامت کو Repertorization کے لیے جن لیا گیا ہے۔ اسی طرح کھلی ہوا کی خواہش ایک اہم کلی علامت ہے جسے Repertorization کے سلسلے میں لازمی قرار دیا گیا ہے اور پھر متعدد کی بے عملی یا اجابت کے احساس کا تاہود ہونا ایک اور اہم علامت ہے جس کی طرف ڈاکٹر کینٹ نے رجوع کیا ہے اور سر درد کہ جس کی شکایت مریض نے سب سے پہلے کی ہے سب سے آخر میں زیر توجہ لائی جانے والی علامت ہے کیونکہ یہ ایک مقامی اور غیر ممتاز علامت ہے جو Repertorization کے سلسلے میں اول الذکر علامات سے کم اہمیت کی حامل ہے۔

کیس نمبر 16

یہ ایک بیالیس سالہ خاتون کا کیس ہے جسے گزشتہ بیس سال سے ایگزیمیا کی شکایت لاحق تھی اس کے ہاتھوں کی پشت پر اور کلائیوں سے لے کر کہنیوں کے قریب تک ابھار ملتے تھے۔ کھجلا نے سے خارش بڑھتی تھی۔ چھوٹے چھوٹے جلن دار چھالے سوکھ کر چھلکوں کی صورت اختیار کر لیتے تھے۔ کھجلا نے کے بعد ان مقامات پر کھجلی اور جلن محسوس ہوتی تھی۔ پانی لگانے اور دھونے سے یہ تکلیف بڑھ جاتی تھی اور چھالوں میں جلن بھی محسوس ہوتی تھی۔ ڈاکٹر کینٹ نے درج ذیل علامات کو کلیتہً علامات میں جگہ دیتے ہوئے اس کیس کی شافی دوا تک رسائی حاصل کی۔



جلدی امراض کے علاج معالجہ کے سلسلہ میں ایک قابل ہو میو پیتھ کو ماہر امراض جلد سے کہیں زیادہ کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہو میو پیتھک معالج مریض کی کلی اور ممتاز علامات کی مدد سے دوا کا انتخاب کرتا ہے جبکہ ایک ماہر امراض جلد کی نظر مقامی علامات تک محدود رہتی ہے۔ لیکن جب ایک ہو میو پیتھ کو مریض کی کلی علامات تک رسائی حاصل نہیں ہوتی تو اسے بھی مریض کے علاج معالجہ کے سلسلہ میں سخت ترین مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں ہو میو پیتھ کو کیا کرنا چاہیے؟ یہی وہ اہم سوال ہے جس کا اس کیس میں جواب فراہم کیا گیا ہے۔

اگرچہ ڈاکٹر کینٹ نے اس کیس کی جلدی علامات کے ذریعے میزیریم کا انتخاب کیا ہے۔ تاہم یہ علامات اس کیس کی ممتاز مقامی علامات ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ان علامات کو منطقی ترتیب دی گئی تو میزیریم کی جلدی علامات کی کلیت وجود میں آگئی اور اس دوا کی 20M کی ایک ہی خوراک سے یہ بیس سالہ بیماری مکمل طور پر نابود ہو گئی۔ کیا بیس سالہ مزمن بیماری کا لطیف ترین دوا کی واحد خوراک سے مکمل طور پر شفا پانا ایک غیر ہو میو پیتھ کے لیے کبھی قابل فہم ہو سکتا ہے!

کیس نمبر 17

یہ ایک شادی شدہ خاتون کا کیس ہے جو کافی فریبہ مگر خوبصورت تھی۔ گیارہ سال کی عمر میں اسے حیض آنے لگا اور تیرہ سال کی عمر میں وہ پردرد حیض میں مبتلا ہو گئی۔ پھر حیض آنا بند ہو گیا اور اس کا پیٹ بڑھنے لگا۔ گھر والوں نے سوچا کہ اسے حمل قرار پا گیا ہے لیکن جب دس ماہ کا عرصہ بغیر حیض کے گزر گیا تو لواحقین اس کی حالت کو بیماری پر محمول خیال کرنے لگے۔

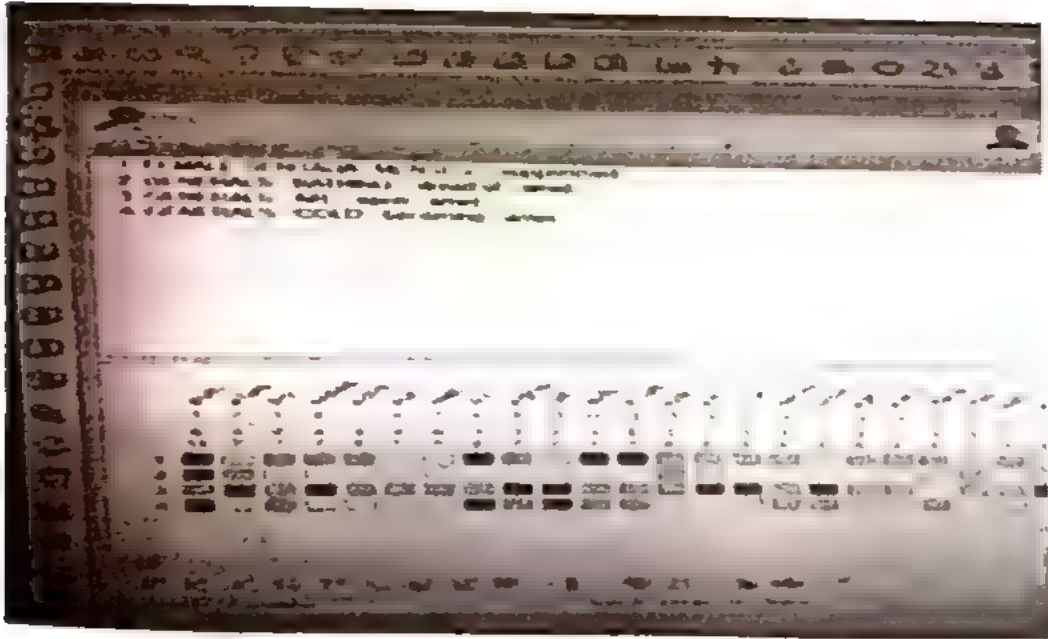
بعد میں اسے غشی کے دورے پڑنے لگے۔ آغاز میں اسے ہر ماہ تقریباً آٹھ مرتبہ غشی کا دورہ پڑتا تھا مگر بعد میں دوروں کی یہ تعداد بہت بڑھ گئی۔ ایلو پیتھک اور آیور ویدک علاج معالجہ سے جب کوئی

فائدہ نہ ہوا تو ہومیو پیتھک علاج کی طرف رجوع کیا گیا۔

یہ خاتون نہانے کی شدید خواہش رکھتی تھی اور جب سے اسے غشی کے دورے پڑنے لگے تھے وہ ہر روز کم و بیش تین بار نہاتی تھی۔ کھلی اور ٹھنڈی ہوا کی خواہش رکھتی تھی اور ٹھنڈک میں بہتر محسوس کرتی تھی (لیکن اس کے تکلیف دہ حیض کو گرم نگور سے آرام آتا تھا) طبیعت ہر وقت رونے کی جانب مائل رہتی تھی اور جسم پر پانی ڈالتی رہتی تھی۔

قبض۔ بھوک بہت کم تھی۔ زندگی بھر دودھ اور گوشت کی رغبت نہ رہی۔ دودا میں پہلو سوتی تھی۔ سر کے قریب تمام بال گر گئے تھے اور ہر وقت مغموم رہتی تھی۔ منہ کا ذائقہ کڑوا تھا اور جسم میں جلن محسوس کرتی تھی۔

معالج نے اس مریضہ کے لیے پلسٹیل کا انتخاب کیا۔ آئیے دیکھیں کہ ریپرٹری ہمیں اس مریضہ کی دوا تک پہنچنے میں کیونکر مدد کرتی ہے۔



معالج نے اس مریضہ کے لیے پلسٹیل 1000 کی ایک خوراک تجویز کی لیکن اس دوا سے مریضہ میں کسی قسم کی تبدیلی پیدا نہ ہوئی۔ دو ماہ کے انتظار کے بعد اسے پلسٹیل 10000 دی گئی۔ یہ دوا بھی موثر ثابت نہ ہوئی۔ اب سلفر 1000 کا انتخاب کیا گیا کیونکہ پلسٹیل کے بعد یہی دوا مریضہ کی علامات سے زیادہ مشابہت رکھتی تھی۔ لیکن سلفر سے بھی مریضہ میں کوئی تبدیلی وارد نہ ہوئی۔ اب پلسٹیل کی معاون دوا

کالی سلف کا انتخاب کیا گیا۔ چنانچہ کالی سلف 1000 کے استعمال سے مریض کے تمام عوارض جاتے رہے۔

تبصرہ

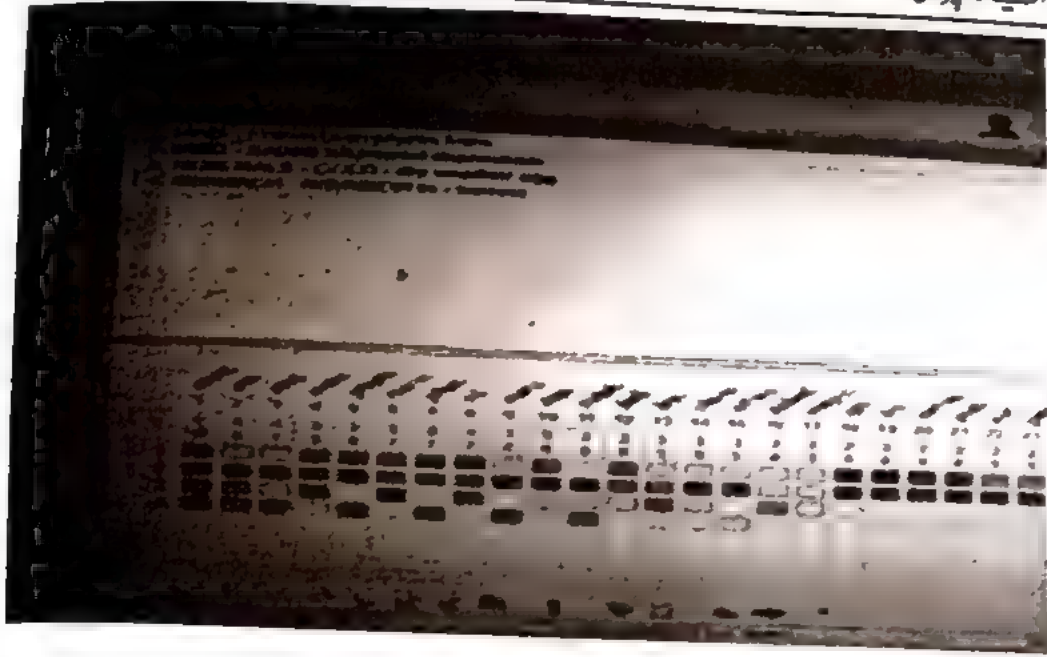
ادویہ کے باہمی تعلقات کا علم علاج کے سلسلے میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ ڈاکٹر ہانمن، ڈاکٹر فان بونن گھاسن اور دیگر مشاہیر اطباء نے گہری تحقیق اور مطالعہ کے بعد ادویاتی رشتوں کی دریافت کی تھی اور پرانے ہومیو پیتھک اطباء ادویہ کا انتخاب کرتے وقت ان روابط سے خوب استفادہ کرتے تھے۔ چنانچہ اس کیس میں مریض کو کالی سلف سے شفا حاصل ہوئی ہے اور اگرچہ یہ دوا ریپرٹری کے تجزیہ سے حاصل نہیں ہوئی تاہم بالواسطہ طور پر ریپرٹری ہی سے اس دوا تک ہماری رہنمائی ہوتی ہے کیونکہ اگر ریپرٹری ہمیں پلسٹیلٹا تک نہ پہنچاتی تو ہم کبھی بھی کالی سلف کا انتخاب نہ کر پاتے۔

کیس نمبر 18

تین سال قبل ایک لڑکے کو اس کے کچھ ساتھیوں نے سخت خوفزدہ کیا جس کے بعد اسے کبھی کبھی مرگی کے دورے پڑنے لگے۔ آہستہ آہستہ ان دوروں کی شدت میں اضافہ ہوتا گیا اور اب اسے ہر پندرہ روز بعد مرگی کا شدید دورہ پڑتا تھا۔ معالج نے اس سلسلے میں درج ذیل علامات نوٹ کیں:

دورہ شروع ہونے پر مریض دائرے کی صورت میں گھومتا تھا اور پھر نیچے گر جاتا تھا اور ہوش و حواس کھو بیٹھتا تھا۔ سرد خشک موسم میں دورے نسبتاً زیادہ پڑتے تھے اور نئے چاند کے دوران بھی ان دوروں میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ دورے کے دوران پیشاب از خود خارج ہو جاتا تھا۔ لڑکا ہر وقت سرد رہتا تھا اور موسم گرما میں بھی خود کو گرم رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔ وہ بہت حساس تھا۔ معمولی سی بات پر چیخ و پکار کرنے والا۔ ہر وقت مایوس۔ بھوک بہت کم یا پھر بہت زیادہ میٹھی اشیاء سے نفرت حالانکہ قبل ازیں وہ میٹھی چیزیں بہت پسند کرتا تھا۔

ڈاکٹر بڈویل نے اس کیس کو درج ذیل طریقے سے ریپرٹرائز کیا:



تبصرہ

یہاں ہم Repertorization کے عمل کے چوتھے مرحلے پر مریض کی صحیح دوا تک پہنچے ہیں اور اس سلسلے میں صرف کلی علامات کا استعمال کیا گیا ہے۔ مریض کی بڑی شکایت چونکہ خوف کے سبب پیدا ہوئی ہے اس لیے سب سے پہلے ”خوف سے پیدا ہونے والی شکایات“ کا عنوان استخراجی علامت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ مریض کی یہ علامت اس کی بیماری کی علت بھی ہے اور اس کی نفسیاتی کیفیت کی بھی عکاسی کرتی ہے اور بدیں وجہ اس کا پہلی استخراجی علامت کے طور پر استعمال میں آنا قاعدہ کے عین مطابق ہے۔

ذہنی اداسی و افسردگی اہم علامت ہے جس کا استخراجی علامت کے طور پر استعمال ہوا ہے اور تیسرے مرحلے پر ”سرد خشک موسم میں تکالیف کے بڑھنے“ کا عنوان استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ایک طبعی کلی علامت ہے اور مریض کو مکمل طور پر محیط کئے ہوئے ہے۔

چوتھے مرحلے پر استعمال ہونے والی علامت خواہشات و نفرات کے شعبے سے تعلق رکھتی ہے اور اس کا اظہار معدہ کے توسط سے ہوتا ہے۔ تاہم یہ بھی ایک ممتاز علامت ہے اور مریض کے جسم و ذہن میں آنے والے تغیرات کی عکاسی کرتی ہے۔

اس تفریدی عمل کے نتیجے میں کاسٹیم ایک بالٹل دوا کے طور پر ہمارے سامنے آتی ہے اور میٹرا

میڈیکا کے مطالعے سے بھی اس کی توثیق ہوتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر بڈویل نے مریض کو اس دوا کی صرف دو خوراکیں استعمال کے لیے دی ہیں اور نتیجتاً وہ سرعت سے صحت یاب ہو گیا ہے۔

کیس نمبر 19

یہ ایک نو سالہ لڑکے کا کیس ہے جسے گزشتہ چار سال سے سردرد کی شکایت لاحق ہے اور اس کی خاص علامات درج ذیل ہیں:

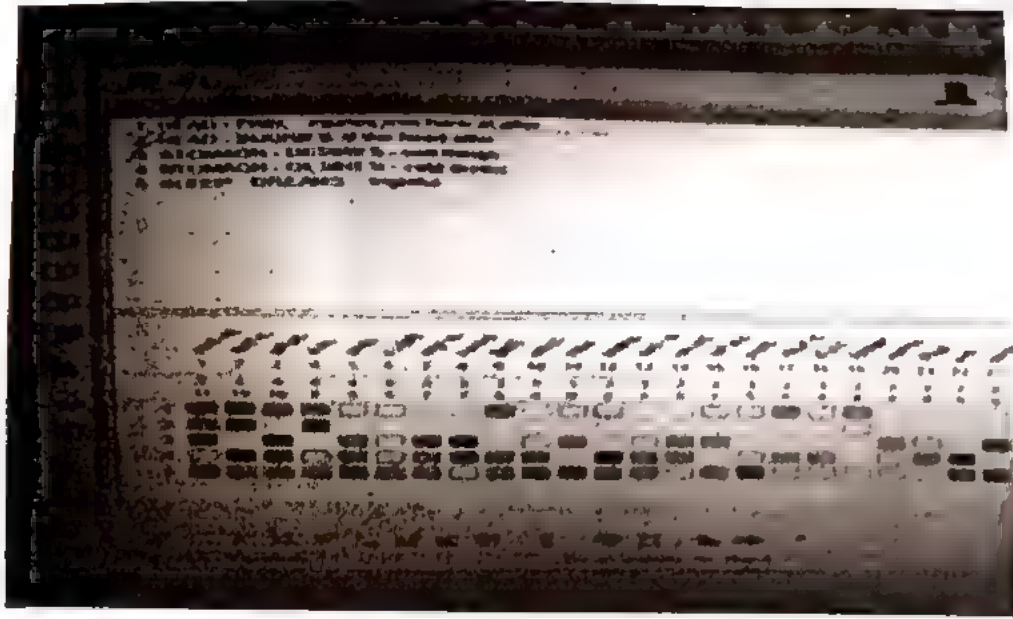
سردرد تقریباً ہر روز، صبح کے وقت درد میں اضافہ۔ سردرد کے سبب اکثر اسکول نہ جاسکے۔ تیز روشنی اور شور سے سردرد میں اضافہ ہو۔ سردرد کے ہمراہ دوران سر اور متلی۔ اس کے والد نے بتایا کہ چار سال قبل یہ لڑکا کرسی سے گر پڑا تھا اور اس کے سر پر چوٹ آگئی تھی۔ چنانچہ اس کے کچھ عرصہ بعد اسے سردرد کی شکایت لاحق ہو گئی۔

نمکین اشیاء کی خواہش، سرد پانی پینے کے لیے رغبت، کبھی کبھی رات کو بیہوش ہو جائے اور اس دوران غیر ارادی طور پر پیشاب خارج ہو جائے۔ پر خوف خواب — خواب میں شیر دکھائی دیں۔ انتہائی چڑچڑاہٹ۔

اس لڑکے کے علاج کے لیے بمبئی کے ممتاز ایلوپیتھک ڈاکٹروں اور سرجنوں سے رجوع کیا گیا لیکن اس علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ماہرین طب نے اس مریض کے سلسلہ میں مختلف مواقع پر درج ذیل بیماریاں تشخیص کیں۔

- 1- Benign lymphatic angioma.
- 2- Poliomyelitis.
- 3- Syphilatic meningitis.
- 4- Intracranial space occupying lesion.

معالج نے سر کی چوٹ کو اس مرض کی علت قرار دیتے ہوئے درج ذیل علامات کو کلیتہً علامات میں شامل کیا:



ریپرٹری ہمیں مذکورہ بالا چار ایسی دواؤں تک پہنچنے میں مدد دیتی ہے جو اس مریض کی علامات سے کافی مشابہت رکھتی ہیں۔ تاہم نیٹرم سلف چونکہ سرکی چوٹوں سے متعلقہ علامات و عوارض کو زیادہ محیط کئے ہوئے ہے اس لیے معالج نے اس دوا کے استعمال کو ترجیح دی ہے۔

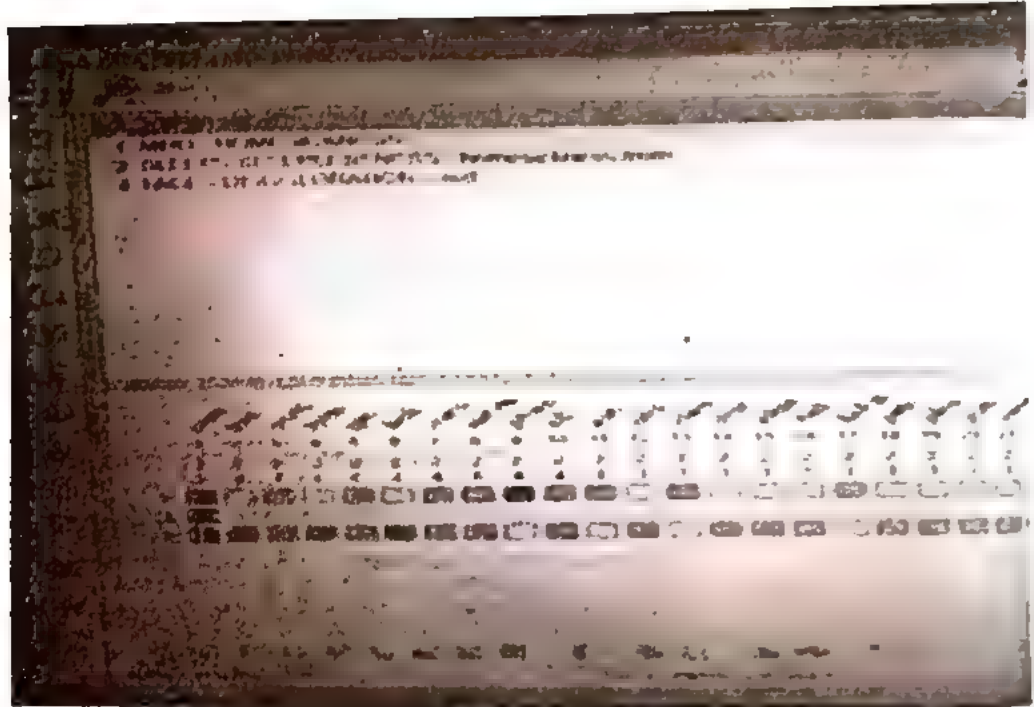
تبصرہ

اس کیس میں نیٹرم میور، نیٹرم سلف اور فاسفورس مریض کی قریب ترین دوائیں ہیں اور آریزیکا جو چوٹوں کے لیے عام استعمال میں آنے والی ایک دوا ہے چوتھے نمبر پر فائز ہے تاہم میٹریا میڈیکا کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نیٹرم سلف سرکی چوٹوں سے لاحقہ عوارض پر نسبتاً زیادہ حاوی ہے۔ یہ گیٹ مار کے نتائج پر بھی حاوی ہے اور چوٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سردرد، فقدان حافظہ اور مرگی جیسی علامات اور تشنج کے لیے بھی مفید ہے۔ چونکہ مذکورہ بالا کیس کی علامات نیٹرم سلف کی علامات کے زیادہ قریب ہیں اس لیے اس دوا کا استعمال قاعدہ کے عین مطابق ہے۔

دراصل ریپرٹری ہمیں مریض کی قریب ترین دواؤں تک پہنچنے میں مدد دیتی ہے اور یہ ضروری نہیں کہ ریپرٹری کے تجزیہ کے نتیجے میں اونچا مقام حاصل کرنے والی دوا مریض کے احوال کے عین مطابق ہو۔ چنانچہ ریپرٹری کی مدد سے جب ہم ایک کیس کی چند مشابہ دواؤں تک پہنچ جاتے ہیں تو پھر میٹریا میڈیکا کی طرف رجوع کرنا ضروری ہو جاتا ہے اور میٹریا میڈیکا ہی بالشل دوا کے متعلق آخری فیصلے میں

کیس نمبر 20

یہ ایک آسٹریلوی لڑکی کی روئیداد ہے جو تعلیم حاصل کرنے کے لیے لندن آئی لیکن یاد وطن کے مارضہ (Homesickness) کے سبب کسی کام کاج کے قابل نہ رہی۔ اس کے گالوں پر ہر وقت سرخی چھائی رہتی تھی اور رات کو اسے نیند نہیں آتی تھی۔ ڈاکٹر کلارک کے ہاتھوں کپسکیم سے شفا پائی۔ ریپرٹری تجزیہ درج ذیل ہے۔



کیس نمبر 21

یہ ایک 42 سالہ شخص کا کیس ہے جس کے سینے میں درد رہا کرتا تھا اور گلے کے اس حصے میں اسے کوئی پھوڑا سا بننا محسوس ہوتا تھا۔ یہ درد اسے ہر دس پندرہ روز کے بعد کسی بھی وقت چند لمحوں کے لیے محسوس ہوتا تھا۔ تاہم درد اور پھوڑے کا یہ احساس ٹکورا اور گرم پانی کے پینے سے ختم ہو جاتا تھا۔ اس کے چھ ماہ بعد اسے یوں محسوس ہونے لگا کہ خوراک اس کی غذا کی نالی (Esophagus)

سے چھٹی تھی۔ نکلنے وقت اسے سینے کی ہڈی کے عقب میں درد بھی محسوس ہوتا تھا اور کھانے کے تین چار گھنٹہ بعد لینے پر خوراک واپس اس کی ناک کے راستے خارج ہونے لگتی تھی۔ ہر دو تین ماہ بعد یہ تکلیف پیدا ہو جاتی تھی اور پھر وہ کئی روز تک مسلسل تے کرتا رہتا تھا۔ اب اس کے سینے کی ہڈی کے عقب میں بھی درد رہنے لگا تھا اور جلدی جلدی کھانے یا پینے پر یہ درد خاص طور پر محسوس ہوتا تھا۔ اسے بھوک بہت کم لگتی تھی اور وہ مٹھائیاں پسند کرتا تھا مگر ان کے استعمال سے اسے متلی ہونے لگتی تھی۔ وہ گرم خوراک اور مشروبات پسند کرتا تھا اور گرم اشیاء کے کھانے پینے سے غذا کی نالی کی رکاوٹ کا احساس نسبتاً کم ہو جاتا تھا۔ سوتے وقت اس کی چھاتی میں خرخر جیسی آواز (خصوصاً تین بجے صبح کے بعد) پیدا ہوتی تھی۔ مریض کے جوائیکمرے لئے گئے ان سے معلوم ہوا کہ اسے معدہ کی ناکشادگی (Achalasia gastrica) اور مری تھیلی (Esophageal pouch) جیسی شکایات لاحق تھیں۔

ڈاکٹر پی سکرن نے ان مقامی علامات کو درج ذیل طریقے سے استعمال کرتے ہوئے دوا کے انتخاب میں کامیابی حاصل کی۔



تبصرہ

جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے مقامی علامات کی بنیاد پر نسخہ تجویز کرنا ہومیو پیتھک طریقہ انتخاب دوا سے مطابقت نہیں رکھتا۔ تاہم جب مریض میں ذہنی و کلی علامات کا فقدان ہو تو مقامی اور مرضیاتی علامات

ہی واحد رہنما علامات ثابت ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر سکرن نے اس کیس میں ایسی ہی علامات سے صحیح نتائج حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور آخر میں استخراجی مقاصد کیلئے انہوں نے دو ایسی کلی علامات کا استعمال کیا ہے جو معدہ کے توسط سے اپنا اظہار کرتی ہیں۔

کیس نمبر 22

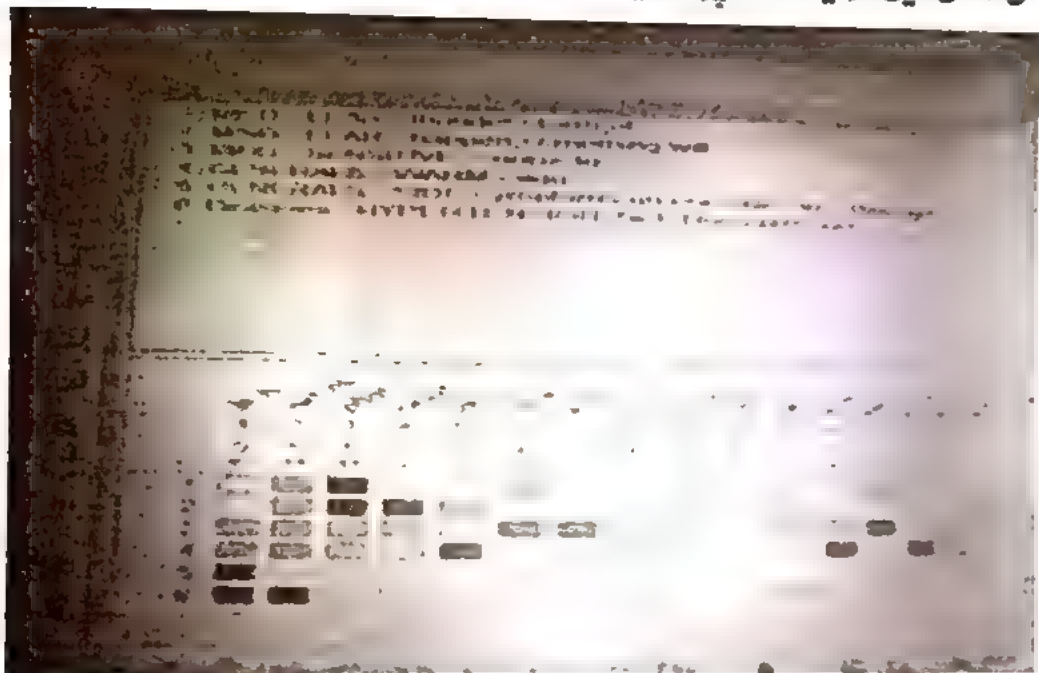
یہ ایک باسٹھ سالہ خاتون کا کیس ہے جس نے اپنی بہت سی تکالیف کے ازالہ کے لیے ڈاکٹر پی سکرن سے رجوع کیا۔ چھ سال قبل اس خاتون کے کمر اور کولہبے کے حلقہ (Lumbo Sacral) میں سختی اور درد کا آغاز ہوا۔ بعد میں یہ درد نیچے کی جانب بائیں ٹانگ میں چلا گیا۔ اب اس کے بائیں ٹخنے میں سوجن اور درد تھا جو بعض اوقات دائیں ٹخنے میں چلا جاتا تھا۔ کبھی کبھی یہ سوجن دونوں ٹانگوں میں ظاہر ہو جاتی تھی اور اکثر یہ سوجن بغیر درد کے بھی موجود رہتی تھی۔

ٹانگ کے بھاری پن اور درد میں حرکت کرنے سے اضافہ ہوتا تھا اور استراحت کی حالت میں اسے آرام ملتا تھا۔ ٹانگیں نیچے لٹکانے سے بھی یہ درد بڑھ جاتا تھا۔ کبھی کبھی اسے برمعدہ (Epigastrium) میں درد محسوس ہوتا تھا جو پیچھے کمر کی جانب بڑھتا تھا۔ سردیوں میں بھی اس خاتون کی ہتھیلیوں میں تلوؤں میں پسینہ آتا تھا اور یہ پسینہ عموماً بدبودار ہوتا تھا۔

اسے جسم اور ٹانگیں گرم محسوس ہوتی تھیں اور وہ ٹانگوں کو فرش پر رکھنا چاہتی تھی اور ٹھنڈے فرش پر ہی سوتی تھی۔ سردی اسے بہت پسند تھی اور بچوں کا شور اسے سخت ناگوار گزرتا تھا۔ حال ہی میں یہ خاتون خاصی حساس ہو گئی تھی اور طوفان باد و باراں سے خوف کھانے لگی تھی۔ وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز سے خوف کھاتی تھی اور خیال کرتی تھی کہ اسے کچھ ہونے کو ہے۔ وہ کبھی کبھی کانپ اٹھتی تھی اور جب سے اس کا خاوند عارضہ دل کے سبب فوت ہوا تھا وہ بہت زورس ہو گئی تھی۔

اے حیض کثرت سے آیا کرتا تھا۔ دوران حیض بہت خون آتا تھا اور دوسری کئی تکالیف پیدا ہو جاتی تھیں۔ اے فشارِ دم (Blood pressure) کے ہمراہ سردرد اور دورانِ سر کی بھی شکایت رہتی تھی۔ اوپر کی جانب دیکھنے سے دورانِ سر میں اضافہ ہوتا تھا۔ اس کے خاندان میں کوئی خاص مزمن مرض نہ ملتے تھے۔

اس کی دونوں ٹانگوں کی وریدیں پھیلی ہوئی تھیں۔ بلڈ پریشر 150/100 ڈاکٹر پی سکرن نے اس کیس کو درج ذیل طریقے سے ریپرٹائر کیا۔



ڈاکٹر کاننٹشائن ہیرنگ اپنے ذاتی مشاہدات اور ہومیو پیتھک لٹریچر کے مطالعہ سے اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ کسی مریض کی آخر میں ظاہر ہونے والی علامات کو راہنما علامات کے ضمن میں خصوصی اہمیت حاصل ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا کیس میں ڈاکٹر لی سکرن نے مریضہ کی حالیہ اور خصوصاً آخر میں

ظاہر ہونے والی انہی علامات کو کلیتہاً علامات کی زینت بنایا ہے اور اس کے نتیجے میں انہیں لکے سس کے انتخاب میں مدد ملی ہے جو اس خاتون کو شفا کے لئے کامل سے ہمکنار کر چکی ہے ظاہر ہے کہ اگر ڈاکٹر پی سکرٹن ان علامات سے استفادہ نہ کرتے تو بالمشل دوا تک پہنچنا ان کے لئے ممکن نہ ہوتا۔

کیس نمبر 23

یہ ایک ایسے شخص کا کیس ہے جو دوران جنگ دائیں کان سے بہرہ ہو گیا تھا۔ 1995ء میں اس کے کان کا آپریشن کر کے طبل گوش کے گرد واقع ایک کھمبی کی قسم کی رسولی نکالی گئی۔ اب آلہ سماع کی مدد سے سنائی دینا ممکن ہو گیا لیکن دوبارہ اس کان کی سماعت جاتی رہی۔

بہت عرصہ پہلے اس مریض کے کوہے میں درد رہا کرتا تھا۔ پھر بائیں ران میں بھالے لگنے جیسا جلن دار درد ہونے لگا۔ اس کے بعد یہاں تشنجی درد رہنے لگا اور یہ درد اچانک ہونے لگتا تھا۔ بیٹھنے پر مسلسل دھیمادرد محسوس ہوتا تھا جسے لگاتار پہلو بدلتے رہنے سے آرام ملتا تھا۔

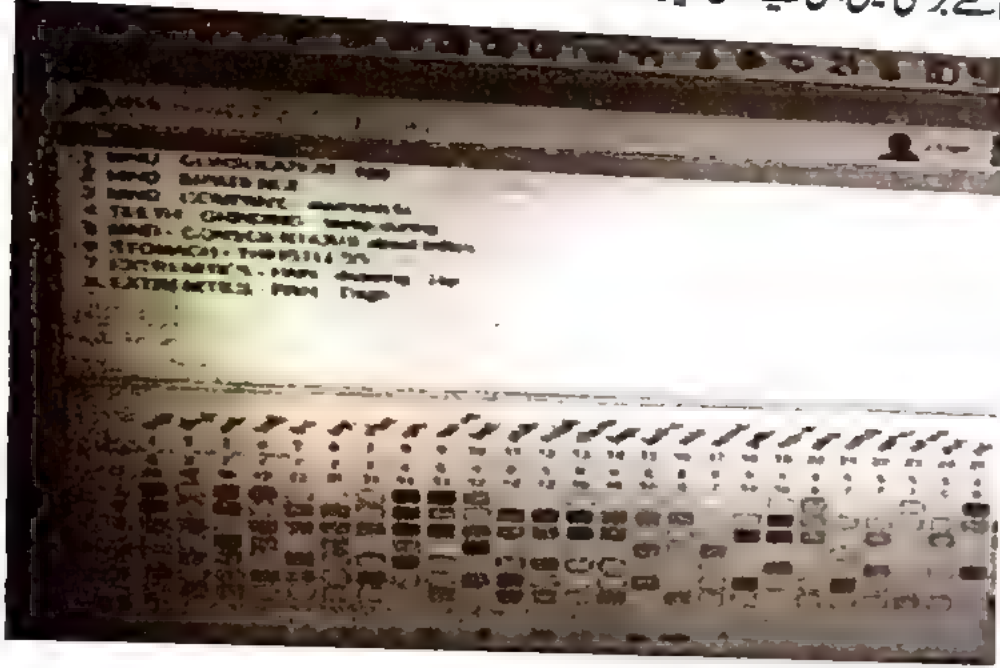
اب اس مریض کے بائیں ٹخنے میں درد رہتا ہے۔ یہ درد جلندار ہے اور ٹخنے سے بائیں گھٹنے کی جانب بڑھتا ہے۔ پھر یہ درد بائیں ران تک چلا جاتا ہے۔ گرمی سے اس درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب درد ران تک پہنچ جاتا ہے تو ران کے اندر سے بھی تیزی سے درد اٹھتا ہے۔ یہ دردرات کو شدت اختیار کر لیتا ہے اور بستر کی گرمی سے بڑھتا ہے۔ یہ مریض سرد مرطوب موسم سے سخت کراہت محسوس کرتا ہے اور گرمی میں بہتر رہتا ہے۔

مریض جب بیس سال کا تھا تو اس کی پیشانی میں ایک سخت مسہ ظاہر ہوا۔ دوسرا مسہ حجرے کے قریب تھا۔ اول الذکر کو نائٹریٹ آف سلور سے اور دوسرے کو کاٹ کر ختم کر دیا گیا۔ مریض جب بچہ تھا تو یونہی غش کھا جایا کرتا تھا اس کا والد کافی سخت گیر تھا اور بچوں کو مارتا، پیٹتا رہتا تھا۔

مریض تسلی دینے سے تکلیف اٹھاتا تھا۔ وہ بے صبر طبیعت کا حامل تھا اور مجلس میں رہنا ناپسند کرتا تھا۔ کچا کھج بھرے کمرے میں بھی وہ تکلیف اٹھاتا تھا۔ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کا بہت خیال رکھتا تھا۔

آئیے رہنری سیکھیں

چربی غذاؤں سے تکلیف اٹھاتا تھا اور پیاس بالکل محسوس نہ کرتا تھا۔ پیشاب کے بعد کبھی کبھی جلن محسوس کرتا تھا۔ وہ نیند کے دوران دانت پیسنے کی شکایت میں بھی مبتلا تھا۔ چونکہ مریض سردی سے سخت تنفر محسوس کرتا تھا اور ہر وقت گرمی کی خواہش رکھتا تھا اور اس کی تکلیف سردی سے بڑھتی تھیں اس لیے درج ذیل علامات کو شامل رکھتے ہوئے بالشل دوا کا انتخاب کیا گیا۔



تبصرہ

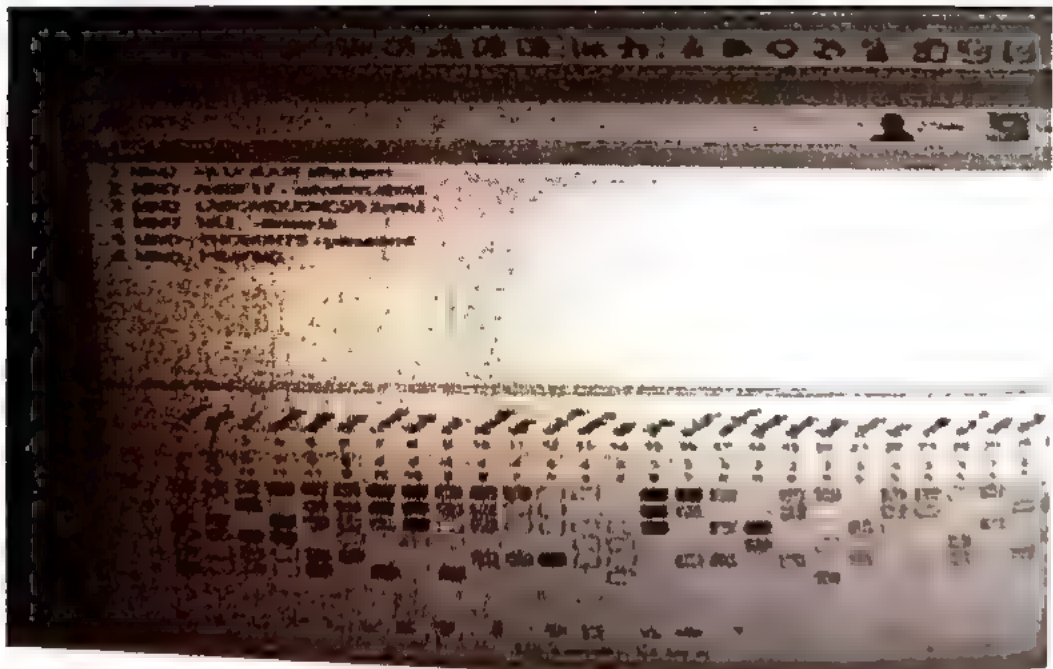
اس کیس میں مریض کی علامات خلط ملط آتی ہیں تاہم کلیت علامات کا تعین کرتے وقت معالج نے وہ علامات مد نظر نہیں رکھیں جو اب مریض کو چھوڑ چکی ہیں اور صرف ان علامات سے رجوع کیا ہے جو کیس کی فعال علامات ہیں۔

آج کل کے ڈاکٹر حضرات میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ وہ مریض کی کیس ہسٹری میں شامل تمام نئی اور پرانی علامات سے دوا اخذ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن یہ رجحان درست نہیں کیونکہ کلیت علامات میں غیر متعلقہ اور ایسی علامات کو شامل کرنے سے جو مریض کو چھوڑ چکی ہوں صحیح نتائج تک پہنچنا ممکن نہیں رہتا۔ دراصل پرانی اور غیر متعلقہ علامات کو زیر غور لانا منفی علامات پر نسخہ مرتب کرنے کے مترادف ہے جبکہ منفی علامات (یعنی جو علامات مریض میں موجود نہیں) کبھی بھی ایک صحیح نسخہ کی بنیاد نہیں بن سکتیں۔

کیس نمبر 24

سزائے ایچ جے چالیس سال تک گرجا کی کارکن رہی۔ وہ 68 برس کے قریب تھی کہ اچانک ذہنی عوارض میں مبتلا ہو گئی۔ پہلے وہ بے خوابی اور عام خرابی صحت میں مبتلا ہوئی اور پھر اس میں ذہنی بیماری کی علامات پیدا ہونے لگیں۔۔

اس خاتون کا حافظہ بہت کمزور تھا اور وقت اسے بہت طویل لگتا تھا۔ وہ ذہنی افسردگی کا شکار تھی اور اس کا خیال تھا کہ تکلیف دہ احساس جرم سے متعلقہ معیوب خیالات اس کی افسردگی کا اصل سبب تھے۔ شہوانی خیالات اس کے ذہن پر مسلط رہتے تھے حالانکہ اس کی زندگی اور حقیقی فطرت اس کے بالکل برعکس تھی۔ ایسے خیالات کے ذہن میں آنے پر وہ سخت تکلیف محسوس کرتی تھی کیونکہ وہ ایک نیک سیرت خاتون تھی اور ہمیشہ اپنے گرجا کی تعلیمات پر کاربند رہی تھی۔ اب ان خیالات کی وجہ سے وہ یہ سوچنے لگی تھی کہ شاید وہ نجات سے محروم ہو چکی تھی اور عبادت کے لائق نہ رہی تھی۔ اس میں اپنے خاوند کو قتل کرنے کی تحریک بھی موجود تھی حالانکہ وہ اس سے بہت محبت کرتی تھی۔ ڈاکٹر اے ایچ گرمر نے درج ذیل علامات کو کلیتہً علامات میں شامل کرتے ہوئے اس کیس کو ریپورٹ کیا۔



سزائے مریم کی کیفیت سے زیادہ مشابہ تھی۔ اگرچہ دونوں پہلے عنوانات میں لکھے ہیں بھی

مستاز نظر آتی تھی اور یہ اس کیس میں سٹرامونیم کی معاون بھی ثابت ہو سکتی تھی چنانچہ سٹرامونیم کے استعمال سے ذہنی علامات مکمل طور پر ختم ہو گئیں۔ بعد میں مریضہ میں کچھ جسمانی عوارض پیدا ہوئے جن کے لیے لیکے سیس اور پھر کاربودینج کا انتخاب کرنا پڑا اور مریضہ کو مختصر سے عرصے میں شفا حاصل ہو گئی۔

کیس نمبر 25

یہ ایک ایسے شخص کا کیس ہے جسے ایک طویل سفر کے دوران ملیریا لاحق ہو گیا تھا۔ نتیجتاً سفر میں اسے ایک ڈاکٹر کی ہدایت پر کونین کا کثرت سے استعمال کرنا پڑا جس سے اس کی جاڑے کی علامات ختم ہو گئیں اور وہ سفر جاری رکھنے کے قابل ہو گیا۔ تاہم جب وہ اپنے وطن واپس لوٹا تو کسی اور تکلیف کے سلسلے میں اسے برومیم کا استعمال کرنا پڑا جو اس کی مزاجی دوا تھی۔ اس کے بعد اسے دوبارہ بخار ہونے لگا۔ علامات قدرے آرسینک الیم سے مشابہ تھیں لیکن اس دوا سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ علامات اب چونکہ خطرناک صورت اختیار کر گئی تھیں اس لیے اسے پھر کونین دی گئی جس سے اسے جزوی طور پر کچھ فائدہ ہوا۔ اس کے بعد مریض نے ہومیوپیتھک معالج سے رجوع کر لیا۔

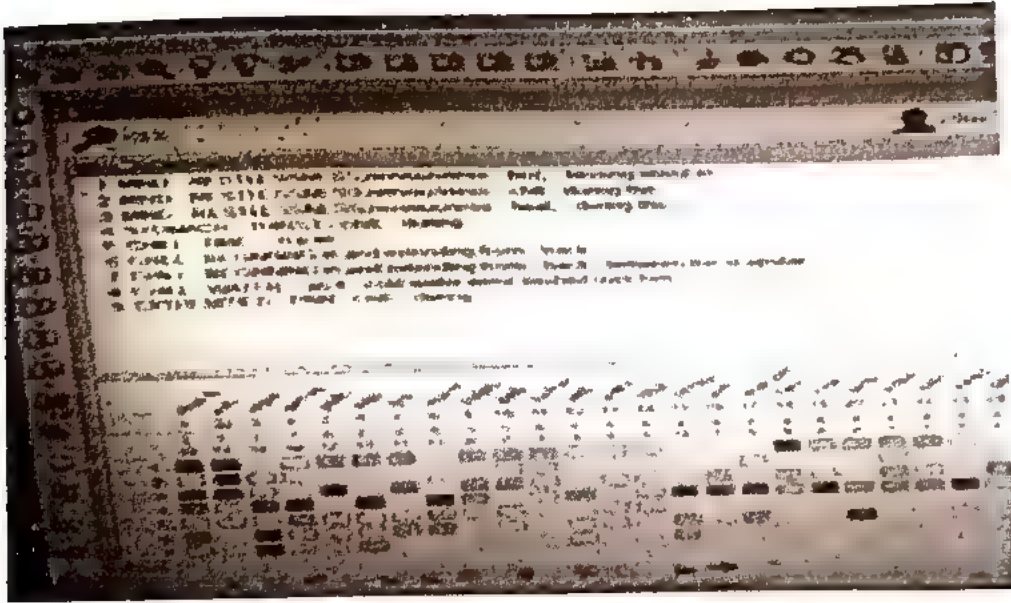
اب یہ ضروری ہے کہ ملیریا کے مریض کا علاج کرتے وقت عین بالمثل دوا کا انتخاب کیا جائے کیونکہ ایسا کئے بغیر ان کیسوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ چنانچہ احتیاط سے مریض کا کیس لیا گیا اور مندرجہ ذیل علامات نوٹ کی گئیں۔

جاڑا ہر روز صبح چھ یا ساڑھے چھ بجے کے قریب شانوں کے درمیان سے شروع ہوتا تھا اور محسوس ہوتا تھا کہ کمر کے اس حصے پر برف والا پانی ڈالا جا رہا ہے۔ اس کیفیت سے پہلے غشی کا احساس پیدا ہوتا تھا اور بہت جمائیاں آتی تھیں۔ جاڑے کے ہمراہ سخت پیاس لگتی تھی اور مریض بے آرامی سے بستر پر ادھر ادھر پہلو بدلتا رہتا تھا۔

اس کے بازو اور ٹانگیں بہت سرد تھیں اور جوارح سن تھے اور ان میں دھن پائی جاتی تھی۔ کوہے سرد اور احساس کہ پاؤں اور ٹانگوں پر سرد ہوا چل رہی ہے۔ سرد پانی کے پینے سے جاڑے میں شدت آتی تھی اور جب کبمل وغیرہ کے نیچے مریض حرکت کرتا تھا تو جاڑا بڑھ جاتا تھا۔

بخار کے دوران اس کے سر میں دھڑکن دار درد ہوتا تھا اور اس درجے میں پیاس نہیں لگتی تھی۔ چھاتی پر دباؤ محسوس ہوتا تھا اور سخت بے آرامی رہتی تھی۔ چہرے پر خون دوڑا رہا تھا اور جلد گرم اور خشک رہتی تھی اور اوڑھے ہوئے کپڑے ہٹانے سے سردی لگتی تھی۔ بخار 104.5 فارن ہائٹ کے قریب تھا۔

مریض کی درج ذیل علامات کو کلیتہً علامات میں شامل کرتے ہوئے ریپر ٹرائزیشن کا عمل سرانجام دیا گیا۔



کیس کا تجزیہ

بخاروں کا علاج معالجہ علامات کے گہرے مشاہدے کا متقاضی ہے جبکہ ایسے مشاہدے سے ڈاکٹر اور مریض دونوں ہی تہی دامن نظر آتے ہیں تاہم جو ہومیو پیتھک اطباء الجسعی سے کام کرتے ہیں انہیں بخاروں کے علاج میں دیگر اطباء سے کہیں زیادہ کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فیرنگٹن نے مذکورہ بالا کیس کی ممتاز علامات تک رسائی حاصل کرتے ہوئے سب سے پہلے بے آرامی کی علامات کے ایک ذیلی عنوان کا استخراجی علامت کے طور پر استعمال کیا ہے۔ یہ مریض اپنے بستر پر بے آرامی کی وجہ سے مسلسل ادھر ادھر کر وٹیں بدلتا تھا اور مریض میں پائی جانے والی یہ ایک واضح ترین ذہنی علامت تھی اس لیے اس علامت کا استخراجی علامت کے طور پر استعمال قواعد کے عین مطابق ہے۔

پھر بے آرامی کے دو اور ذیلی عنوانات استخراجی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہوئے ڈاکٹر

آئیے رپورٹری سیکھیں

فیرنگٹن مریض کی اصل شکایات متعلقہ بخار و جاڑا کو زیر غور لاتے ہیں اور یہ تمام ممتاز مقامی علامات ہیں جنہیں کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر فیرنگٹن نے یہ تمام علامات بتدریج استخراجی علامات کے طور پر استعمال کی ہیں اور وہ ایک ایسی دوائی میں پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں کہ جو اس مریض کو مکمل طور پر شفا یاب کر چکی ہے۔

☆☆☆

(3) مشقی کیسز

ذیل میں چند حاد امراض کے مشقی کیسز دیئے جا رہے ہیں۔ حاد امراض میں چند رہنما علامات ہی کافی ہوتی ہیں اور لمبی چوڑی کسی ٹیکنگ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

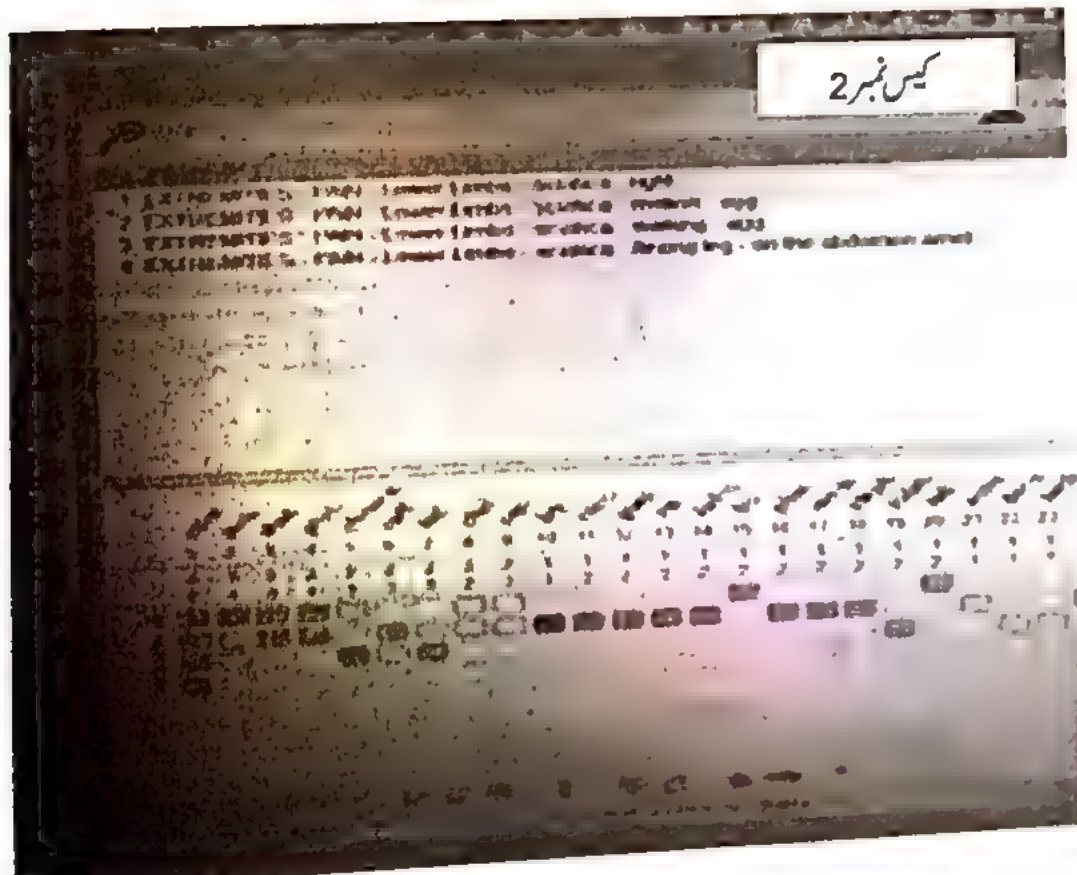
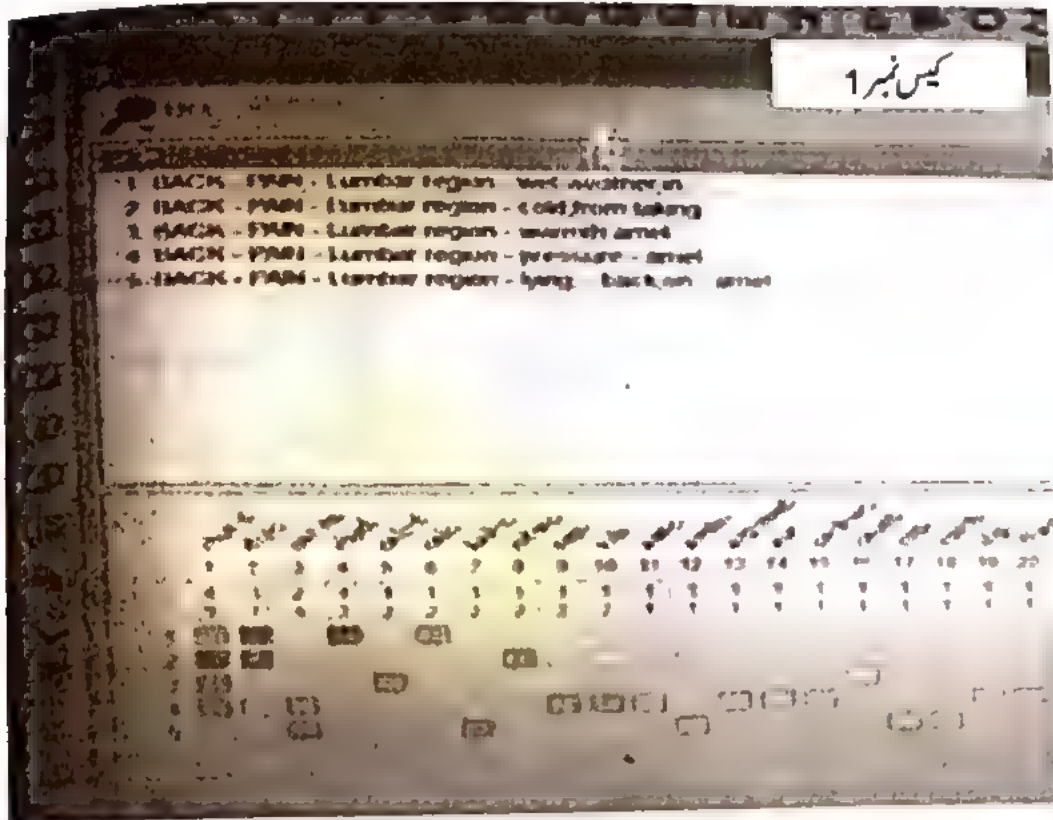
1- کمر درد..... سرد موسم ہے مریض کو حلقہ ناف کے عقبی حصہ کمر میں دوران سفر درد محسوس ہونے لگا ہے یہ درد اسے پہلے بھی کبھی کبھی محسوس ہوا کرتا ہے اور عموماً طویل سفر کے بعد یہ شکایت لاحق ہوا کرتی ہے تاہم اس مرتبہ جب مریض نے سفر کیا تو بارش کا سماں تھا اسے ٹھنڈ لگ گئی اور کمر درد شروع ہو گیا اب اس درد کو بیرونی گرمی سے آرام پہنچتا ہے اور دبانے سے کچھ آرام آتا ہے اگرچہ مریض کو لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے تاہم سخت بستر پر کمر کے بل لیٹنے سے اسے بہت آرام ملتا ہے۔

2- عرق النساء..... اس عورت کو دائیں ٹانگ میں عرق النساء کی شکایت لاحق ہے۔ درد کے ساتھ یہ ٹانگ سُن بھی ہو جاتی ہے۔ چلنے سے اور حرکت کرنے سے یہ تکلیف بڑھتی ہے اور دبانے سے بھی اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم درد والی جانب لیٹنے سے اسے آرام ملتا ہے۔ اسی طرح ٹانگ کو شکم کی جانب جھکانے سے بھی آرام آتا ہے۔

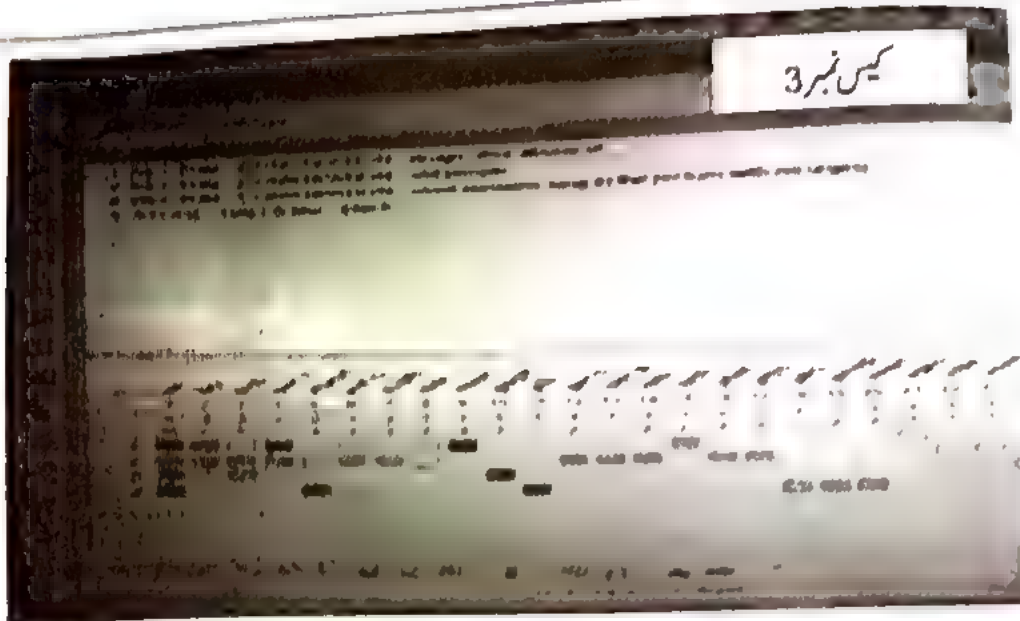
3- قبض..... یہ ایک ضعیف العمر شخص ہے جو قبض میں مبتلا ہے اور جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئی ادویہ کا استعمال کرتا رہتا ہے گزشتہ دنوں بھی ایسی ہی ادویہ کا استعمال کیا گیا۔ اب اسے کئی دنوں سے پاخانہ کی حاجت نہیں ہوئی پہلے بھی اس شخص کو کئی کئی روز پاخانہ نہیں آتا اور اس کا براز عموماً سیاہ گولیوں کی مانند ہوتا ہے۔

4- سردرد..... یہ ایک جوان مریض ہے جسے سرد درد اور قبض لاحق ہے۔ دراصل چند روز قبل اسے زکام ہوا تھا جو دو دنوں استعمال کرنیکے بعد رک گیا تھا اور سردرد کی شکایت تب سے شروع ہوئی ہے۔ لیٹنے سے اس کے سردرد میں کمی آتی ہے، سر کو دبانے سے بھی اسے آرام ملتا ہے نیز یہ درد سر سے گردن کی جانب بڑھتا ہے۔

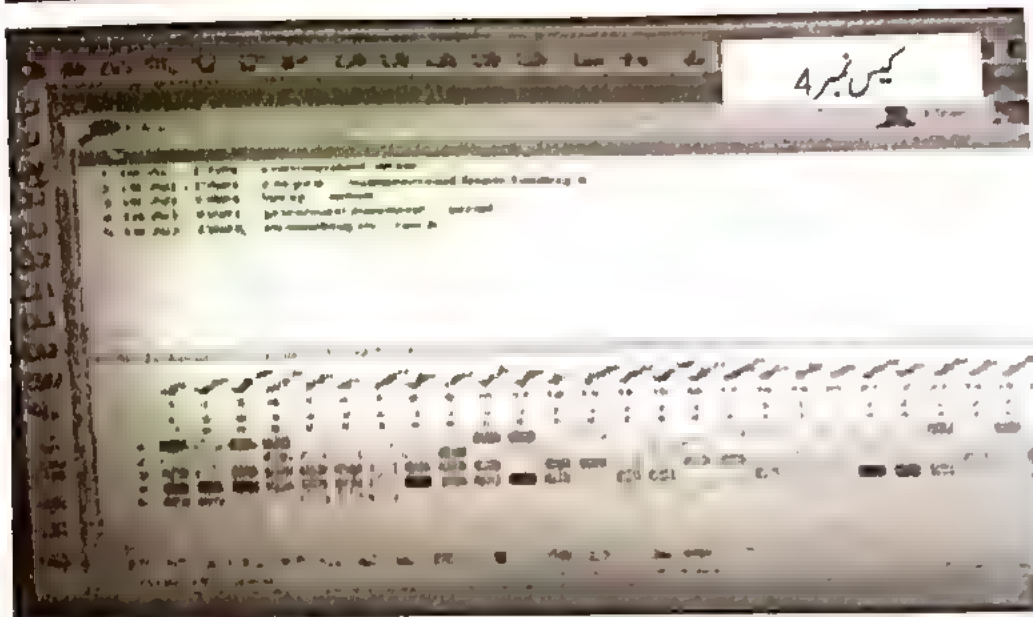
5- پُر درد حیض..... یہ ایک دوشیزہ ہے جسے پاؤں بھگنے سے پُر درد حیض آرہا ہے خون حیض کی رنگت سیاہ ہے اور اس کا کچھ حصہ جما ہوا ہوتا ہے اس عورت کو حیض عموماً دیر سے آیا کرتا ہے۔



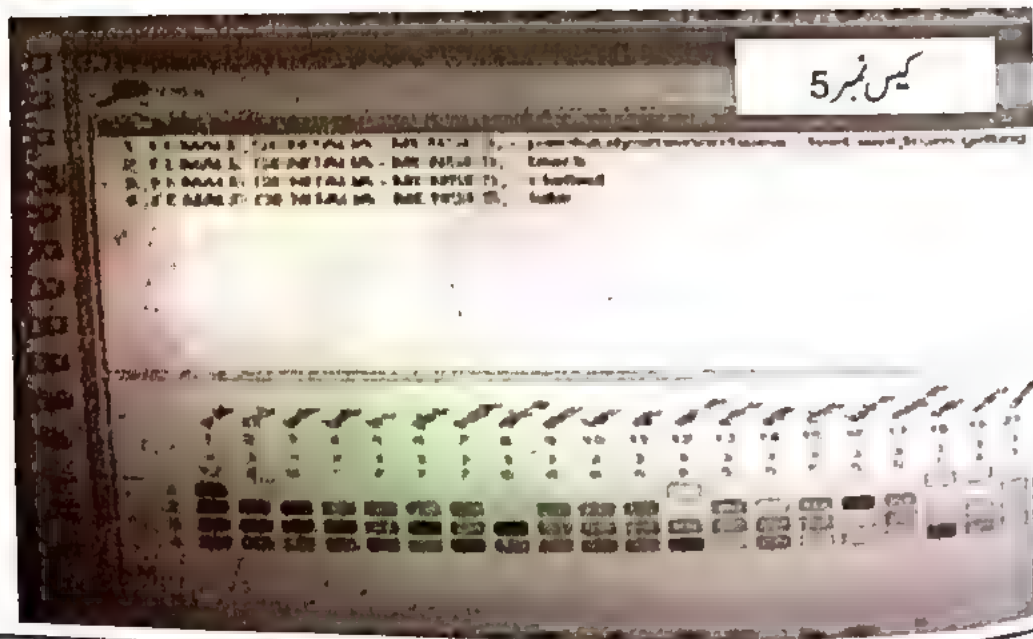
کیس نمبر 3



کیس نمبر 4



کیس نمبر 5



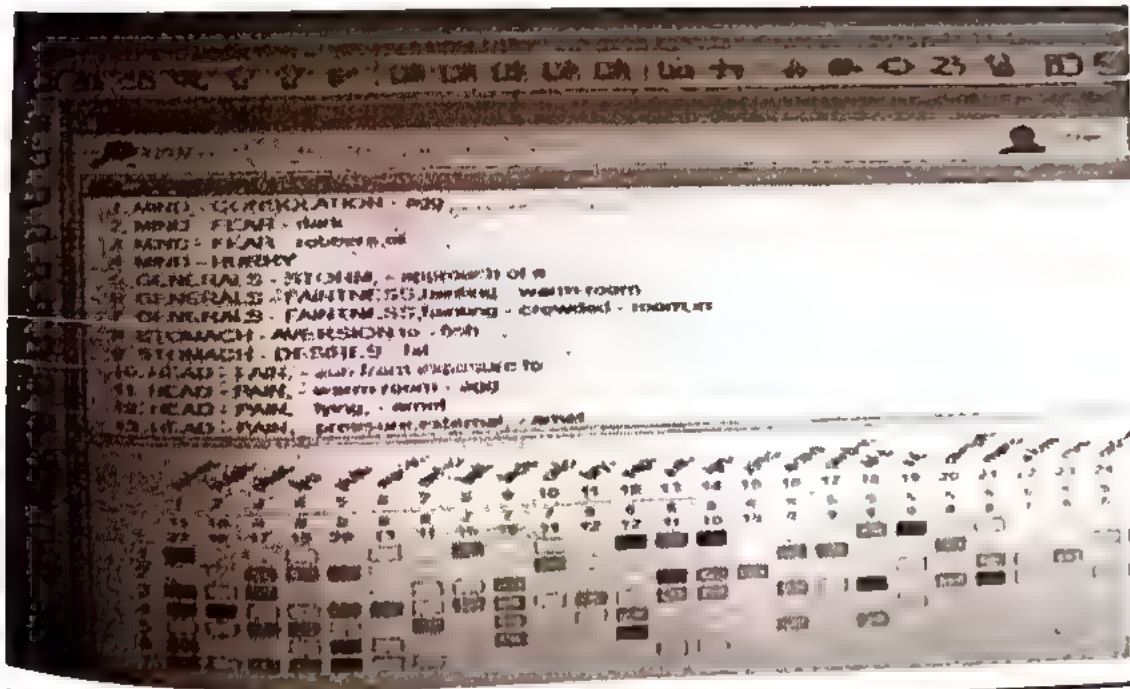
(4) آزمائشی کیسز

1- سردرد کا کیس

اس وقت سنزڈ بلیو کی عمر 58 سال کے لگ بھگ ہے۔ وہ غفوان شباب میں تھی کہ اسے سردرد کی شکایت لاحق ہو گئی۔ ہر ماہ کم از کم دو روز کے لیے اسے سردرد کا شدید دورہ پڑتا تھا جس کے نتیجے میں اسے بستر پر جانا پڑتا (تاہم ایام حیض سے اس سردرد کا کوئی تعلق نہ تھا) اس کا سر بہت بھاری رہتا تھا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ سر پر لوہے کا کوئی خول چڑھا ہوا ہے۔ چھونے سے اس کا سر دکھتا تھا اور بائیں کانپٹی میں سخت دھڑکن محسوس ہوتی تھی۔

اس سردرد میں گرم کمرے اور تمازت آفتاب سے شدید آتی تھی۔ اسی طرح چھونے اور سر کو گرمی لگنے سے اس درد میں اضافہ ہوتا تھا۔ تاہم سردرد کو استراحت کے دوران اور خاموش رہنے سے آرام ملتا تھا۔ اسی طرح لیٹنے، دبائے اور تہار ہنے سے مریضہ کے سردرد میں کمی آ جاتی تھی۔

دو سال قبل سن یاس کا آغاز ہوا۔ اس وقت سے سنزڈ بلیو کے رحم کے حلقہ میں بوجھ پڑنے کا احساس پایا جاتا تھا۔ نیز یہاں اندرونی طور پر جلن اور اعضا کے پھیلاؤ کا احساس بھی ملتا تھا۔



مریضہ کی بھوک مناسب تھی اور اسے مچھلی ناپسند تھی جبکہ چربی والی اشیاء سے بہت پسند تھیں۔ نیز اسے قبض کا عارضہ بھی لاحق تھا۔ یہ مریضہ اندھیرے سے اور قزاقوں سے سخت خوف کھاتی تھی اور ہمیشہ جلدی میں رہتی تھی۔ ہر طرح کے اثرات کی نسبت نہایت حساس تھی اور تسلی دینے سے اس کی تکلیف میں اضافہ ہوتا تھا اور وہ سخت غصے میں آ جاتی تھی۔ گرمی سے عمومی تکالیف بڑھتی تھیں اور غشی آ جاتی تھی۔ موسم گرما میں اور دھوپ میں جانے سے وہ سخت تکلیف اٹھاتی تھی اور گرمی کی لہریں محسوس کرتی تھی جن کے ہمراہ اسے پسینے آتے تھے۔ طوفان باد و باراں سے اس کی تکلیف بڑھتی تھی (اور اس کے سر کے بال کھڑے ہو جاتے تھے اور سردی میں شدت آ جاتی تھی۔)

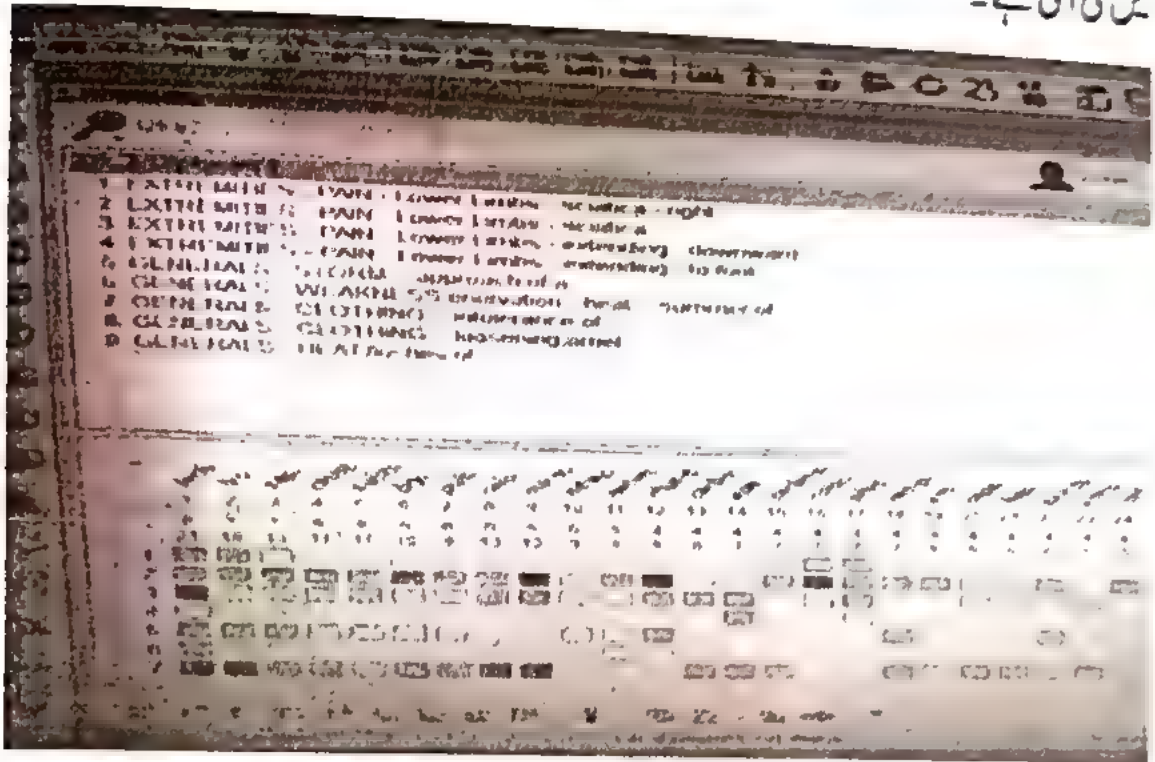
2- شیاٹیکا کا کیس

مسز جے کے کی عمر 48 سال کے قریب ہے اور اسے شیاٹیکا کی تکلیف لاحق ہے۔ چھ ہفتوں سے اس کے صلبی (Lumbar) مقام میں سختی اور دُکھن پائی جاتی ہے جو اٹھنے اور بیٹھنے سے بڑھتی ہے۔ اب وہ بستر پر ہے کیونکہ دھڑکن دار اور دُکھن دار دردوں اور سُن ہونے کے احساس نیز گولی لگنے جیسے دردوں کے سبب جو اس کی دائیں عرق النساء میں اوپر سے نیچے (پاؤں کی جانب) چلتے ہیں وہ سخت تکلیف اٹھا رہی ہے۔ اسے یوں لگتا ہے گویا وہ..... پر چل رہی ہے اور اس کی ران چٹان پر پڑی ہے۔ ران کے باہر کی جانب درد زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے پر دائیں پنڈلی میں دُکھن محسوس ہوتی ہے اور دائیں تلوے میں جلن پائی جاتی ہے۔

اسے حیض کثرت سے آتے ہیں اور ہمراہ کمر درد اور منہ دانوں کی شکایت پائی جاتی ہے۔ لیکوریا جس کے سبب خارش پیدا ہوتی ہے۔ گر بہ خواہی۔

مسز جے کے گرمیوں میں بہت جلد تھک جاتی ہے (یعنی گرمی کی حدت میں کمزوری محسوس کرتی ہے)۔ بہت پیاس مگر بھوک ندارد۔ روتی رہتی ہے اور سخت بے آرام رہتی ہے۔ گرمی کی لہریں۔ صبح

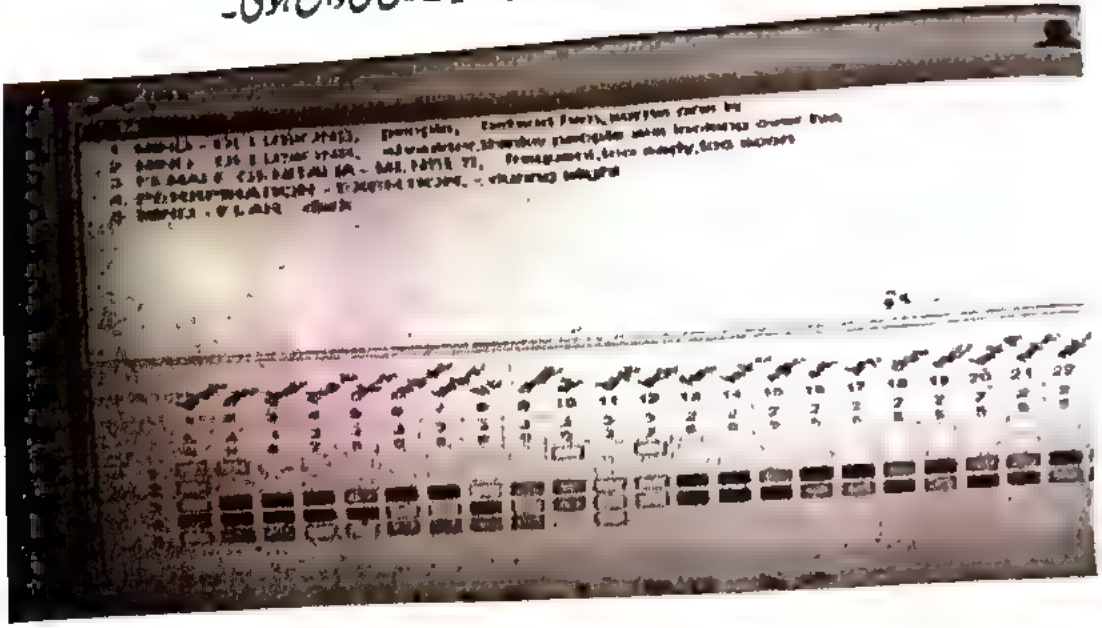
اور شام کے وقت تکالیف میں شدت۔ کپڑوں کے دباؤ سے تکلیف میں اضافہ۔ طوفان باد و باران سے قبل اور معمولی باتوں سے تکلیف میں اضافہ۔ ملنے، حرکت کرنے اور مقامی گرمی سے اس تکلیف میں کمی آتی ہے۔



3- چہرے پر ایکینی کا کیس

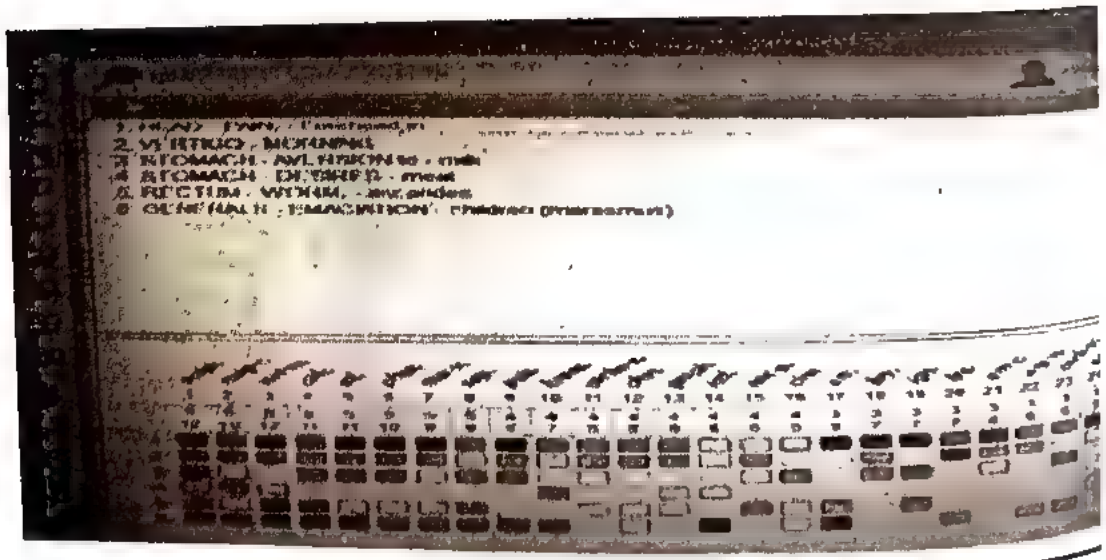
اس دراز قد اور مضبوط و فربہ خاتون کو کیلون (Acne) کی شکایت لاحق تھی۔ کیلون کی مقامی کیفیت میں کوئی خاص قابل ذکر بات نہ تھی جو اس کیس کی تفرید میں معاون ہوتی۔ اس خاتون سے جو مختلف سوالات پوچھے گئے ان کے جواب میں بھی کوئی ایسی چیز دریافت نہ ہو سکی جو ایک شافی نسخہ کی بنیاد بنتی۔ تاہم جب مریضہ کو محسوس ہوا کہ معالج اس کی داخلی علامات و کیفیات بھی جاننا چاہتا تھا تو اس نے بتایا کہ رات کو اسے اندھیرے میں خوف محسوس ہوتا تھا اور یوں لگتا تھا کہ کوئی اس کے کندھوں کے اوپر سے جھانک (دیکھ) رہا ہو! جیسے کہ کوئی شخص موجود ہو! مزید سوالات کے نتیجے میں معلوم ہوا کہ اسے حیض بہت جلد آتا تھا اور جسمانی مشقت سے پسینہ آنے لگتا تھا (مثلاً کھیلتے وقت اسے سخت پسینہ آتا تھا)۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ وہ ساحل سمندر پر بہت بہتر محسوس کرتی تھی اور گزشتہ موسم گرما میں جب اس

نے کچھ ایام ساحل سمندر پر گزارے تو اس کے کیلوں کی شکایت میں کمی واقع ہو گئی۔



4- کمزوری اور سوکھے پن کا کیس

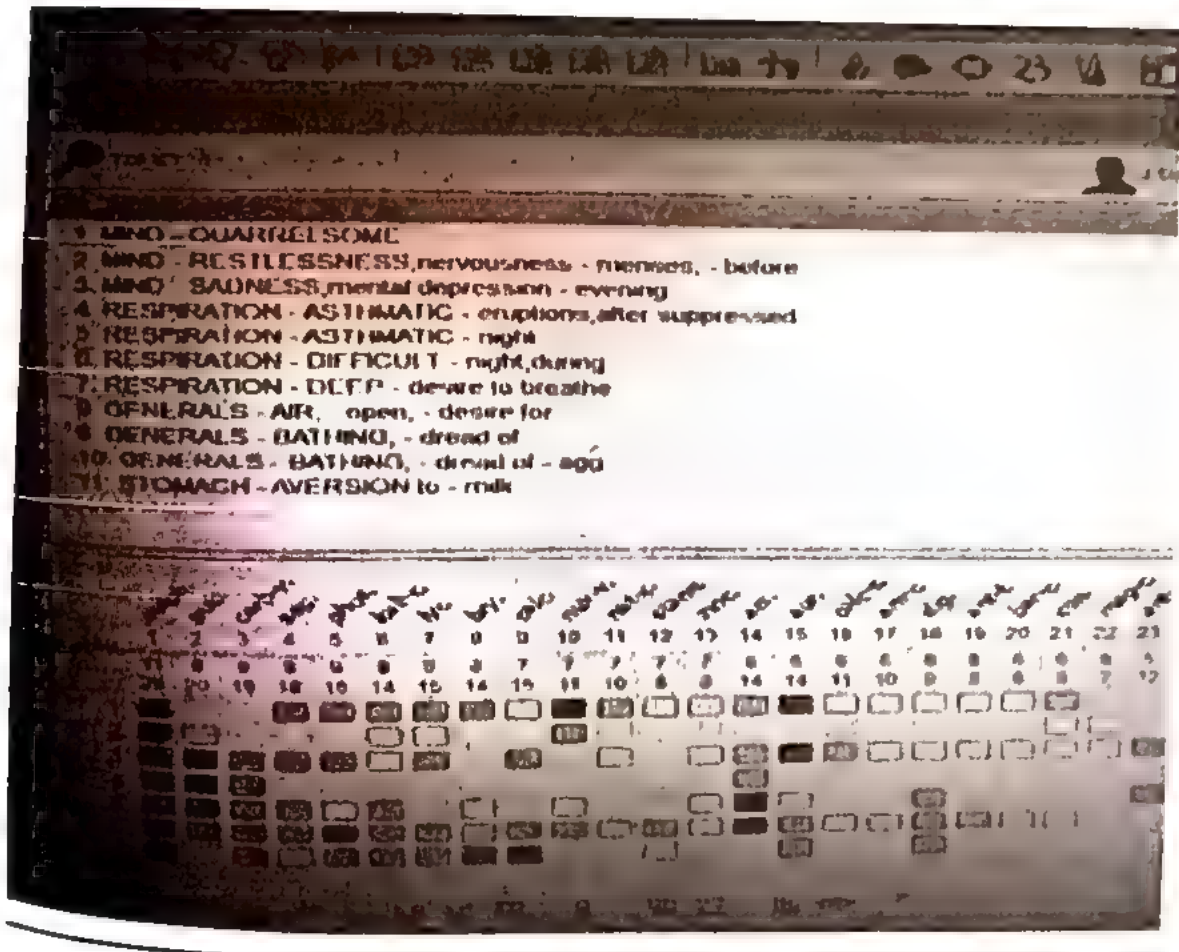
یہ ایک کمزور اور لاغر لڑکی کا کیس ہے جو بچپن سے سوکھے میں مبتلا رہی ہے اور جس نے گزشتہ سال سخت تکلیف میں گزارا ہے۔ اسے سردرد لاحق رہتا ہے اور یہ درود زیادہ تر پیشانی میں محسوس ہوتا ہے۔ صبح کو وہ دوران سر کی شکایت محسوس کرتی ہے اور اس کے منہ سے خون آتا ہے (رات کو اس کا نکیہ خون آلود ہو جاتا ہے)۔ وہ سخت بھوک محسوس کرتی ہے اور دودھ سے کراہت محسوس کرتی ہے جبکہ گوشت کی رغبت رکھتی ہے۔ اسے چنوناں (Ascarides) کی شکایت بھی لاحق ہے اور بعض اوقات وہ سخت کمزوری محسوس کرتی ہے اور نتیجتاً غش کھا جاتی ہے۔



5- دمہ کا کیس

یہ خاتون دموی تنفس کی بیس سالہ ہسٹری رکھتی تھی۔ تنفس میں سخت ٹھٹھن محسوس کرتی تھی اور دروازے اور کھڑکیاں کھلی رکھنے کی شدید خواہش رکھتی تھی۔ اس میں درج ذیل علامات نوٹ کی گئیں جو شافی نسخے کی بنیاد ثابت ہوئیں۔

علامات پیش کردہ: دموی تنفس میں رات کو شدت آجائے۔ گہرا سانس لینے کی شدید خواہش۔ تنگی تنفس میں رات کو شدت۔ خارش اور دانے دب جانے کے بعد دموی تنفس کا آغاز ہوا۔ کلی جسمانی علامات: مریضہ نہانے سے خوف کھائے اور نہانے سے اس کی اکثر تکالیف و عوارض میں اضافہ ہو۔ دودھ کے استعمال سے اکثر تکالیف بڑھ جائیں۔ ذہنی علامات: مریضہ سخت جھگڑالو۔ ایام حیض سے قبل سخت بے آرامی۔ شام کو طبیعت سخت اداس ہو جائے۔



6- بیضہ دانی کی رسولی کا کیس

یہ عورت شکم کے دائیں زیریں حصے میں سخت تکلیف محسوس کرتی تھی۔ ایک مقامی ہسپتال کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس کی دائیں بیضہ دانی میں رسولی تھی یہ بھی ممکن تھا کہ اس کی بیضہ دانی کے حلقہ میں کوئی سسٹ (Syst) یا فائبرائیڈ (Fibroid) موجود ہو۔

یہ ایک شادی شدہ عورت تھی جس کے تین بچے تھے۔ اس کا خاوند پانچ سال قبل ایک اور خاتون بیاہ لایا تھا اور اب دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں تلخ زندگی بسر کر رہی تھیں۔

عرصہ سے یہ پہلی بیوی اپنے خاوند سے بالیوں کا مطالبہ کر رہی تھی لیکن کچھ عرصہ قبل خاوند نے بالیاں دوسری بیوی کو خرید دیں۔ اب اس عورت کی صحت زیادہ خراب رہنے لگی۔ اسے درد اور بے قاعدگی سے حیض آنے لگا اور رسولی تیزی سے بڑھنے لگی۔ ہومیو پیتھک علاج کے زیر اثر اس خاتون کو بہت سی شکایات سے نجات مل گئی اور اس کی رسولی بھی تحلیل ہو گئی۔

7- باری کے بخار کا کیس

ایک خاتون کو باری کا بخار لاحق تھا۔ ڈاکٹر ایلن نے اس کی علامات کی یوں درجہ بندی کی:

جاڑے سے پہلے کی علامات

اعضا میں دُکھن، جمائیاں۔

جاڑے کے دوران:

جاڑا صبح 11 بجے۔ لرزہ۔

جاڑا لگنے کا احساس پہلے سے ہو جائے۔

جاڑے کے دوران اعضا میں دُکھن ہو۔ ناخن نیلے۔ جلد نیلی۔

سردی سے بچنے کے لیے کپڑے اوڑھے رکھنے کی شدید خواہش۔

پینے کے بعد تھے ہو جائے۔ سردرد۔

پینے سے جاڑے میں شدت آئے۔ جاڑے کے بعد نیند آ جائے۔

گرمی کے درجے کی علامات

سردرد، پیاس، چہرہ کبھی سرخ کبھی پیلا، حرکت کرنے پر کپکپی، گال سرخ اور گرم، اعضا میں دُکھن۔

پسینہ کا درجہ

پسینہ کثرت سے آئے اور پسینے سے مریض بہتر ہو جائے۔

بیماری سے وقفہ کے دوران:

چہرہ زرد۔

ڈاکٹر ایلن نے اپنی ریپورٹ کی مدد سے اس کیس کے لیے ٹکس و امیکا کا انتخاب کیا اور اس دوا سے

مریض مکمل طور پر شفا یاب ہو گئی حالانکہ قبل ازیں اسے بخار سے عارضی افاقہ حاصل کرنے کے لیے بھی

کوئین کا کثرت سے استعمال کرنا پڑتا تھا۔

ڈاکٹر ایلن نے ریپرٹرائزیشن کے دوران استخراجی علامات کا استعمال نہیں کیا جبکہ آپ استخراجی علامات کے ذریعے کینٹ ریپرٹری کی مدد سے اس کیس کو حل کریں گے۔

8- خندقی بخار کا ایک کیس

یہ ایک فوجی افسر کا کیس ہے جو خندقی بخار میں مبتلا ہو کر بیکار ہو گیا تھا۔ گزشتہ ایک سال سے وہ بستر پر تھا۔ سرجان ویئر نے اس کا علاج کیا اور وہ جلد ہی صحت مند ہو کر دوبارہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو گیا۔ سرجان ویئر نے اس شخص کے لیے کیموٹاکا انتخاب کیا تھا۔ یہ کیس انہوں نے رائل سوسائٹی آف میڈیسن کیا جلاس (منعقدہ 26 جولائی 1932ء) میں بھی پیش کیا۔ اس کیس کی علامات درج ذیل ہیں اور آپ ان علامات کو استعمال میں لاتے ہوئے کینٹ ریپرٹری سے کیس حل کریں گے۔

علامات:

انتہائی چڑچڑے مزاج والا مریض۔ بخار ہمیشہ صبح 9 بجے شروع ہوا۔ جوارح میں بے آرامی اور جھٹکے سے محسوس ہوں اور ہمراہ درد ہو۔ علامات رات کو بڑھ جائیں۔

9۔ فالج کا ایک کیس

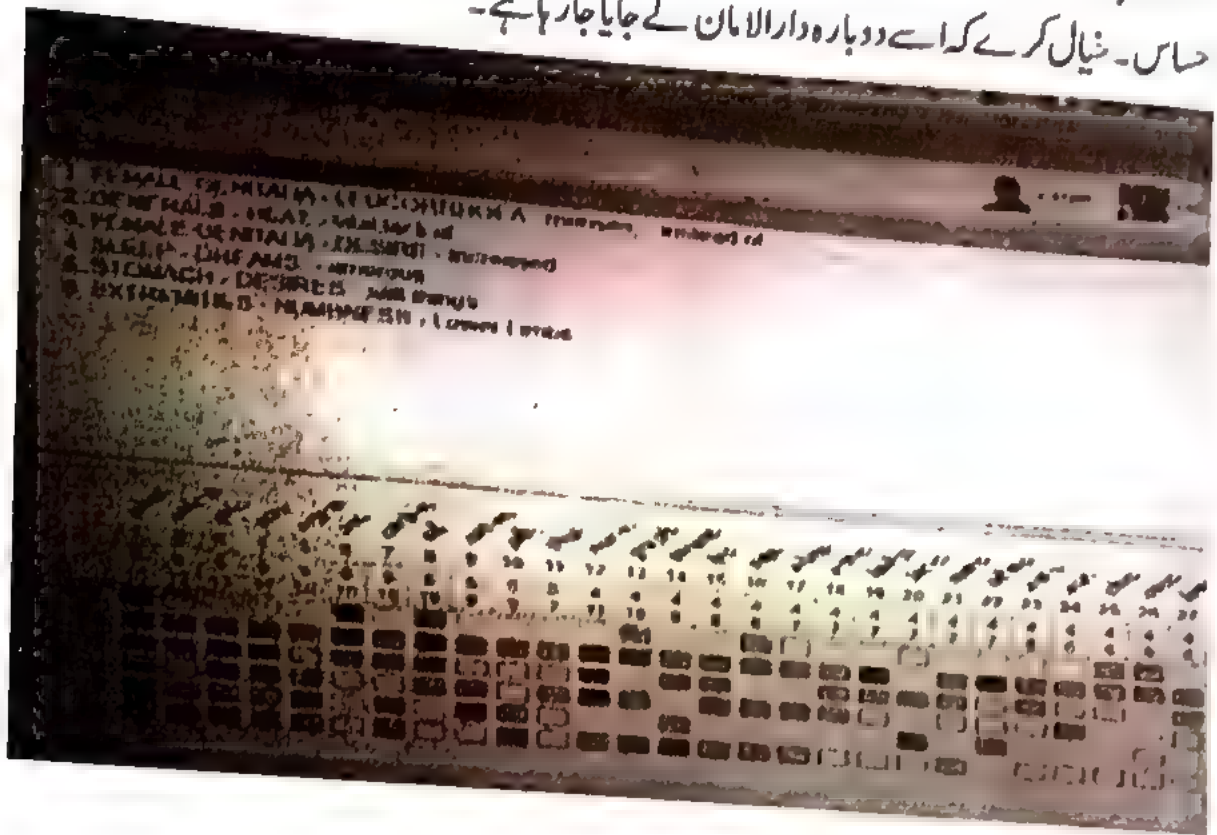
یہ ایک انیس سالہ لڑکی کا کیس ہے جسے بچپن میں فالج ہو گیا تھا۔ تاہم وہ جزوی طور پر کچھ بہتر ہو گئی تھی۔ اس کا بازو تو ٹھیک ہو گیا مگر ٹانگ چھوٹی ہو گئی اور اس کے جوڑ بہت کمزور ہو گئے۔ لڑکی کا چہرہ سرخی مائل تھا اور وہ کافی بھاری بھر کم تھی۔ تاہم اس کا ذہن متاثر ہو چکا تھا اور اسے کئی ماہ تک ایک دارالامان میں رکھا گیا جہاں سے وہ شکستہ دل واپس لوٹی تھی۔ زیادہ بولنے سے اس کی آواز بھی بھرا جاتی تھی۔ وہ ناک اور حلق کے نزلہ کی شکایت کرتی تھی۔ ہر وقت اس کے حلق میں بلغم بھرا رہتا تھا۔ ناک میں خشکی اور جلن کا احساس پایا جاتا تھا۔ کانوں میں دھکن کا احساس (خصوصاً بائیں کان میں) ملتا تھا اور اکثر اسے ٹھنڈ لگ جاتی تھی۔ اس کے گلے کی علامات صبح کے وقت بڑھ جاتی تھیں۔ گزشتہ چار ماہ سے اس کے حیض بند تھے مگر چند روز قبل یہ دوبارہ جاری ہو گئے تھے۔ حیض سے قبل انڈے کی سفیدی کی مانند لیکوریا، معمولی سی مشقت سے تمام جسم کا گرم ہو جانا اور چہرے کا سرخ ہو جانا اس کی دیگر چند علامات تھیں۔ معمولی ہیجان سے اس کی نیند اڑ جاتی تھی..... پاؤں سرد اور پسینے سے شرابور رہتے تھے اور پسینہ قدرے بدبودار تھا۔ کھیل تماشا دیکھنے کے بعد وہ ہیجان میں آ جاتی تھی اور اس کی نیند اڑ جاتی تھی۔ اسے خوف بھی لاحق رہتا تھا اور خصوصاً پیانو بجاتے وقت وہ بہت خوفزدہ ہو جاتی تھی۔ اس کے بچپن کی علامات تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی گئی مگر اس میں کامیابی نہ ہو سکی۔

ڈاکٹر کینٹ نے کئی ہفتے بغیر دوا دیئے اس کیس کی علامات کا مشاہدہ کیا۔ نتیجتاً انہیں درج ذیل علامات تک رسائی حاصل ہوئی:-

حیض کے بجائے لیکوریا۔ نمکین اشیاء کے لیے رغبت۔ سخت اور پُر درد گٹے (Corns)۔ درد کے سبب متلی، پیٹ میں گولی لگنے جیسے درد اور ہمراہ پیشاب کی حاجت مگر پیشاب نہ آئے۔ محسوس ہو کہ اعضا اس کے جسم سے علیحدہ ہیں۔ زیریں کمر سے نیچے کے اعضا اور ٹانگوں وغیرہ میں حس کا فقدان۔ ترش

آپنے رپڑی سیکس

ڈکار۔ پاؤں گرم مگر محسوس کرے کہ وہ ٹھنڈے ہیں۔ جنسی خواہش و ہیجان۔ سردی کی نسبت بہت حساس۔ خیال کرے کہ اسے دوبارہ دارالامان لے جایا جا رہا ہے۔



10۔ لیکوریا اور سردرد کا کیس

یہ ایک پچیس سالہ شادی شدہ خاتون کا کیس ہے جس کے دو بچے ہیں اور جسے آخری وضع حمل کے وقت سے لیکوریا کی سخت شکایت لاحق ہے۔ اسے لیکوریا کثیر مقدار میں آتا ہے اور اس کا رنگ زرد ہوتا ہے ہر ماہ فرج میں خارش بھی ہوتی ہے۔ اس کے رحم میں نیچے کی جانب دباؤ پایا جاتا ہے اور اس وجہ سے اس کا کھڑا ہونا، چلنا پھرنا اور گھر کا کام کاج کرنا بہت مشکل ہو چکا ہے۔

مریضہ کے سر میں دھڑکن دار درد ہوتا ہے جو عموماً تشویش اور تھکاوٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ بحالت قبض یہ درد بڑھ جاتا ہے۔ گزشتہ دو سال سے مریضہ ایلو پیتھک اطبا کے زیر علاج رہی ہے لیکن سردرد سے اسے آرام نہیں ملا۔ مریضہ کی چند یا میں گرمی کا احساس پایا جاتا ہے اور سر کی چوٹی میں بوجھ کا احساس بھی ملتا ہے۔ سر کی یہ علامات کم و بیش ہمیشہ موجود رہتی ہیں تاہم حیض سے قبل ان میں قدرے شدت آ جاتی ہے۔

آئیے ریپریٹری سیکھیں

مریضہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے پریشان ہو جاتی ہے اور اس کی یادداشت بہت کمزور ہو چکی ہے۔ اس کے چہرے پر خون دوڑا رہتا ہے۔ بعض اوقات دوپہر کے کھانے سے پہلے معدے میں خالی پن کا احساس پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے ہمراہ کھانے کی خواہش موجود ہوتی ہے۔

مریضہ کی بیشتر علامات رات کو بڑھ جاتی ہیں خصوصاً فرج کی خارش میں رات کے وقت اضافہ ہو جاتا ہے۔ بازوؤں کے اندر کی جانب پسینہ آتا ہے جس کی بولہن سے مشابہ ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فیرنکسٹن نے اس کیس میں طبعی کلی علامات کو سر فہرست رکھتے ہوئے ریپریٹریٹیشن کا عمل سرانجام دیا ہے اس کیس کو کینٹ ریپریٹری کی مدد سے حل کر کے ڈاکٹر فیرنکسٹن کے کیس سے اس کا موازنہ کر سکتے ہیں۔

25

1. FEMALE GENITALIA - LEUCORRHOEA - yellow
2. FEMALE GENITALIA - LEUCORRHOEA - copious
3. FEMALE GENITALIA - PAIN - bearing down - Uterus, and region of
4. GENERALS - STANDING - 200
5. GENERALS - EXERTION, physical - 200
6. HEAD PAIN - pulsing
7. STOMACH - FLATULENCE, weak feeling, faintness, goneress, hungry feeling
8. CHEST - PERSPIRATION - Axilla - garlic, like
9. HEAD - HEAT - Vertex

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
1																								
2																								
3																								
4																								
5																								
6																								
7																								
8																								
9																								
10																								
11																								
12																								
13																								
14																								
15																								
16																								
17																								
18																								
19																								
20																								
21																								
22																								
23																								
24																								

8- ریپریٹری کا ارتقاء ---- قدم بہ قدم

- 1832- Boenninghausen's Repertory of the Antipsoric with a preface by Hahnemann.
- 1833- Glazov: First Alphabetical pocket Repertory Leipzig. (1 65 Pages)
- 1833- Weber - Peschir: Repertory of purely pathogenetic effects prefaced by Hahnemann. (376 Pages)
- 1835- Jahr's Repertory as assigned to him by Hahnemann: 3 volumes, 1st vol. 1052 Pages, 2nd vol. 1254 Pages, 3rd vol. 200 Pages
- 1835- Boenninghausen: Repertory of medicines which are not antipsoric.
- 1836- Boenninghausen: an attempt at showing the relative kinship of Homoeopathic medicines [Vcrwandschaften Repertorium]
- 1837- A Repertory published in English in Allentown Academy by C. Hering.
- 1838- Ruoff: A Repertory Stuttgart. (236 Pages)
- 1840- Ruoff: A repertory of Nosology Translated into Germany by Okie Humphray and published in English and America. (254 pages)
- 1843- Lafitte (One of the first Parician Homoeopaths): A Homoeopathic Repertory of Symptomatology (The first original Repertory in French. (975 Pages)
- 1845- Boenninghausen's famous therapeutic pocket book - translated into English by Dr. Hempel and by Dr. Okie, later edited by Dr. Allen with modification. Current edition published by Dr. H.A. Roberts in 1935 with some modifications.
- 1847- Jahr's Manual of Homoeopathic Material Medica and Repertory edited by P.F. Curie.
- 1848- Clofar Muller: Systemic Alphabetical Repertory. (940 Pages)
- 1849- Mure: A Repertory-Rio de Janeiro. (367 Pages)
- 1851- Bryant: A Pocket Manual of Repertory of Homoeopathic Medicines-New York(352 Pages)
- 1853- Possart: A Repertory of Characteristic Homoeopathic.

Remedies-cothen (700 Pages)

1853- Fred Humphreys: Dysentery and its Repertory of Medicine.

1854- A Lippe: A Repertory of Comparative Materia Medica-USA (144 Pages)

1859- Drysdale, Atkins Dudgeon and Stokes: Cipher Repertory -600 Pages; (English); Enlarged edition in 1878. (1030 Pages)

1859- Jahr's Manual or Homoeopathic Materia Medica with possart's editions-5th edition revised and enlarged by the author and translate and edited by Hempel.

* About this time, the following repertories were known in England

- (a) Buck's Regional Symptomatology and clinical Dictionary
- (b) Hempel's Repertory
- (c) Repertory by Curie
- (d) Hahnemann Society Repertory. Drysdale -dudgeon

* About this time the American Homoeopaths were also busy making repertories.

1873- Berridge: Repertory of the Eyes.

1874- Granier of Nimes: Homoeolexicon in 2 vol.

1876- Repertory of the new remedies by C.P. Hart Published by Boericke and Tafel based on Hale's special Symptomatology and therapeutics.

1879- C.Lippe: The famous Repertory of the more characteristic Symptoms of the Materia Medica. (322 Pages)

1880- T.F. Allen; Symptom Register

1880- Samuel Worcester M D: Repertory to the Modalities.

1881- Hering: Analytical Repertory (Symptoms of mind).

1883- William A. Allen: Repertory of intermittent fever.

1884- Lee and Clark: Cough and Expectoration 1st Edition.

1885- Father Muller; Alphabetical Repertory (1st Repertory Published in India)

1888- Neidhard: Pathogenetic and clinical repertory of the

Symptoms of head.

- 1890- Gentry: The Repertory of Concordances, (6 Volumes. 5500 Pages)
- 1890- Carleton MD and Coles MD: Classified index of the Materia Medica for Urogenital and Venereal diseases.
- 1894- Lee and Clark: cough and Expectoration, 2nd Edition.
- 1896- Knerr: Repertory of the Herings Guiding Symptoms.
- 1897- Kent Repertory of the Homoeopathic Materia Medica, 1st edition. (1349-Pages)
- 1900- Boger: Boenninghausen's Repertory of Antipsoric Remedies. (English Translation)
- 1905- Boger: Boenninghausen's Characteristic and Repertory.
- 1908- PV. Shedd MD: Clinic Repertory.
- 1920- Repertory Section of Bell's Diarrhoea.
- 1931- C.M. Boger- Synoptic Key of the homoeopathic MM 1935-37 2nd and Enlarged edition of the characteristics and Repertory by C.M. Boger - Boger's Times of Remedies and Moon Phases. (Published by Salzer and Co. Colcutta)

مندرجہ ذیل رپریٹری کینٹ رپریٹری کی بیس پر مرتب ہو کر شائع ہوئیں

- 1929- N M Chaudhary's Materia Medica and Repertory and Pierce's Materia Medica and Repertory.
- 1963- Phatak: Concise Repertory.
- 1963- Stephens: Repertory of the new Remedies.
- 1987- Synthetic Repertory edited by H, Barthel in 3 volumes.
- 1993- Kunzli: Kent's General Repertory.
- 1993- Dr- Frederik Schroyens: Synthesis Repertorium Homoeopaticum Syntheticum)
 - * Dr. O.A. Julian; Clinical Repertories of new Homoeopathic Remedies.
 - * Neatby and Stonham: Index of Aggravations and Ameliorations.

ہو دیو قوت کی تاریخ کے گئے سالوں میں مندرجہ ذیل چھوٹی رپریٹریز بھی مرتب کی گئیں

SMALL REPERTORIES (REGIONAL AND CLINICAL)

- 1838- Holcomb: Repertory of sensations.
- 1873- Berridge: Repertory of eyes.
-Guernsey: Desires and aversion.
- 1879- Rolin R Gregg. illustrated Repertory (of pain in chest, sides & back)
- 1880- Worcester: Repertory of Modalities.
-Lutze: Repertory of Respiratory Organs.
-H. C. Allen: Repertory of Fevers.
-O, H-Drake: Repertory of foots Sweat.
- 1883- W.A. Allen: Repertory of the intermittent fevers.
- 1884- Lee and Clark: Repertory of cough and expectoration.
- 1888- Niedhard: Repertory of the head.
- 1891- King: A concise Repertory of Headache.
- 1892- Arkell McMichell: Repertory of Digestive System.
- 1894- Perkins: Repertory of Rheumatism
-Van Denbug: Repertory of therapeutics of the Respiratory System.
-Pulford: Repertory of Rheumatism.
-C.F-Mills Paugh: Repertory of E-czema.
-Knerr: Repertory of Headaches.
-Yingling: Repertory of Appendicitis.
-Neatby: Repertory of Haedaches.
-Yingling: Repertory of Labour.
- 1895- Repertory of Spasms and Convulsions by Holcomb.
- 1896- Repertory of the Tongue by Douglass.
- 1896- Repertory of Neuralgias by Lutze.
- 1899- Theraputics of the Eyes by C.C.Boyle.
-A.R.Morgan: Repertory of the Urinary Organs and the Prostate Gland.
- 1900- Wilsey: Repertory of the Back.
- 1904- A Clinical Repertory to the Dictionary of Materia Medica by John Henry Clarke.
- 1906- Repertory of Utrine therapeutics by Minton.
-Repertory by P.F. Clurie.

- Repertory part of Rau's Special Pathology.
- Repertory by Boericke.
- Repertory by Dr. Sarkar.
- Repertory of Respiratory Diseases by -Nash.
- Clinical Repertory by Clarke.
- Repertory of Mastitis by W.J.Guernsey.
- 1908- Shed's Clinical Repertory.
- 1920- Repertory of Diarrhoea by Bell.
- 1931- Boger's Repertory of Times of Remedies and moon phases.
- 1937- H.A. Roberts: Repertory of "Sensation as if"
- 1945- Repertory of Rheumatic Remedies by H.A. Roberts.
- Ward's Dictionary of "Sensation as if"
- Repertory of Digestive System by Mitchell.
- Repertory section Homoeopathic therapeutics of Uterine and Vaginal Discharges by W. Eggert.
- Leucorrhoea and its concomitant by A.M. Cushing.
- Repertory of the warts and skin diseases by Drake.
- Homoeopathic therapeutics in Ophthalmology by J.L. Mozzat.
- Sanlee; Repertory of Convulsions.

Reference

- 1- Additions to Kent's Repertory by CM Boger.
- 2- Bogar Boenninghausen's Characteristics & Repertory.
- 3- How to use the Repertory by Bidwell.
- 4- Repertory of the Psychic medicines with Materia Medica by Gallavardin.
- 5- A clinical Repertory by John H. Clarck.
- 6- Concordance Repertory to more Characteristic symptoms of materia medica by W.D. Gentry
- 7- A Repertory to the symptoms of intermittent fever by William A. Allen.
- 8- Synthetic Repertory by Barthel & Klunker.
- 9- Repertorization by J.N. Kanjilal.
- 10- Repertory of the homoeopathic Materia Medica by J.T. Kent.
- 11- Kent's Repertorium Generale by Kunzli.
- 12- Use of the Repertory and Repertorizing by Margaret Tyler & John Weir.
- 13- ہومیو پیتھک رپریٹری کا استعمال از ڈاکٹر احمد حسن چوہدری
- 14- Homeopathic Medical Repertory by Murphy.
- 15- Concise Repertory by S.R. Phatak.

☆☆☆☆

نوٹس

آیے رچرڈی سیکس

ماسٹر کلینیکل کیسز (3,2,1)

1 کلاسیک ہومیو پیتھی، ریپریزی ایٹلائز، رائج الوقت ہومیو پیتھی، مائنڈ ریکس، میازم، کلیدی علامات اور سنسیشن، ہومیو پیتھی پر ماسٹرز کے شفا یاب کیسز کا شاندار مجموعہ! مردوں، عورتوں اور بچوں کے شفا یاب کلینیکل کیسز۔

آرٹیکلز آن ہومیو پیتھی

2 میگزین میڈیکل ریپریزی ایٹلائز، کلاسیک علامات، پتھالوجی، عالم نباتات (پلانٹ کنڈلم)، عالم حیوانات (انیمل کنڈلم)، عالم برخوات (منرل کنڈلم)، پوینسی سلکشن، کیس ٹیکنگ، میازم اور سنسیشن ہومیو پیتھی پر مختلف ہومیو پیتھک رسائل و جرائد خصوصاً ماہنامہ ”معالج“ کراچی میں شائع شدہ معرکتہ آراء آرٹیکل کا مجموعہ!

کلینیکل پتھالوجیکل اینڈ ریپریٹریکل اینالائیسس

3 یہ پیش مشاہدات و معالجات پر استادان فن کے تجربات اور ریپریٹری تجزیات پر مشتمل ہومیو پیتھک تحریروں پر ایک شاندار کتاب جو آپ کو بہت سی کتابوں کے مطالعے سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ہومیو پیتھک ورلڈ

4 دنیا بھر میں پروڈ 7000 سے زائد ہومیو پیتھک میڈیسنز کا جامع انڈیکس!

آئیے سنسیشن میتھڈ سیکھیں

5 سنسیشن میتھڈ، جسکی بنیاد کلاسیکل ہومیو پیتھی پر رکھی گئی ہے مگر یہ ہومیو پیتھی کی جدید ترین اپروچ ہے، جو دنیا بھر میں جدید ہومیو پیتھک میڈیکل سسٹم کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ اس جدید سسٹم کی مبادیات مثلاً پلانٹ کنڈلم سنسیشن، منرل کنڈلم سنسیشن اور اینیمل کنڈلم سنسیشن، میازم، کیس ٹیکنگ، پوینسی سلکشن وغیرہ پر اردو میں پہلی شاندار کتاب۔

ففتی ملی سیمل اسکیل تھیوری اور پریکٹس (ترجمہ)

راڈار کی نوٹس (ترجمہ)

ہومیو پیتھک آٹو بائیوانرجی میڈیسنز (ترجمہ)



تسکین ذوق پبلشرز
152-H/II مال ٹاؤن، لاہور

